Bodleian Libraries
UNIVERSITY OF OXFORD

This book is part of the collection held by the Bodleian Libraries and scanned by Google, Inc. for the Google Books Library Project.

For more information see:

http://www.bodleian.ox.ac.uk/dbooks

This work is licensed under a Creative Commons Attribution-NonCommercial-ShareAlike 2.0 UK: England & Wales (CC BY-NC-SA 2.0) licence.

16 E 43

INDIAN INSTITUTE

نام گورنر	سنہ تقرری	سنہ برخاستگی	تعداد مدت	کیفیت
منٹو صاحب	سنہ ۱۸۰۷ء	سنہ ۱۸۱۳ء	۶ سال	
مارکوئیس آف ہیسٹنگز	سنہ ۱۸۱۳ء	سنہ ۱۸۲۳ء	۱۰ سال	۰
امہرسٹ صاحب	سنہ ۱۸۲۳ء	سنہ ۱۸۲۸ء	۵ سال	۰
ولیم بینٹنگ صاحب	سنہ ۱۸۲۸ء	سنہ ۱۸۳۴ء	۷ سال	۰
اکلنڈ صاحب	سنہ ۱۸۳۵ء	سنہ ۱۸۴۲ء	۷ سال	۰
النبرا صاحب	سنہ ۱۸۴۲ء	سنہ ۱۸۴۴ء	دو سال	۰
ہارڈنگ صاحب	سنہ ۱۸۴۴ء	سنہ ۱۸۴۷ء	۳ سال	۰
ڈلہوسی صاحب	سنہ ۱۸۴۷ء	فروری سنہ ۱۸۵۶ء	۹ سال	
کیننگ صاحب	سنہ ۱۸۵۶ء	سنہ ۱۸۶۱ء	۵ سال	
ایلجن صاحب	۱۲ مارچ سنہ ۱۸۶۲ء	سنہ ۱۸۶۳ء	یکسال ۸ ماہ ۸ روز	بارہوین مارچ سنہ ۱۸۶۲ء کو کلکتہ مین جلوس کیا اور بیسوین نومبر سنہ ۱۸۶۳ء کو مرگیا

خاتمة الطبع

الحمد للہ و المنہ کہ کتاب فتوحات ہند خلاصۂ وقعات ہند مع دیگر مختصر حالات انتخاب
مرآۃ الاشباہ و تاریخ احمد و محاربۂ کابل و تاریخ فرشتہ وغیرہ مؤلفہ
منشی عنایت حسین صاحب خلف حضرت شیخ غلام عباس صاحب
بلگرامی مطبع نامی منشی نولکشور مقام لکھنؤ مین
بماہ ستمبر سنہ ۱۸۶۳ء مطابق ماہ رجب
سنہ ۱۲۸۰ھ حلیۂ طبع سے
آراستہ ہوئی

نام گورنر	ابتدای آمد	بغایت روانگی	مدت حکومت	خلاصۂ کیفیت
				اور فرمان معافی قصور رعایای ہند کے دوسری اگست کو جاری ہوکر رعایا فراری اپنے اپنے گھرون مین آباد ہوئی اور انتظام کامل ہوگیا

فہرست نام صاحبان گورنر جنرل بہادر کشور ہند مع صاحبان قائم مقام بقید سنہ عیسوی تقرری و برخاستگی ملحقہ خاتمہ واقعات ہند بغایت ۱۸۵۷ء

نام گورنر	سنہ تقرری	سنہ برخاستگی	تعداد مدت	کیفیت
وارن ہیسٹنگز صاحب	۱۷۷۴ء	۱۷۸۵ء	۱۱ سال	
میگفرسن صاحب	۱۷۸۵ء	۱۷۸۶ء	یکسال	یہ کونسل کلکتہ کا ممبر اول تھا ڈیڑہ برس تک قائم مقام گورنر جنرل کا رہا
کورنوالس صاحب	۱۷۸۶ء	۱۷۹۳ء	۷ سال	یہ جولائی ۱۷۸۶ء مین گورنر ہوکر ہند مین آیا اور اکتوبر ۱۸۰۵ء کو مر گیا
سر جان شور صاحب	۱۷۹۳ء	۱۷۹۸ء	۵ سال	یہ تین برس تک گورنر جنرل رہا پھر تھوڑے عرصہ تک کوئی نیا گورنر جنرل نہین آیا
ہارنگٹن صاحب مخاطب بہ مارکوئس آف ولزلی	۱۷۹۸ء	۱۸۰۵ء	۷ سال	آخر ۱۷۹۸ء مین یہ گورنر جنرل مقرر ہوکر آئے
کورنوالس صاحب	دفعہ دوم جولائی ۱۸۰۵ء	اکتوبر ۱۸۰۵ء	۳ ماہ	یہ دفعہ دوم جولائی ۱۸۰۵ء کو گورنر جنرل ہوکر آئے اور اکتوبر ۱۸۰۵ء کو قضا کی گورنر دوم ہند ہین
سر جارج بارلو صاحب قائم مقام کورنوالس	۱۸۰۵ء	۱۸۰۷ء	۲ سال	کونسل کلکتہ کا ممبر اول تھا گورنری کا کام بطور قائم مقام کے انجام دیتا رہا

نام گورنر	ابتدای آمد	انتہائیہ زندگی	مدت حکومت	خلاصۂ کیفیت
لارڈ ڈلہوسی صاحب بہادر گورنر جنرل دوازدہم	۱۸۴۸ء	۱۸۶۰ء	۸ سال	مطابق ۱۸۴۷ء بعد امجد علی شاہ کے اونکے فرزند واجد علی بادشاہ لکھنؤ کے ہوئے جنگ ملتان کی مول راج سے ہوکر بعد فتح و تسلط کامل لاہور و تقرری جاگیرات امرای خیرخواہان کی چار لاکھ روپیہ ماہواری راجہ دلیپ سنگہ کا مقرر ہوکر راجہ صاحب لندن کو گئے اور رانی چندہ صاحبہ نے ملازمان فرنگ سے سازگر کے حکام فرنگ کو زہر دینے کا ارادہ کیا تب رانی صاحبہ بعد افشای راز بنارس بھیجدی گئین وہان سے پوشیدہ نیپال چلی گئین پھر راجہ دلیپ سنگہ نے لندن مین بلا لیا وہین رانی صاحبہ مرین اور راجہ دلیپ سنگہ کی لندن مین ایک امیر ہندو کی لڑکی سے شادی ہوگئی اور راج ناگ پور لاوارثا ہوکر اور ۱۲۷۲ھ مطابق ۱۸۵۶ء مین ملک اودہ بوجہ بے انتظامی کے شامل ممالک انگریزی کے یہ دونون ملک ہوگئے
لارڈ کیننگ صاحب بہادر گورنر جنرل سیزدہم مندرجہ باب دوم حصہ سوم	۱۸۵۶ء	۱۸۶۲ء	۶ سال	ہند مین بلوہ ہوا بہت حکام قتل ہوئے آخر انگریزون نے فتح پائی اور بہادر شاہ دہلی قید ہوکر ملک برہما مین روانہ کیے گئے اور بعمر تیرہ سال محمد رمضان علی برجیس قدر بن واجد علی شاہ کو ذیحجہ ۱۲۷۳ ہجری مین فوج بلوائی نے لکھنؤ مین مسند وزارت شاہ دہلی پر بٹھایا اور اونتیسوین رجب ۱۲۷۴ھ کو لکھنؤ بھی فتح ہوا اور سیاہ ٹھیکہ کمپنی کی منقضی ہوکر ۱۸۵۸ء کو ملکہ معظمہ لندن کی عملداری ہوگئی

نام گورنر جنرل بہادر	ابتدائے آمد	انتہائے روانگی	مدت حکومت	خلاصۂ کیفیت
ولیم بنٹینک صاحب بہادر گورنر ہشتم	۱۸۲۸ء	۱۸۳۵ء	۹ سال	ستی ہونا موقوف ہوا اور راجہ کورگ شکست کھا کر قید ہوا اور گورنر صاحب مستعفی ہوئے دوسر جارج
مٹکاف صاحب بہادر قائم مقام				مٹکاف صاحب بہادر قائم مقام نے حکم چھاپنے بد انتظامی وظلم حکام کا چھاپہ اخبار مین دیا
لارڈ اکلنڈ صاحب بہادر گورنر نہم	۱۸۳۶ء	۱۸۴۲ء	۶ سال	بنیاد خصومت شاہ چین سے پڑی اور ۱۲۵۳ ہجری مطابق ۱۸۳۷ء کو بعد جنگ وقید ہونے منا جان بن نصیر الدین حیدر شاہ مرحوم لکھنؤ کے نصیر الدولہ محمد علی شاہ بن نواب سعادت علیخان بادشاہ لکھنؤ کے ہوئے اور اسی سال بعد اکبر ثانی کے اٹھائیسوین جمادی الثانی کو بہادر شاہ دہلی کے سر بر آرا ہوئے اور افغانستان مین فوج کشی کر کے شجاع الملک کو بادشاہ کابل کا کیا ہنوز معرکہ ختم نہین ہوا کہ گورنر صاحب بہادر تبدیل ہو کر ولایت کو گئے
لارڈ انبرا صاحب بہادر گورنر دہم	۱۸۴۲ء	۱۸۴۴ء	دو سال	جنگ افغانستان ختم ہوئے شجاع الملک مارے گئے دوست محمد خان کابل کے فرمان روا ہوئے اور جنگ سندہ وگوالیار کی جو خلاف مرضی کورٹ آف ڈائرکٹرز کے ہوئے اس وجہ سے گورنر صاحب ملزم ہو کر تبدیل ہو گئے اور ۱۲۵۸ ہجری مطابق ۱۸۴۲ء مین ثریا جاہ امجد علی شاہ بعد محمد علیشاہ اپنے پدر کے بادشاہ لکھنؤ کے ہوئے
لارڈ ہارڈنگ صاحب بہادر گورنر یازدہم	۱۸۴۴ء	۱۸۴۸ء	۴ سال	خلاصہ حال راجہ رنجیت سنگہ وجنگ پنجاب اور چار لڑائیاں لاہور کی ہو کر فتح پائی پھر رانی جندہ صاحبہ والدہ مہاراجہ دلیپ سنگہ قلعہ شیخ پور کو بھیجی گئین اور صفر ۱۲۶۳ھ

نام گورنر جنرل بہادر	ابتدائے آمد	انتہائے روانگی	مدت حکومت	خلاصۂ کیفیت
مارنگٹن صاحب گورنر چہارم مخاطب بہ مارکوئیس آف ولزلی	۱۷۹۸ء	۱۸۰۵ء	۷ سال	ٹیپو سلطان منحرف ہوکر مارا گیا اور اوسکی اولاد کا ماہیانہ مقرر ہوگیا اور ریاست میسور کی قدیم راجہ کو دی اور نواب اودہ سے ازسرنو عہدنامہ جدید لکھوایا اور راجہ سیندھیا و راگھوجی بھونسلا راجہ برار و مرہٹوں و ہولکر پہ فتح پائی و دہلی و آگرہ و اوڑیسہ مرہٹوں سے لیا و گجرات پر دخل کیا و ہولکر کا ملک اوسکو حوالہ کردیا و لارڈ لیک صاحب سنہ ۱۸۰۵ عیسوی میں چار دفعہ بھرت پور کا محاصرہ کرکے ناکام رہے
لارڈ مینٹو صاحب بہادر گورنر پنجم	۱۸۰۷ء	۱۸۱۳ء	۶ سال	جزیرہ ماریشس و جاوہ فرانسیسوں و ہالنڈیوں سے فتح کیا اور غازی الدین حیدر بن نواب سعادت علیخان بعد اپنے پدر کے ۱۲۲۹ھ میں فرمانروا لکھنؤ کے ہوئے
لارڈ مارکوئیس صاحب آف ہیسٹنگز صاحب بہادر گورنر ششم	۱۸۱۳ء	۱۸۲۳ء	۱۰ سال	راجہ نیپال و باجی راؤ پیشوا اور راجہ ناگپور و قلعہ ہاترس و پنڈاروں و دیگر راجہ ہولکر پر فتح پائی اور بریلی میں تقرری محصول چوکیداری پر فساد ہوکر دو ہزار آدمی جانبین کا مارا گیا اور قدیم راجہ ناگپور کے پوتے کو ریاست ناگپور کی دی
لارڈ امہرسٹ صاحب بہادر گورنر ہفتم	۱۸۲۳ء	۱۸۲۸ء	۵ سال	برہما و رنگون تک فتح کرکے آسام و اراکان و تناسرم کے صوبے اور ایک کرور روپیہ لیکر صلح کی اور قلعہ بھرت پور فتح کیا اور بعد غازی الدین حیدر کے فرزند اونکے نصیر الدین حیدر ۱۲۴۳ ہجری مطابق ۱۸۲۷ عیسوی کو لکھنؤ کے بادشاہ ہوئے

خلاصہ کیفیت	مدت حکومت	نھایت روانگی	ابتدا آمد	نام کمپنی
زمینداری خرید کر کے حکومت کے ڈھنگ ڈالے اور فراسیسونکی تجارت اوٹھاکر ہندوستان سے نکال دیا اور [illegible] عیسوی کو بکسر کی لڑائی مین میر قاسم علیخان و نواب شجاع الدولہ و شاہ عالم ثانی بادشاہ دہلی انکے قابو مین آ گئے				
نواب حید رعلی میسور و مرہٹون کو شکست دیکر نواب اودہ سے زمینداری بنارس کی خرید کی اور جنگ فتح گنج کی روہیلون و نواب آودہ سے ہوئی اور بعد شجاع الدولہ کی آصف الدولہ لکھنو کے نواب ہوئے	۱۳ سال	[illegible]	[illegible]	وارن ہیسٹنگز گورنر اول سیگفرسن قائم مقام
نواب حیدر آباد سے اتحاد کیا نواب لکھنو سے عہدنامہ لکھوا لیا اور سلطان ٹیپو پر فتح پاکر صلح کی اور قوانین ملکی ایجاد ہوئے	یکسال	۱۷۸۶ء	۱۷۸۵ء	میگفرسن گورنر قائم مقام
پھر ولایت جاکر دوسری بار گورنر ہند کے مقرر ہو کر آئے	۷ سال	۱۷۹۳ء	۱۷۸۶ء	و کارنوالس گورنر جنرل
اور قضا کی اور سر جارج بارلو صاحب قائم مقام ہو کر [illegible] عیسوی تک رہے اور آمد دوم لارڈ کارنوالس صاحب	[illegible]	[illegible]	[illegible]	دیگر رکارنوالس گورنر گورنر جنرل
موصوف مین ساتوین رمضان [illegible] ہجری مطابق [illegible] کو اکبر ثانی بادشاہ دہلی کے ہوئے	دو سال	۱۸۰۷ء	۱۸۰۵ء	سر جارج بارلو قائم مقام
انہون نے حکام ہند سے صلح و موافقت رکھی اور وزیر علیخان بعد آصف الدولہ کے [illegible] ہجری مین حاکم اودہ کی ہو کر بعد معرکہ جنگ کے قید ہوئے اور نواب سعادت علی خان بنارس سے آکر حاکم لکھنو کے کیے گئے	۵ سال	۱۷۹۸ء	۱۷۹۳ء	سر جان شور صاحب گورنر سوم

بعد ولایت جانے لارڈ ڈلہوسی کے

لارڈ کیننگ صاحب تیرہوین گورنر جنرل بہادر

۱۸۵۶ اعیسوی کو آئے اور میعاد ٹھیکہ کمپنی قریب الاختتام تھی کہ ایران پر چڑہائی ہوئی اور یک بیک یکشنبہ تیرہوین رمضان ۱۲۷۳ ہجری مطابق دسوین مارچ ۱۸۵۷ اعیسوی کو کارتوس مین خوک اور گاے کی چربی ملانا واسطے بیدہرم کرنے ہندو اور مسلمانکی ظاہر کرکے اول فوج میرٹھہ نے بلوا کرکے گرجاگھر مین حکام انگریز کو مار گیارہوین تاریخ مارچ کو دہلی مین آنکر ابو ظفر بادشاہ کو اپنا سرغنہ کرکے ہند کا بادشاہ بنایا اور انگریزان اندرون قلعہ کو قتل کیا پھر بذریعہ خبر تاربرقی کے اکثر مقامات مین انگریزون نے ہندوستانی فوج کے ہتیار لیکر انتظام کیا اگرچہ فیروزپور و سیالکوٹ و جہلم پر بھی فساد آغاز ہوا اگر جلد رفع ہوگیا الغرض انگریزون نے فوج جدید پنجابیون کی نوکر رکھکر اور فوج گورہ مہم ایران سے طلب کرکے دہلی پر چڑہائی کرکے چودہوین ستمبر ۱۸۵۷ اعیسوی کو بادشاہ دہلی کو پکڑکر اوسکی اولاد کو مار ڈالا اور چند راجہ منحرفہ ریاست ہند کو بھی پیچھے سے سر کرکے اکثرون کو پھانسی دیا اور اونیسوین جون کو ہیوروز صاحب نے گوالیار فتح کیا اور تئیسوین کو قلعہ کالپی فتح ہوا اور آغاز ذیحجہ ۱۲۷۳ ہجری مطابق تیسوین مئی ۱۸۵۷ کو لکھنؤ مین بلوا ہوا سر ہنری لارنس صاحب چیف کمشنر وہان مقتول ہوے اور مرزا رمضان علی برجیس قدر بن واجد علی شاہ کو جو حضرت محل ممتوعہ سے تھے فوج نے مسند وزارت شاہ دہلی پر نامزد کرکے تیرہ برس کی عمر مین ذیحجہ ۱۲۷۳ ہجری کو فرمانروا لکھنؤ کا کیا آخر اونتیسوین رجب ۱۲۷۴ [؟] کو بعد فتح لکھنؤ دوسری اگست ۱۸۵۸ اع کو فرمان ملکہ لندن معافی قصور رعایاے ہند اور معزولی کمپنی کے جاری ہونے سے کل انتظام ہوگیا

جدول خلاصہ حکومت کمپنی بہادر و بعد ختم ٹھیکہ کمپنی حکومت ملکہ معظمہ لندن مندرجہ حصۂ سوم باب اول و باب دوم ابتدائی ۱۶۰۰ع لغایت ۱۸۶۶ اع

نام کمپنی	ابتداء آمد	نہایۂ روانگی	مدت حکومت	کیفیت خلاصہ
یونائیٹڈ ایسٹ انڈیا کمپنی یعنی کمپنی متحدہ انکا لقب ہی سوداگران انگلستان	۱۶۰۰ ع	۱۸۵۸ ع	۲۴۷ سال	اول یہ سوداگر انگلستان ہندوستان مین تجارت کو آئے اور جابجا کوٹھیان بناکر کچھہ

ملک برار کا فرمانروا ہو کر سنہ ۱۸۵۳ء عیسوی مین لاولد مرا اور اوسکی رانی نے ایک متبنٰے کر کے جانشین کرنا چاہا مگر حسب رواج اونکے خاندان کے عورت قریبی وارث قرار پائی ملک ناگپور بھی داخل ممالک انگریزی کے ہو گیا اور اپیل رانی کی لندن تک سے خارج ہوئی بلکہ اسی اصل پر اور حکومتین لاوارثی داخل ممالک انگریزی کے ہوئین اب ناگپور دار الحکومت
میانہ ہند بمقام حیثیت کمشنر حاکم اعلیٰ کا ہے اور سررشتہ تعلیم بھی جاری ہو گیا

شمول ملک اودہ بسلطنت فرنگ

ملک اودہ مین پچیس ہزار میل مربع زمین اور پچاس لاکھ آدمی بستے ہین باوجود تاکیدات گورمنٹ کے پچاس سال سے بے انتظامی اور ظلم کا انتظام ہوا اہلکار تحصیل روپیہ کو بڑی شجاعت جانتے تھے اور ادنے زمیندار ہرسال حاکم سے لڑتے اور راہ لوٹتے اور کشت و خون کرتے تھے اور فرمانروا عیاش اور مصاحبین و دیوان خزانہ لوٹانے اور اپنا گھر بنانے مین مصروف تھے اور اہل حرفہ اور ڈوم و ڈھاڑہی کار پرداز تھے آخر سلیمن صاحب رزیڈنٹ نے دورا ملک کا کر کی تجویز انتزاع ملک درج رپورٹ کر کے سنہ ۱۸۵۶ء کو روانہ ولایت ہوئے اور سفر دریا مین مری اور جیمس اوٹرم صاحب رزیڈنٹ ہوئے انہون نے بھی یہ تجویز خود یہی رپورٹ گورنر کو کی اور گورنر نے باجازت حکام ولایت کے سنہ ۱۸۵۶ء مین عملداری سرکار کمپنی کا اشتہار دیا اور واسطے صرف واجد علی شاہ اودہ کے بارہ لاکھ روپیہ اور تین لاکھ ملازمان و محلات وغیرہ کا جملہ پندرہ لاکھ روپیہ سالانہ مقرر کیا مگر بادشاہ نے راضی نامہ پر اپنے دستخط نکیے اور لڑائی بھی نہین لڑے خود کلکتے مین جاکر دریا ہوگلی پر قریب کلکتہ کے مکان وسیع پسند کر کر رہے اور ملکہ کشور والدۂ بادشاہ و مرزا جواد علی سکندر حشمت جرنیل صاحب بادشاہ کے بھائی و مرزا ولیعہد بہادر ولایت جاکر بے نیل مرام رہے والدہ بادشاہ و جرنیل صاحب بہادر نے وہین انتقال کیا اور ملک فرانس مین دفن ہوئے اور نواب
گورنر جنرل ہند بیمار ہو کر بعد آٹھہ سال کے سنہ ۱۸۵۶ء کو مستعفی ہو کر ولایت کو چلے گئے

دوسرا باب تیسرے حصے کا اسمین بعد ختم ہونے ٹھیکہ کمپنی کی ایام غدر مین حکومت ملکہ انگلستان کا بیان ہے

بڑی جانفشانی و بہادری کی اور گولہ اندازون نے پھُرتی دکھائی اور راجہ شیر سنگہ دس ہزار
سوار سے مولراج کی مدد کو آیا فوج انگریزی پس پا ہوئی جب شیر سنگہ ہزار آیعطرف اینچ پدر پاس
گیا اور بیسوین اکتوبر کو پشاور کے بلوے مین میجر لارنس صاحب و لفٹنٹ بوئی صاحب وغیرہ
بدقت تمام بھاگ کر گرفتار ہوئے تب چھٹی و ساتوین نومبر کو قریب ملتان کے بڑی لڑائی لڑکر
انگریزون کی فتح ہوئی اور کئی توپین انگریزون نے چھین لین پھر ستائیسوین دسمبر کو بعد آنے
فوج سندہ و بمبئی و فیروزپور کے ایک اور حملہ کرکے بھگا کر انگریزون نے قبضہ کیا اور اٹھیسوین
دسمبر کو مولراج کا میگزین انگریزی گولہ سے اوڑ گیا اور بہت نقصان ہوا آخر قبضہ انگریزونکا
شہر پر ہوگیا اور لڑائی قائم رہی آخر بائیسوین جنوری ۱۸۴۹ عیسوی کو مولراج مع تین ہزار
ہمراہیونکے ہتیار ڈال کر حاضر ہوا انگریزون نے لاہور بھیجا کر کلکتہ کو روانہ کیا مگر بنارس مین
مرگیا بعضے کہتے ہین ہیرا کھالیا۔ اور شیر سنگہ جب ملتان سے پھرا اوسنے اٹک و حسن ابدال کو
فتح کیا اور وہان لوٹ مچائی تب چالیس ہزار فوج انگریزی سے دریاے چناب پر لڑائی ہوئی
بہت کشت خون ہوا جنرل کیورٹن صاحب سپہ سالار نامور مارے گئے اور تیسری دسمبر ۱۸۴۸ع کو
قبل اسکے سودال پور کی لڑائی سے سکھہ شکست کھاکر رسول پور کو آئے اور چلیانوالہ مین پھر
لڑائی ہوئی آخر جنگ اکیسوین فروری ۱۸۴۹ عیسوی کو گجرات مین ہوئی سکھہ توپین چھوڑ کر بھاگ
اور اکرم خان بن دوست محمد خان مارا گیا آخر آٹھوین مارچ کو سرداران سکھہ مع اکیس ضرب
توپ کے اور چودہوین مارچ کو چتر سنگہ و شیر سنگہ مع اکتالیس ضرب توپ کے حاضر ہوئے
پھر میجر گلبرٹ صاحب نے پشاور اور اٹک پر بدون جنگ افغانون سے قبضہ کرکے جنگ پنجاب کی
ختم کی پھر دربار لاہور مین روبروی حکام انگریز و راجہ دلیپ سنگہ کے بعد پڑہنی اشتہار عملداری
کمپنی کی ملک پنجاب مین راجہ دلیپ سنگہ و جملہ حکام انگریز و ہندوستانی کے اوس اشتہار پر
دستخط و مہر کراکے چار لاکھہ روپیہ ماہواری راجہ صاحب مقرر کرکے روانہ لندن کیا اور
سرداروں کی جاگیرات بجلدوی خیرخواہی بحال رہین اور راجہ صاحب کی لندن مین ایک امیر کے گھر شادی ہوئی

سمتول راج ناگپور بسلطنت انگریزی

جب راگھوجی بہونسلا راجۂ ناگپور جو مرہٹون سے شکست کھاکر بمدد انگریزی ۱۸۰۳ عیسوی مین

جنگ اول بمقام مدکی مین اٹھارہوین دسمبر ۱۸۴۵ء عیسوی کو ہوئی اور دوسری بمقام پیروشہر پر اکیسوین دسمبر ۱۸۴۵ء عیسوی کو ہوئی اسمین تہتر ضرب انگریزون کو ملین اور تیسری بمقام الیوال اٹھائیسوین جنوری ۱۸۴۶ء عیسوی کو ہوئی اسمین بہت افسر نامور انگریز بیجان و مجروح ہوئے اور مخالف ستلج مین ڈوب گئے چوتھی بمقام سوبراں دسوین فروری ۱۸۴۶ء عیسوی کو ہوئی اور بعد فتح انگریز بہادر ستلج پار ہوکر پنجاب آئے اور مہاراجہ دلیپ سنگھ سے بعد صلح کے صلح نامہ لکھا لیا اور راجہ گلاب سنگھ کو بعد تحریر اقرار نامہ بجلدوے رفع شر کے مالک کوہستان کا اور کرور روپیہ کی عوض جو صوبہ کشمیر کا کمپنی کو ملا تھا دیا پھر بعد جنگ و صلح شیخ امام الدین صوبہ دار کشمیر کے لال سنگھ اوسکی وزیر بانی جنگ کو قید کر کے اکبرآباد کو روانہ کیا پھر سولھوین دسمبر ۱۸۴۶ء کو واسطے آرام خلائق و حفاظت مہاراجہ دلیپ سنگھ کی ترمیم صلحنامہ مورخہ نوین مارچ ۱۸۴۶ء بمشورہ کمپنی کی ہوئی اور رانی جندہ صاحبہ نے بوجہ جدا ہونی لال سنگھ اپنی ہمراز کے راجہ دلیپ سنگھ کو ورغلانا تب نواب گورنر جنرل نے بمشورہ امرای لاہور کے رانی صاحبہ کو بفاصلہ پچیس میل لاہور کے قلعہ شیخوپور مین بھیجدیا اور اوسی عہدہ ماہ صفر ۱۲۶۳ھ مطابق ۱۸۴۷ء کو واجد علیشاہ بعد امجد علی شاہ اپنے پدر کے بادشاہ لکھنؤ کے ہوئے اور نواب گورنر جنرل بہادر بعد دنل برسکی ۱۸۴۸ء مین ولایت کو گئے

لارڈ ڈلہوسی صاحب بارہوین گورنر جنرل بہادر

جنوری ۱۸۴۸ء مین آئے اور رانی جندہ صاحبہ بافشاے راز ارادہ زہر دینے حکام فرنگ کے بسازش افسران لاہور و خدمتگاران انگریز کے بنارس کو بھیجدی گئین وہان سے پوشیدہ نیپال کو چلی گئین پھر ۱۸۶۲ء مین حسب خواہش راجہ دلیپ سنگھ کی لندن جاکر ۱۸۶۳ء مین مرگئین

جنگ ملتان

دیوان مول راج کھتری باشندہ قصبہ اکال گڈھ ضلع گوجرانوالہ صوبہ ملتان نے بوجہ بدانتظامی حسب الطلب دربار لاہور کے استعفا دیا اور سمجھا کہ منظور نہوگا مگر بعد منظوری استعفا کی ایک سکھ صوبہ ملتان ہوکر ہمراہ ڈنبس اگنیو صاحب ولفٹنٹ اینڈرسن صاحب کے واسطے انتظام کے ملتان مین آیا دیوان مذکور انگریزون کو مارکر آمادہ جنگ ہوا انگریز بکمک نواب بہاول پور بسر کردگی کپتان ایڈورڈ صاحب کے ۱۸۴۸ء عیسوی کو فتحیاب ہوئے پھر یکم جولائی سنہ مذکور کو قلعہ ملتان کے فصیل کے نیچے لڑکر بھگایا پھر اٹھوین اگست سنہ مذکور کو دیوان پر حملہ کیا سکھون نے

داد اخواجگی والا کو قید کر کے سپرد کمپنی بہادر کے کیا اور مرہٹون نے چند مرتبہ لڑکر شکست کھائی اور بعد تحریر عہدنامجات جدیدہ کے سلطنت گوالیار برائے نام رہ گئی اور نواب گورنر جنرل ان لڑائیون سے کہ خلاف کورٹ آف ڈائرکٹرز کی ہوئین ملزم ہوکر بعد یکسال کے ۱۸۴۴ء مین ولایت کو طلب ہو گئے

لارڈ ہارڈنگ صاحب گیارہوین گورنر جنرل

تیئیسوین جولائی ۱۸۴۴ء عیسوی کو آئے اور یہ قانون جاری کیا کہ طلباے مدارس سرکار دیگر طلبا سے زیادہ مستحق عہدہ جلیل پانیکے ہین جو کہ انکی عہد مین پنجاب سر ہوا لہذا کچہ حال ابتداے عروج رنجیت سنگہ بانی سلطنت پنجاب کا تحریر ہوتا ہے

جنگ پنجاب وابتداے عروج راجہ رنجیت سنگہ

رنجیت سنگہ ولد مہان سنگہ اولاد مسے ڈلیو کاشتکار علاقہ پنجاب کا ہے بعد حملہ زمان شاہ پوتے احمد شاہ درانی کے ۱۷۹۶ء عیسوی و ۱۷۹۸ء عیسوی مین توپین بادشاہ کی جو دریا مین رہ گئی تھین نکلوا کر روانہ کر کے سند لاہور کی پاکر پشاور و ملتان و کشمیر و امرت سر پر رفتہ رفتہ قبضہ کیا ستائیسوین جون ۱۸۳۹ء عیسوی کو قضا کی پہر دہیان سنگہ وزیر نے کھڑگ سنگہ اوسکے پسر کو بٹھایا یہ چیت سنگہ کی صلاح بد پر عمل کرنے لگا کنور نونہال سنگہ چیت سنگہ کو مار کر بہ نیابت پدر خود کاروبار سلطنت کا کرتا رہا ۱۸۴۰ء عیسوی مین بعد وفات کھڑک سنگہ کے کنور نونہال سنگہ باپ کی لاش پہونک کر جب دروازہ قلعہ پر آئے اور اکیبارگی ایک باڑہ سلامی توپونکی سر ہوئی اونکی آواز کی دہمک سے ایک پتہر چہت سے ایسا سر پر گرا کہ مر گئے اور شیر سنگہ بن رنجیت سنگہ والد نونہال سنگہ سے جنگ کر کے حاکم ہوئے اسکو وقت معاینہ موجودات سواران کے اجیت سنگہ نے دغا سے گولی ماری اور بڑا بیٹا بھی شیر سنگہ کا مع دہیان سنگہ وزیر کے مارا گیا دلیپ سنگہ ولد رنجیت سنگہ فرمان روا ہوا اور ہیرا سنگہ بعد معرکہ قتل قاتلان شیر سنگہ کے وزیر ہوا اور فوج خود سر ہوگئی دم بدم تنخواہ اضافہ کرانے لگی اور ہیرا سنگہ مارا گیا جواہر سنگہ والدہ مہاراجہ کا بھائی وزیر ہوا اور پشورا سنگہ ولد رنجیت سنگہ کو بوجہ دعوی سلطنت کے جواہر سنگہ نے دغا سے قتل کرایا آخر فوج نے جواہر سنگہ کو مع اوسکے رفقا کے قتل کیا اور فوج سکھ نے اکتوبر ۱۸۴۵ء مین مع سردارونکے سرحد انگریزی پر آنکر دسوین ڈسمبر سے دسوین فروری ۱۸۴۶ء تک ستلج پار بڑی بہادری سے چار لڑائیان لڑکر شکست کھائی

از تاریخ پنجاب ۱۲

محمد علی شاہ بن نواب سعادت علیخان اوسی روز پانچوین ربیع الثانی ہفتہ کو تخت نشین ہوئے
اور اوسی سال اٹھائیسوین جمادی الثانی کو اکبر ثانی شاہ دہلی نے قضا کی اوسی روز بہادر شاہ
اونکے فرزند بادشاہ ہوئے اور ہنوز جنگ کابل ناتمام تھی کہ گورنر صاحب بعد چھ سال کی ۱۸۴۲ء مین ولایت کو گئی

لارڈ النبرا صاحب سوین گورنر جنرل

آخر فروری ۱۸۴۲ عیسوی کو آئے اور اوسی سال ۱۸۴۲ عیسوی مطابق ۱۲۵۸ ہجری مین ثریا جاہ امجد علی شاہ بعد محمد علی شاہ اپنے پدر کے بادشاہ لکھنؤ کے ہوئے پھر اپریل ۱۸۴۲ء کو کابل مین ہنگامہ ہوا اور شجاع الملک مارا گیا تب جنرل ناٹ صاحب نے غزنین کو فتح کر کے تباہ و ویران کیا پھر بعد جنگ عظیم باقرار رہائی دوست محمد خان کی حکام فرنگ اپنی عورتون کو لیکر ہند کو آئے اور دوست محمد خان کابل کو گئے

جنگ سندہ

ہنگام حملہ افغانستان کے حاکم سندہ نقض عہد سابق کر کے مانع آمد فوج انگریزی کا ہوا اس وجہ سے کمپنی نے حیدرآباد سندہ و کراچی سر کر کے تیس لاکھ روپیہ چار ہزار سپاہ کیواسطے لیا اور نصف محاصل خراج ٹھہرا کر سر چارلس نپیر صاحب کو واسطے انتظام کے روانہ کیا صاحب موصوف نے حسب درخواست علی مراد برادر میر رستم علی رئیس خیرپور کے قلعہ ایمان گڈہ اور سب ریاست رستم علی سے بجنگ لیکر علی مراد کو دی اس وجہ سے بلوچ ناراض ہوئے اور لڑائی ہوئی ایکسو بچانوے آدمی انگریزی مجروح اور باسٹھ مقتول ہوئے اور دوسری طرف پانچہزار آدمی کام آئے اور جنگ شیر محمد حاکم میرپور مین بہت انگریز نامور کام آئے اور ملک سندہ پر قبضہ ہوگیا

جنگ گوالیار

بعد مرنے دولت راؤ سیندہیا اور اوسکے جانشین کے بھاگیرتھ حاکم گوالیار اور ماما صاحب ماموں راجہ متوفی کا بصلاح کرنیل اسپیر صاحب وزیر ہو کر بعد چندے بحکم رانی صاحبہ کے معزول ہو کر اکیسوین مئی ۱۸۴۳ عیسوی کو دادا خواجگی والا وزیر ہوا یہ امر کمپنی کے خلاف ہوا اور رزیڈنٹ بھی خفا ہو کر دہول پور کو چلے گئے اور فوج سیندہیا نے

پسرو سلطان محمد خان پشاور پر شاہ بخارا صوبۂ بلخ و کشمیر پر قابض ہوگیا اور پھر رنجیت سنگھ نے
پشاور لے لیا اور دوست محمد خان پنجاب پر تاخت لانے کی فکر مین ہوا تب نواب گورنر نے
بدون جنگ کے قندہار خالی کرالیا اور شجاع الملک کو بٹھا دیا اور اکیسوین جولائی کو
قلعہ غزنین کا دروازہ باروت سے اوڑا کر بعد خونریزی کے اوسمین قبضہ کیا پھر چھبیسوین
اگست کو کابل مین پہونچے دوست محمد خان تنہا کوہستان ہزارا پر بھاگ گیا اور رنجیت سنگھ بھی
مرا فوج سکھون کی شکستہ دل ہوگئی اور بعد تسلط کامل فوج انگریزی نے مراجعت کی مگر
سر ڈبلیو بی کاٹن صاحب کے حکم سے کرنیل رچرڈ صاحب نے اٹھارہوین جنوری سنہ ۱۸۴۱ع کو
قلعہ گونا سید حسین باغی سے فتح کرلیا اور بلوچون کو بھی شکست دی اور گ دوست محمد خان کو
حاکم بخارا نے بطمع زر دغا سے بلا کر قید کیا مگر یہ پہرہ والون کو رشوت دے کر بھاگ آیا
اور بعد لڑائیون کے شام کو سر ولیم مکناٹن صاحب کے پاس حاضر ہوا اسنے پہلے دوست محمد خان کو
پشاور اور وہانسے مع نو بیویون اور باقی خاندان کے لودہیانہ کو بھجوایا پھر دوسری نومبر
سنہ ۱۸۴۱ عیسوی کو کابلیون نے شہر مین بلوا کر کے تین افسران انگریز کو دربار شاہی سے
آتے ہوئے مار ڈالا اور خزانہ شاہی لوٹا آخر دسمبر تک یہ لڑائی رہی اور بوجہ تکلیف کے
سر ولیم مکناٹن صاحب اکبر خان بن دوست محمد خان سے بعد مقرر ہونے عہد و پیمان کے
پانچوین جنوری سنہ ۱۸۴۲ع کو جلال آباد روانہ ہوئے مگر افغانون نے حملہ کیا تب انگریزون نے
اپنی عورات کابل مین اکبر خان کو سپرد کین اور جرنیل ناٹ صاحب نے خبر بلوہ کی سنکر قندہار سے
کرنیل مکلاران صاحب کو مع فوج روانہ کابل کیا مگر بسبب بارش برف کے قریب غزنین کے
پہونچکر پلٹ آئے اور افغان کابل و غزنین فتح کرکے قندہار پر چڑھ آئے کرنیل ناٹ صاحب نے
اونکو شکست دی مگر بہت افسر انگریزی نامور مارے گئے اور انہین گورنر کے عہد زمانہ رزیڈنسی
کرنل جان لو صاحب بہادر جمعہ چوتھی ربیع الثانی پہر دن باقی رہے سنہ ۱۲۵۳ ہجری مطابق
آٹھوین جولائی سنہ ۱۸۳۷ عیسوی کو نصیر الدین حیدر شاہ لکھنؤ نے قضا کی اور میرزا فریدون بخت
معروف منا جان فرزند انکے بلا اجازت حکام فرنگ کے سریر آرا ہو کر ایک پہر کے عرصہ مین
بعد جنگ کے مع بادشاہ بیگم محل غازی الدین حیدر بادشاہ کے گرفتار ہوئے اور نصیر الدولہ

لارڈ امہرسٹ صاحب ساتوین گورنر

سنہ ۱۸۲۳ع کو آئے اور سنہ ۱۸۲۴ع کو برہما فتح کرکے رنگون و آسام و اراکان و تناسرم کے صوبے اور ایک کرور روپیہ لیکر کمپنی نے صلح کی اور قلعہ بھرت پور فتح کیا اور انہین کے عہد سنہ ۱۲۴۳ ہجری کو بعد غازی الدین حیدر کے ابو النصر قطب الدین سلیمان جاہ سلطان عادل نوشیروان زمان نصیر الدین حیدر بادشاہ اودہ فرمانروا لکھنؤ کے ہوئے پھر بعد پانچ سال کی گورنری صاحب سنہ ۱۸۲۸ع مین ولایت کو گئے

لارڈ ولیم بنٹنگ صاحب آٹھوین گورنر

سنہ ۱۸۲۸ عیسوی کو ہندمین آئے اور رسم ستی ہونے کی موقوف کی و راجہ کورگ شکست کھاکر قید ہوا اور گورنر صاحب استعفا دیکر ولایت کو گئے پھر سر چارلس مٹکاف صاحب قائم مقام نے حکم چھاپنے بے انتظامی و ظلم حکام ہند و گورنمنٹ کا چھاپہ اخبار مین دیا جب سے اہل مطبع مجاز ہین جتنہ سال سنہ ۱۸۳۵ع تک یہ گورنر قائم مقام انکو فرمان فرمائے ہند کے رہے

لارڈ اکلنڈ صاحب گورنر نہم

چوتھی جولائی سنہ ۱۸۳۶ عیسوی کو آئے اور باستماع خبر تاخت لانے روسیون کے بنیاد خصومت شاہ چین و کمپنی کی پڑی اور بمددگاری شاہ شجاع الملک کے

جنگ افغانستان

یہ ہوئی یعنی جب فتح خان وزیر نے شجاع الملک کو اوٹھاکر محمود شاہ اوسکے بھائی کو بٹھایا اور شاہ ایران نے بوجہ انحراف حاکم ہرات برادر محمود شاہ کابل کی ہرات پر فوج کشی کرکے بمددگاری شاہ کابل کے شکست کھائی اور فتح خان وزیر بطمع نفسانی بجرم قید کرنے حاکم ہرات و بے آبروئی مستورات حاکم ہرات کے بہ تدبیر کامران شاہزادہ ولد شاہ کابل کے بعد آنکھین نکلوانے کے قتل ہوا تب محمد عظیم بڑے بھائی فتح خان نے ایوب شاہ برادر شجاع الملک کو تخت کابل پر بٹھایا اور ہرات محمود شاہ و کامران اوسکے پسر کے قبضے مین رہا بعد مرنے محمد عظیم کے سنہ ۱۸۲۳ عیسوی مین اوسکے ورثا نے بعد جنگ کے ملک تقسیم کرلیا ایوب شاہ بھاگ کر رنجیت سنگہ کے پاس آیا اور رو ماہہ مقرر ہوگیا اور دوست محمد خان بھائی محمد عظیم کا اپنے بھتیجے پر غالب آکر بادشاہ کابل کا ہوگیا و شیر ولی خان قندہار

آصف الدولہ نواب اودہ کے نواب وزیر علیخان ١٢١٢ ہجری مین مسند آرای حکومت اودہ کی ہوکر بعد فتنہ وفساد و معرکہ کے قید ہوئے اور نواب سعادت علیخان آصف الدولہ کے بھائیکو حکام کمپنی نے بنارس سے طلب کرکے حاکم اودہ کا کیا اور بعد تین سال کے ١٧٩٨ء عیسوی مین یہ ولایت کو گئے

لارڈ مارنگٹن چوتھے گورنر

١٧٩٨ء عیسوی کو ہند مین آئے اور سلطان ٹیپو بر سر فساد ہوکر مارا گیا اونکی اولاد کا روزینہ مقرر ہوا اور ریاست میسور وہانکے قدیم راجہ کو دی اور نواب اودہ سے از سرنو عہد نامہ لکھوایا اور راجہ سیندہیا و راگھوجی بھونسلا و راجہ برار مرہٹون و ہولکر پر فتح پائی دہلی و آگرہ و اوڑیسہ مرہٹون سے چھین لیا اور شرقی حصہ گنگا و مغربی حصہ گجرات پر دخل کیا اور ہولکر کو ملک اوسکا بعد صلح کے حوالہ کردیا اور ١٨٠٥ء عیسوی مین لارڈ لیک صاحب چار دفعہ بھرت پور کا محاصرہ کرکے ناکام رہے یہ گورنر مارنگٹن صاحب مخاطب بہ مارکوئیس آف ولزلی کے بعد سات سال کے ١٨٠٥ء عیسوی مین ولایت کو گئے اور کارنوالس گورنر دوم سابق جنکا ذکر ہوچکا ہے دوسری بار آئے اور قضا کی پھر سر جارج بارلو صاحب ١٨٠٧ء عیسوی تک قائممقام رہے اور اسی زمانہ ١٨٠٦ء مطابق رمضان ١٢٢١ھ کو اکبر ثانی بادشاہ دہلی کے ہوئے

لارڈ منٹو صاحب پانچوین گورنر

١٨٠٧ء کو آئے اور جزیرہ مارسیس وجادہ فرانسیسون اور ہالنڈیون سے فتح کرکے چھہ سال کے بعد ١٨١٣ء عیسوی مین ولایت کو گئے اور انہین کے عہد ١٢٢٥ ہجری کو بعد نواب سعادت علیخان کے غازی الدین حیدر فرزند اونکے مسند آرا لکھنؤ کے ہوئے

مارکوئیس آف ہیسٹنگز صاحب گورنر ششم

١٨١٣ء عیسوی مین ہند کو آئے راجہ نیپال و باجی راو پیشوا و راجہ ناگپور اور قلعہ ہاتہرس جیداران و دیگر راجہ ہولکر پر فتح پائی اور پندرہوین اپریل ١٨١٦ء عیسوی کو بریلی مین تقرری محصول چوکیداری پر مفتی محمد عوض نے بلوا کرایا دو ہزار آدمی جانبین کے کام آئے اور بجای آپا صاحب راجہ ناگپور قیدی مفرور کے راجہ قدیم کے پوتے کو ریاست ناگپور کی دیکر بعد دس برس کے ١٨٢٣ء مین ولایت کو گئے

ایکسو اکیس آدمی مر گئے اوسپر کرنیل کلاو صاحب اور میجر ڈانس صاحب نے بحکم صاحبان
مدارس پھر کلکتہ فتح کیا اور فرانسیسون سے چندرنگر لے لیا اور سراج الدولہ سے صلح کر کے
اور میر جعفر الہ وردی خان کے بہنوئے سے ساز کر کے تیئیسوین جون سنہ ۵۷ء کو بمقام پلاسی
پھر سراج الدولہ پر فتح پا کر میر جعفر کو صوبہ دار بنگالہ کا کر کے پھر قاسم علیخان داماد میر جعفر کو
بمعزولی میر جعفر کے صوبہ دار بنایا اونسے رام نراین صوبہ دار پٹنہ کا گھر بار لوٹ کر بجرم قتل کیا
اور بسبب نہ وصول ہونے محصول ملازمان کمپنی سے میر قاسم علیخان نے تنگ ہو کر تجاران ہندوستانیکا
بھی محصول معاف کیا اسپر انگریزون سے جنگ ہوئی میر قاسم علیخان نواب شجاع الدولہ
صوبہ دار اودہ کے پناہ مین آیا انگریزون نے میر جعفر کو پھر حاکم بنایا سنہ ۶۵ء عیسوی مین
میر قاسم علیخان و نواب شجاع الدولہ و شاہ عالم ثانی بادشاہ دہلی بکسر مین جنگ کر کے انگریزونکے قابو مین آگئے

گورنر جنرل کا ذکر شروع ہوا
وارن ہیسٹنگ صاحب اول گورنر ہند

سنہ ۷۲ عیسوی کو ولایت سے آئے اور نواب حیدر علی میسور و مرہٹون کو شکست دے کر
نواب اودہ سے زمینداری بنارس کی خرید کی اور جنگ فتح گنج کی روہیلون اور نواب اودہ سے
انکے عہد مین ہوئی اور بعد شجاع الدولہ کے نواب آصف الدولہ مالک ملک اودہ کے ہوئے
جب کمپنی کم طاقت تھی یہ بعد دس برس کے سنہ ۸۲ عیسوی مین ولایت کو چلے گئے

لارڈ کارنوالس دوسری گورنر جنرل بہادر

سنہ ۸۶ عیسوی کو آئے اور نواب وزیر نظام الملک حیدر آباد سے اتحاد کر کے نواب لکھنؤ سے
عہد نامہ لکھوایا اور سلطان ٹیپو پر فتح پا کر تین کرور دو لاکھ روپیہ مع دو فرزند اوسکے اپنی
سپردگی مین لیکر صلح کی اور پیشوا و نظام الملک رفقاے انگریز کو بھی کچہ ملک سلطان ٹیپو نے
دیا اور قوانین مالی و ملکی ایجاد ہوئے پھر سنہ ۹۳ عیسوی مین گیارہ سال کی بعد ولایت کو گئے اور
بعد سر جان شور صاحب لارڈ مارنگٹن صاحب کی پھر کر سنہ ۵ء مین بعہد گورنری ہند مین آکر قضا کی اور سر جارج بارلو صاحب قائمقام گورنر ہوے

سر جان شور صاحب تیسرے گورنر جنرل بہادر

سنہ ۹۳ عیسوی کو ہند مین آئے اور سب رئیسون و حکام سے صلح رکھی انہین کے عہد مین بعد رحلت

آصف الدولہ

نام بادشاہ	جاے ولادت	سال ولادت	جاے جلوس	سال جلوس	عمر وقت جلوس	مدت سلطنت	کل عمر	سال رحلت	مدفن و جاے رحلت	کیفیت خلاصۃ الخلاصہ
احمد شاہ درانی شاہ کابل بن محمد زمان قوم ابدالی	ملتان	۰	قندہار	سنہ ۱۱۶۰ھ	۰	۲۶ سال	۰	سنہ ۱۱۸۶ھ	قندہار	یہ بعد نادر شاہ کے کابل کا بادشاہ ہوا اور چار حملہ ہند پر کرکے اکثر فتحیاب ہوا احمد شاہ کی دختر کا اپنے ساتھ اور عالمگیر ثانی کی دختر کا اپنے فرزند تیمور شاہ کے ساتھ عقد کرکے چلا گیا اور بد العمر معاونت شاہ دہلی کی کرتا رہا بلکہ حملۂ چارم مین فتنہ پردازونکو سر کرکے عالی گوہر کو از سر نو اپنی طرف سے بادشاہ کرکے اکبر ثانی کو ولیعہد کرکے چلا گیا اور بوجہ آنے ہند کے اسکا ذکر درج کتاب ہوا
تیمور شاہ بن احمد شاہ درانی شاہ کابل و سلیمان شاہ و زمان شاہ بن تیمور شاہ و محمود شاہ و شجاع الملک و امیر دوست محمد خان و امیر شیر علی خان حاکم حال کابل	۰	۰	قندہار	سنہ ۱۱۸۶ھ	۰	۲۰ سال	۰	یکشنبہ ۷ شوال سنہ ۱۲۰۷ھ	کابل	بعد احمد شاہ درانی کے سلیمان شاہ چھوٹا بھائی تیمور شاہ کا سر برآرا ہوا جب یہ ہرات سے آیا سلیمان شاہ نے بڑی تعظیم کرکے تاج و تخت اسکو حوالہ کیا اسنے بہت فتوحات نمایان کیے بعد اسکے زمان شاہ اسکا فرزند سربرآرا ہوا اور محمود شاہ بڑے بھائی نے اسکو اندھا کرکے خود جلوس کیا پھر شجاع الملک چھوٹے بھائی نے محمود شاہ کو

کیفیت خلاصۃ الخلاصہ	مدفن و جاے رحلت	سال رحلت	کل عمر	مدت سلطنت	عمر وقت جلوس	سال جلوس	جاے جلوس	سال ولادت	جاے ولادت	نام بادشاہ ابو المظفر
غازی الدین نے بعد قتل عالمگیر ثانی کے اوسے بٹھایا مگر مرہٹون سکھون نے تمام ملک مین غدر مچا کر اپنا قبضہ کیا پھر احمد شاہ درانی نے چوتھی دفعہ ہند مین آ کر سبکو زیر کر کے بوجہ محبت عالمگیر ثانی کے اسے بٹھا کر اکبر ثانی کو ولیعہد اسکا کیا پھر غلام قادر روہیلے نے اسکی انکھین نکلوا کر بیدار شاہ کو بٹھایا جبکہ سنہ ١٨٠٣ع مین کمپنی بہادر کا اختیار ہوا اسکا کمپنی نے ایک لاکھ روپیہ ماہواری اسکا مقرر کر کے اور شاہی بدستور قائم رکھا جبسے جان بری سلاطین تیموریہ کی و دفع غدر ہند کا ہوا	[illegible] دہلی [illegible] قطب شاہ	[illegible] سنہ ١٢٢١ھ مطابق [illegible]	٨١ سال ٩ ماہ ٢ روز	٤٨ سال ٣ ماہ ١٥ روز	٣٣ سال ٥ ماہ ١٧ روز	٤ جمادی الاول سنہ ١١٧٣ھ مطابق [illegible] عیسوی	الہ آباد	١٨ ذیقعدہ سنہ ١١٤٠ھ	الہ آباد	جلال الدین شاہ عالم ثانی معروف عالی گوہر بن عالمگیر ثانی
غلام قادر روہیلے نے عالی گوہر بادشاہ کی انکھین نکلوا کر اسے بٹھایا چند ماہ کے بعد یہ مع اپنے بھائی کے قتل ہوا اسکا حال و ذکر واقعات ہند مین نہین ہے مرات الاشباہ سے لکھا	دہلی	سنہ ١٢٠٢ھ	٤١ سال	دو ماہ چند روز	٤١ سال	سنہ ١٢٠٢ھ	دہلی	سنہ ١١٦١ھ	دہلی	بیدار شاہ بن احمد شاہ بن محمد شاہ

نام بادشاہ	جائے ولادت	سال ولادت	جائے جلوس	سال جلوس	عمر وقت جلوس	مدت سلطنت	کل عمر	سال رحلت	مدفن و جائے رحلت	کیفیت خلاصۃ الخلاصہ
										جو کہ یہ ہند مین آیا لہذا اسکا ذکر درج کتاب کیا
ابو نصر احمد شاہ بن محمد شاہ	قلعہ دہلی	سہ شنبہ ۲۷ ربیع الثانی سنہ ۱۱۳۸ھ	پانی پت	سنہ ۱۱۶۱ھ و سنہ ۱۷۴۸ع	۲۱ سال	۶ سال ۲ ماہ ۳ روز سلطنت اور ۲۱ سال ۱۰ روز قید	۵۰ سال ۳ ماہ ۱۳ روز	چہارشنبہ ۱۰ شعبان سنہ ۱۱۸۹ھ و سنہ ۱۷۷۵ع	در مقبرہ [illegible] دہلی	اسنے صفدر جنگ کو بجرم مار ڈالنے خواجہ سرا و نیز عداوت سابق کے نکال کر غازی الدین خان کو نائب کیا غازی الدین خان نے اسکو قید کرکے اندھا کیا اور عالمگیر ثانی کو بٹھایا یہ اکیس سال قید او ٹھا کر مر گیا
عزیز الدین عالمگیر ثانی بن محمد معز الدین جہاندار شاہ بن شاہ عالم	صوبہ ملتان	جمعہ ۵ سنہ ۱۰۹۹ ہجری	شاہ جہان آباد	سہ شنبہ ۱۰ شعبان سنہ ۱۱۶۷ھ و سنہ ۱۷۵۴ع	۵۵ سال	۵ سال ۶ ماہ ۲۸ روز	۶۰ سال چند ماہ	پنجشنبہ ۲۰ ربیع الثانی سنہ ۱۱۷۳ھ	دہلی مقبرہ ہمایون	اسکے تمام ملک پر سکھون و مرہٹون نے قبضہ کر لیا پھر احمد شاہ درانی نے سبکو زیر کرکے دہلی کو خوب لوٹ کر خاندان تیموریہ میں اپنے اور اپنے فرزند تیمور شاہ کی شادی کرکے اسکو بدستور تخت پر قائم کرکے چلا گیا مگر غازی الدین خان و مرہٹون نے اسے مار کر جمنا میں ڈال دیا
محی الملت بن محی السنہ بن مرزا کام بخش بن اورنگ زیب	دہلی	۰	دہلی	۸ ربیع الاول سنہ ۱۱۷۳ھ	۰	۱۱ ماہ ایک روز	۰	۹ صفر سنہ ۱۱۷۴ھ	دہلی مقبرہ ہمایون	اسنے احمد شاہ درانی کی دارو گیر مین قضا کی اور شاہ عالم ثانی بادشاہ ہوا ذکر اسکا فتوحات ہند مین نہین ہے مرآت الاشباہ سے لکھا

نام بادشاہ	جای ولادت	سال ولادت	جای جلوس	سال جلوس	عمر وقت جلوس	مدت سلطنت	کل عمر	سال رحلت	مدفن و جای رحلت	خلاصۃ الخلاصہ کیفیت
روشن اختر ابو الفتح محمد شاہ بن خجستہ اختر جہان شاہ بن محمد معظم بادشاہ بن اورنگ زیب	شیرگڑھ	۲۶ ربیع الاول سنہ ۱۱۱۴ ہجری وبقول ۲۳ صفر سنہ ۱۱۱۴ ہجری	دہلی	۱۳ محرم سنہ ۱۱۳۲ ہجری	۱۶ سال ۹ ماہ ۱۷ روز	۲۹ سال ۳ ماہ ۱۴ روز	۴۷ سال ایکماہ ایکروز	۲۰ ربیع الثانی سنہ ۱۱۶۱ھ و سنہ ۱۷۴۸ عیسوی	جوار درگاہ سلطان المشائخ	اسکی حکمت عملی سے سید حسین قتل ہوئے پھر ایسی بدعملی ہوئی کہ تمام صوبہ خود مختار ہوگئے مرہٹون نے بڑا زور پکڑا نواب سعادت خان نے اونکو زیر کیا پھر نادرشاہ نے آنکر دہلی مین خوب قتل عام کیا اور لوٹ مار کی آخر کابل وقندھار اپنی سرحد مین کرکے محمد شاہ کی تاج بخشی کرکے چلا گیا پھر احمد شاہ درانی نے آنکر شکست کھائی مگر نواب قمرالدین خان بضرب گولہ توپ کے مارے گئے
نادرشاہ ملقب طہماسپ قلی بن امام قلی بیگ شاہ ایران	بلدہ ابی ورد	سنہ ۱۰۹۹ھ وبروایت سنہ ۱۱۰۰ھ	موقان محالات آذربایجان	سنہ ۱۱۴۸ھ	۴۹ سال وبروایت ۴۸ سال	۱۲ سال	۶۱ سال وبروایت ۶۰ سال	شب یکشنبہ ۱۱ جمادی الثانی سنہ ۱۱۶۰ھ	مشہد خراسان مقبرہ خود	بعد قتل حسین شاہ ایران کے یہ بادشاہ ایران کا ہوا اور بہت فتوحات کیے دہلی کو لوٹ مار کر تین کرور اور بیس لاکھ کا صرف جواہرات لے گیا اور محمد شاہ کی تاج بخشی کرکے سنہ ۱۱۵۲ھ کو کابل وقندھار اپنے سرحد مین کرکے چلا گیا پھر بعد آٹھ سال کے مقام مشہد مین راتکو اپنے ملازمون کے ہاتھ سے بوجہ ظلم کے مارا گیا

نام بادشاہ	جای ولادت	سال ولادت	جای جلوس	سال جلوس	عمر وقت جلوس	مدت سلطنت	کل عمر	سال رحلت	مدفن و جای رحلت	خلاصة الخلاصہ کیفیت
محمد معز الدین جہاندار شاہ بن شاہ عالم بہادر شاہ بن اورنگ زیب	دکن	۱۰ رمضان [illegible] ۱۰۷۲ھ	دہلی	جمعہ ۲۱ محرم ۱۱۲۴ھ ۱۷۱۲ء	۵۱ سال ۳ ماہ ۲۷ روز	یکسال ایکروزہ	۵۲ سال ۳ ماہ ۲۸ روز	۱۶ محرم جمعہ ۱۱۲۵ھ ۱۷۱۳ء	دہلی مقبرہ ہمایون	یہ بمدد ذوالفقار خان کے بعد فتح پانے و مارے جانے اپنے بھائیوں کے تخت نشین ہوکر پھر مع ذوالفقار خان کے بمقابلہ فرخ سیر کے جو بنگالہ سے بتقویت سید عبد اللہ و سید حسین کے چڑھ آیا تھا مارا گیا
جلال الدین محمد فرخ سیر بن عظیم الشان بن شاہ عالم بہادر شاہ	دکن و بقول دیگر [illegible]	پنجشنبہ ۱۹ رجب ۱۰۹۴ھ	دہلی و در ابتدا پٹنہ	۱۳ ذیقعدہ ۱۱۲۴ھ	۲۹ سال ۳ ماہ ۲۴ روز	۶ سال ۳ ماہ ۱۵ روز	۳۵ سال ۵ ماہ ۱۲ روز	۹ ربیع الاول ۱۱۳۱ھ	دہلی مقبرہ ہمایون	یہ پٹنہ خواہ دہلی مین جلوس کرکے جہاندار شاہ پر فتحیاب ہوا اور بڑا سکھہ نانک شاہی بندہ گورو کو بھگایا پھر سید عبد اللہ و سید حسین نے اپنی خاطرداری مین فرق پاکر اسکو مارکر پہلے رفیع الدرجات اور بعد رفیع الدولہ بٹھایا
ابو البرکات رفیع الدرجات بن رفیع الشان بن شاہ عالم بہادر شاہ بن اورنگ زیب	دہلی	۱۰ جمادی الاخر ۱۱۱۱ھ ہجری	دہلی	۹ ربیع الثانی ۱۱۳۱ھ ہجری	۱۹ سال ۱۰ ماہ ۲۰ روز	۳ ماہ ۱۱ روز	۲۰ سال ایک ماہ ۱۳ روز	۲۰ رجب ۱۱۳۱ھ ہجری	مقبرہ ہمایون	اسے سید عبد اللہ نے تخت پر بٹھایا
شمس الدین رفیع الدولہ بن رفیع الشان موصوف	دہلی	۵ صفر ۱۱۱۳ھ	دہلی	۲۰ رجب ۱۱۳۱ھ	۱۸ سال ۵ ماہ ۱۵ روز	۳ ماہ ۲ روز	۱۸ سال ۹ ماہ ۲۲ روز	۲ ذیقعدہ ۱۱۳۱ھ ۱۷۱۹ء	مقبرہ ہمایون	اسے بھی سید عبد اللہ نے تخت نشین کیا

نام بادشاہ	جاے ولادت	سال ولادت	جاے جلوس	سال جلوس	عمر ہنگام جلوس	مدت سلطنت	کل عمر	سال رحلت	مدفن وجاے وفات	خلاصۃ الخلاصہ کیفیت
										مہابت خان و آصف خان کے اپنی اولاد کے فتنہ مین مبتلا ہوا آخر اورنگ زیب نے قید کیا
ابو المظفر محی الدین محمد اورنگ زیب عالمگیر بن شاہ جہان بادشاہ	گجرات	یکشنبہ ۱۵ ذیقعدہ سنہ ۱۰۲۷ھ	اکبرآباد	جمعہ غرہ ذوالقعدہ سنہ ۱۰۶۸ھ و ۱۰۶۹ع	۴۰ سال ۱۱ ماہ ۲۰ روز	۵۰ سال ۲۷ روز	۹۰ سال ۱۷ روز	جمعہ ۲۸ ذیقعدہ سنہ ۱۱۱۸ھ و ۱۷۰۷ع	دکن اورنگ آباد	یہ اپنے پدر کو قید کر کے بادشاہ ہوا اور اپنے بھائیونکو مارا اور سماۃ بستامیہ ساحرہ و ابوالحسن تانا شاہ حاکم گولکنڈہ و سکندر علی شاہ حاکم بیجاپور و سنبھاجی ولد سیواجی جانشین اوسکے کو قتل کیا اور ہمیشہ دکن کی لڑائی و اولاد کی فساد سے چین نہین پایا اور بنارس و احمد آباد و اجمیر و متھرا کی مندرونکو مسمار کر کے مسجدین بنوا کے گاؤ کشی کرائی اور محمد معظم کو ہند و محمد اعظم کو دکن و کام بخش کو بیجاپور دیا اوسپر بھی بھائی باہم لڑکر قتل ہوئے اور سلطنت کو زوال آیا
محمد معظم شاہ عالم بہادر شاہ بن اورنگ زیب عالمگیر	دکن	سلخ رجب سنہ ۱۰۵۳ھ	صوبہ لاہور	غرہ ذیحجہ سنہ ۱۱۱۸ھ و در روایتے غرہ محرم سنہ ۱۱۱۹ھ	۶۵ سال ۴ ماہ ۲۴ روز و ۶۵ سال ۵ ماہ	۵ سال یکماہ ۱۴ روز	۷۰ سال ۵ ماہ ۱۴ روز	شنبہ ۱۴ محرم سنہ ۱۱۲۴ھ مطابق سنہ ۱۷۱۲ع	وفات لاہور و مدفن مہرولی دہلی	بعد اورنگ زیب کے اعظم شاہ نے دکن مین اور محمد معظم شاہ نے لاہور مین جلوس فرمایا اور اپنے بھائیون پر محمد معظم شاہ فتحیاب ہوئے اور بندا نامے سکھ نانک پنتھی مسلمانونکے دشمن کو جو سرہند تک قابض ہو گیا تھا پہاڑون تک بھگا یا

نام بادشاہ	جاے ولادت	سال ولادت	جاے جلوس	سال جلوس	عمر ہنگام جلوس	مدت سلطنت	کل عمر	سال رحلت	مدفن وجاے وفات	خلاصۃ الخلاصہ کیفیت
ابو المظفر نور الدین محمد جہانگیر بن اکبر بادشاہ	لاہور	چارشنبہ ۱۷ ربیع الاول سنہ ۹۷۷ھ	اکبر آباد	پنجشنبہ ۱۲ جمادی الثانی سنہ ۱۰۱۴ھ مطابق سنہ ۱۶۰۵ع	۳۷ سال دو ماہ ۲ روز	۲۱ سال ۸ ماہ ۱۳ روز	۵۸ سال ۱۱ ماہ ۱۱ روز	۲۸ صفر سنہ ۱۰۳۷ھ مطابق ۹ نومبر سنہ ۱۶۲۷ع	لاہور	اسکے اشارہ سے شیر افگن خان شوہر نورجہان بیگم کا قتل ہوا پھر نورجہان بیگم زوجہ شاہ ہوئی سکہ زن ساتھ تھی اور فتوحات بہت کیے اور نورجہان کی عداوت سے مہابت خان نے معزول ہوکر بادشاہ کو بر سر موقع اپنے قابو مین کر لیا پھر اختیار سلطنت دیدیا اور سر طامس سفیر شاہ انگلنڈ نے حاضر ہوکر باجازت سورت مین کوٹھی بنوائی
شہاب الدین محمد شاہ جہان بن جہانگیر بادشاہ	لاہور	غرۂ ربیع الاول سنہ ۱۰۰۰ھ	اکبر آباد	۸ جمادی الثانی سنہ ۱۰۳۷ھ	۳۷ سال ۳ ماہ ۸ روز	۳۱ سال ۴ ماہ ۲۲ روز سلطنت کرکے [illegible] سال ۸ ماہ ۲۶ روز قید رہ کر فوت ہوئی	۷۶ سال ۴ ماہ [illegible] روز	جمعہ غرہ ذیقعدہ سنہ ۱۰۶۸ھ و سنہ ۱۶۵۸ع کو قید ہوئے و شب دوشنبہ ۲۶ رجب سنہ ۱۰۷۶ھ و سنہ ۱۶۶۶ع کو مرے	روضہ ممتاز محل واقع تاج گنج	یہ بصلاح مہابت خان و آصف خان وزیر اعظم کے بادشاہ ہوا اور قتل مردون و بچون اولاد تیمور کا شروع کیا پھر لودھی نام افغان دعوے دار سلطنت کو مطیع کرکے پھر اوس سے شکست کھاکر بعد فتحیاب ہوکر اوسے مارا اور جامع مسجد اور روضہ تاج محل و عمارات نفیس بنوائی اور دہلی جدید کا نام شاہ جہان آباد رکھکر اپنا مسکن بنایا اور محاربات متفرق کیے پھر بعد مرنے

نام بادشاہ	جای ولادت	سال ولادت	جای جلوس	سال جلوس	عمر وقت جلوس	مدت سلطنت	کل عمر	سال رحلت	مدفن و جای رحلت	خلاصة الخلاصة کیفیت
طہماسپ شاہ بن اسماعیل صفوی شاہ ایران	۰	سنہ ۹۱۹ھ	خراسان	ذوالحجہ سنہ ۹۳۰ھ	۱۰ سال چند ماہ	۵۴ سال دو ماہ	۶۴ سال	۱۵ صفر سنہ ۹۸۴ ہجری		یہ شاہ ایران ہی ہمایون کو طلب کرکر مدد دی اس وجہ سے اسکا نام بھی درج کتاب ہوا اور خانہ پری جدول کی مرآت الاشباہ سے کی
فرید الدین شیر شاہ بن حسن خاندان سوری ملازم ہمایون شاہ	۰	۰	حدود جوسیا	سنہ ۹۴۶ھ مطابق سنہ ۱۵۴۰ء	۰	۵ سال چند ماہ	۰	سنہ ۹۵۲ھ	سہسرام	یہ ملازم ہمایون کا تھا ہمایون کو شکست دیکر بادشاہ دہلی کا ہوا تمام ملک مین سڑکین مع درخت سایہ دار اور دو دو میل پر کنوین اور ہر منزل پر مہمان سرا بنوائین اور نوکری غلام واسطے خدمت مسافرون کے مامور کیے جنکی اولاد بھٹیاری ہین اور صرف مسافران اپنے ذمہ لیا بڑا عادل و سخی و دین دار قوم کا سور پٹہان تھا
محمد سلیم شاہ بن شیر شاہ	۰	۰	کالنجر	سنہ ۹۵۲ھ	۰	۹ سال چند ماہ	۰	سنہ ۹۶۰ھ	دہلی	یہ مثل اپنے پدر کے بعدالت و سخاوت سلطنت کرکے داخل سرین مین ہوا
ابوالفتح جلال الدین محمد اکبر شاہ بن ہمایون شاہ	حصار امرکوٹ	۵ رجب سنہ ۹۴۹ھ مطابق سنہ ۱۵۴۲ء	متصل کلانور	۲ ربیع الثانی سنہ ۹۶۳ھ مطابق سنہ ۱۵۵۶ء	۱۳ سال ۸ ماہ ۲۰ روز	۵۱ سال ۲ ماہ ۱۱ روز	۶۳ سال ۱۱ ماہ ۹ روز	۱۳ جمادی الثانی سنہ ۱۰۱۴ھ مطابق سنہ ۱۶۰۵ء	سکندرہ اکبرآباد	اسنے قوانین انتظام ملک کو ایجاد کیے اور ہیمون بقال کو بڑی سخت لڑائیان لڑکر گرفتار کرکے قتل کیا مالوہ دوبار بنگالہ چند بار و گجرات و کابل و دکن و کشمیر و خاندیس و احمد آباد سر کیا اور صوبہ برار صلح سے لیا اور مراد تولد فرزند دو بار پیادہ اجمیر شریف گیا

نام بادشاہ	جای ولادت	سال ولادت	جای جلوس	سال جلوس	عمر ہنگام جلوس	مدت سلطنت	کل عمر	سال رحلت	جای وفات	خلاصۃ الخلاصہ حالات شاہان تیموریہ
										ساتوین رجب سنہ ۹۳۲ ہجری مطابق سنہ ۱۵۲۶ع کو پانی پت پر ابراہیم لودہی کو اپنی ہاتہ سے مار کر دہلی کا بادشاہ ہوا پھر محمود شاہ برادر ابراہیم لودہی کو بمقابلہ ایک لاکھہ فوج کے شکست دی یہ بڑا شجاع ورحم دل اور سخی و طاقتور و موسیقی دان وشاعر تھا
نصیر الدین محمد ہمایون شاہ بن بابر شاہ	کابل	۴ ذیقعدہ سنہ ۹۱۳ ہجری	اکبر آباد	۹ جمادی الاول سنہ ۹۳۷ھ مطابق سنہ ۱۵۳۰ عیسوی	۲۳ سال ۵ ماہ ۱۰ روز	۲۴ سال ۹ ماہ ۲۷ روز	۴۹ سال ۳ ماہ ۱۰ روز	۱۱ ربیع الاول سنہ ۹۶۳ھ مطابق سنہ ۱۵۵۶ عیسوی	دہلی [illegible]	اسی نجوم مین دخل تھا حاکم گجرات و احمد آباد کو شکست دی اور بوجہ فتور بھائیونکی شیر خان افغان سوری ملازم نے ملک چھین لیا اسی کسی صوبہ نے ہرو ندی لعہر کوٹ مین اکبر پیدا ہوئی انکو وہین چھوڑ کر ایران گیا وہان سے سنہ ۹۵۱ھ مین دس ہزار سوار ایرانی لاکر شاہزادہ کامران اپنی بھائی سی کابل چھین لیا پھر بعد رحلت سلیم شاہ بن شیر شاہ کے ۱۳ سال کے بعد سکندر شاہ بھتیجے شیر شاہ کو شکست دی کر دہلی کا بادشاہ ہوا اور کتب خانہ کی چھت سی سیڑھی کے پھسلنے سے گر کر مر گیا

نام بادشاہ	جاے ولادت	سال ولادت	جاے جلوس	سال جلوس	عمر ہنگام جلوس	مدت سلطنت	کل عمر	سال رحلت	جاے وفات	خلاصۃ الخلاصہ حالات شاہان تیموریہ
										اور سلطان محمود تغلق شاہ دہلی قلعہ بند ہوا پھر گجرات کو بھاگ گیا یہ پندرہ روز دہلی مین جلوس کرکے براہ ہرسوار لڑتا ہوا اروم کو گیا اور بخارا فتح کیا
جلال الدین میران شاہ بن تیمور صاحبقران	سمرقند	پنجشنبہ [illegible] ربیع الاول [illegible] ہجری	آذربائیجان	بارہ شعبان [illegible] ہجری	۲۶ سال ۵ ماہ ۶ روز	۱۵ سال ۳ ماہ ۱۷ روز	۴۲ سال ۱۰ ماہ ۱۱ روز	۲۴ ذیقعدہ ۸۱۰ ہجری	تبریز	یہ مبارزہ میرزا یوسف بیگ مین شہید ہوئے از مرآت الاشباہ واقعات ہند مین انکا ذکر نہین ہے
سلطان محمد میرزا بن میران شاہ	۰	۰	سمرقند	۲۲ ذیقعدہ ۸۵۰ھ	۰	۴۵ سال	۰	۸۵۵ ہجری	بلخ یا خطہ کش	ازمرآت الاشباہ واقعات ہند مین انکا ذکر نہین ہے
سلطان ابوسعید میرزا بن سلطان محمد میرزا	سمرقند یا بخارا	بیچہ سنہ [illegible] ہجری	غزنین	۸۵۵ ہجری	۲۵ سال	۱۰ سال	۴۲ سال و چند روز	۸۷۳ھ ۲۲ رجب	سمرقند	بشرح صدر
سلطان عمر شیخ میرزا بن سلطان ابوسعید میرزا	سمرقند	۸۶۰ھ	سمرقند	۸۷۳ھ	۱۲ سال	۲۶ سال	۳۸ سال	۸۹۹ھ	سمرقند	بشرح صدر
ظہیر الدین محمد بابر شاہ بن سلطان عمر شیخ میرزا ننہال انکا خاندان چنگیز خان مین ہے	[illegible]	[illegible]	اول اندجان [illegible]	[illegible]	۱۲ سال اندجان ۴ ماہ ۱۲ سال دہلی [illegible] روز	[illegible]	۴۹ سال [illegible]	[illegible]	اول کابل [illegible]	اندجان اپنے ملک سے خارج ہوکر سمرقند فتح کیا پھر سمرقند سے خارج ہوکر کابل و قندہار سر کیا پھر تیرہ ہزار سوار سے بمقابلہ ایک لاکھ سوار و ایکہزار ہاتھی مست کی صبح جمعہ

سلطان

تھا آخر م اوناسی سال نو ماہ اکیس روز کی عمر مین اکتیس سال نو ماہ اکیس روز سلطنت کر کے جمعہ اٹھائیسوین جمادی الثانی ۱۲۵۳ھ مطابق ۱۸۳۷ء کو قضا کر کے م عقب درگاہ خواجہ قطب الدین کی پہلوی مزار شاہ عالم قصبہ مہرولی واقع دہلی قدیم مین دفن ہوئے

ابو ظفر سراج الدین محمد بہادر شاہ ثانی خاتم السلاطین آل تیموریہ بن اکبر ثانی م

بتاریخ اٹھائیسوین شعبان ۱۱۸۹ہجری کو دہلی مین پیدا ہوئے اور اٹھائیسوین جمادی الثانی شب جمعہ ۱۲۵۳ہجری مطابق ۱۸۳۷ء کو بعمر تریسٹھ سال دس ماہ کے شاہ جہان آباد مین سریر آرا ہوئے یہ بادشاہ موزون طبع شاعر خوش بیان صاحب دیوان مسلم الثبوت علم موسیقی مین دستگاہ خود مرید تھا اور مرید کرتا تھا اسکی عہد مین کمپنی نی بوجہ قرضداری کی سوا لاکھہ روپیہ ماہواری واسطی ادای قرضہ سوای آمدنی ہیتول شاہی کے مقرر کرنا اور سلاطین کی تعلیم کو مدرسہ عالی قائم کرنا چاہا تھا کہ فوج انگریزی کارتوس کاٹنی پہ بلوہ کر کے حکام فرنگ کو مار کر بادشاہ کو زبردستی سرغنہ بنا کر کچہ لڑکر لوٹ مار کر بھاگ گئی آخر حکام فرنگ نی بادشاہ کو مع اوسکی زوجہ زینت محل و میرزا جوان بخت چھوٹی فرزند کی ملک برہما مین بھیجدیا وہان بادشاہ نی نواسی سال آٹھہ ماہ بیس روز کی عمر مین بعد اونیس سال سلطنت اور سات سال قید جملہ پچیس سال دس ماہ بیس روز کی سال جلوس سی بمرض فالج سہ شنبہ ۱۷ ماہ جمادی الاول ۱۲۷۹ھ مطابق گیارھوین نومبر ۱۸۶۲ء کو قضا کی چراغ دہلی اسکا سال جلوس ہی ۱۲۵۳ھ بجھا ہی چراغ دہلی سال رحلت ہے ۱۲۷۹ہجری

جدول خلاصۂ حکومت سلاطین تیموریہ از زمانۂ امیر تیمور تا ابو ظفر بہادر شاہ ثانی مندرجہ باب نہم

نام بادشاہ	جای ولادت	سال ولادت	جای جلوس	سال جلوس	عمر ہنگام جلوس	مدت سلطنت	کل عمر	سال رحلت	جای وفات	خلاصۃ الخلاصہ حالات شاہان تیموریہ
امیر تیمور صاحبقران ابن امیر طراغای	شہر سبز	۲۵ شعبان ۷۳۶ھ م	اول بلخ بعدہ بلخ	۱۲ رمضان ۷۷۱ھ و جلوس ہند ۸۰۱ھ	۳۵ سال ۱۶ روز	۳۶ سال و ماہ روز	۷۱ سال ۶ ماہ روز	شب چہار شنبہ ۱۷ رمضان ۸۰۷ھ م	[illegible]	یہ دس ہزار فوج پیر محمد اپنے بھتیجے والی ملتان سے لیکر صوبجات ہند فتح کرتا ہوا دہلی مین آیا اور قتل عام دہلی کا کیا اور ایک لاکھہ قیدی اپنی ہمراہی قتل کرا دی

ذوار ہو کر بمدد حکام فرنگ پھر تخت پر بٹھایا گیا آخرکار اوباشان کابل نے جلال آباد کی راہ مین شجاع الملک کو مارا پھر بتجویز اکبر خان واتفاق رای سرداران کابل کے امیر دوست محمد خان جو ہند مین صاحبان انگریز کی حفاظت مین تھے طلب ہو کر فرمانروا کابل کی ہوئی الحاصل بعد چند عرصہ کے غلام قادر خان روہیلی نے بادشاہ عالی گوہر کی آنکھین نکلوا ڈالین

م بیدار شاہ بن احمد شاہ بن محمد شاہ

فی سنہ ۱۱۶۰ ہجری کو دہلی مین پیدا ہوا تھا بعمر بیالیس سال کے سنہ ۱۲۰۲ ہجری مین دہلی کی تخت پر بٹھایا اور بیالیس سال کی عمر مین دو ماہ چند روز سلطنت کر کے اوسی سال سنہ ۱۲۰۲ ہجری مین اپنے بھائی کی ساتھ قتل ہو کر دہلی مین دفن ہوا اور مرہٹون نے دہلی پر قابض ہو کر عالی گوہر شاہ عالم ثانی کو اپنی قید مین رکھا جب

سرکار کمپنی بہادر کا سنہ ۱۸۰۳ع کو اختیار ہوا

ایک لاکھ روپیہ ماہواری شاہ عالم ثانی کا مقرر کر کے براہ یادگاری نسل تیموریہ کے تخت دہلی پر بٹھا کر وہی آداب بادشاہی جاری رکھا اب سلاطین تیموریہ کی جان بچی اور شورش مرہٹون اور سکھون بدمعاشون کی موقوف ہوئی ہند مین امن ہوا یہ بادشاہ انتی سال نو ماہ بیس روز کی عمر مین اڑتالیس سال چار ماہ تین روز سلطنت کر کی چارشنبہ ساتوین رمضان ۱۲۲۱ ہجری مطابق سنہ ۱۸۰۶ع کو قضا کر کے قصبہ مہرولی عقب مزار حضرت قطب الاقطاب کے دفن ہوا اور واقعات ہند مین بینتالیس ۴۵ سال سلطنت کرنا سہو کاتب سے چھپ گیا ہے اور بیدار شاہ کی سلطنت کا ذکر واقعات ہند مین نہین ہے مرآت الاشباہ سے لکھا گیا المختصر بعد شاہ عالم ثانی کے

ابو نصر معین الدین محمد اکبر ثانی بن شاہ عالم ثانی

م چہارم ساتوین رمضان سنہ ۱۱۷۳ ہجری مطابق سنہ ۱۷۵۹ع چہارشنبہ کو موضع ریوان مکند پور مین پیدا ہوئے تھے ساتوین رمضان چہارشنبہ سنہ ۱۲۲۱ھ مطابق سنہ ۱۸۰۶ع کو دہلی مین بعمر اڑتالیس سال کے جلوس فرما ہوئے انکے عہد مین حکومت کمپنی بہادر کی حدود پنجاب تک ہو گئی تھی اور فوجداری و دیوانی دہلی کی متعلق انگریز بہادر و باشندگان قلعہ کا فیصلہ تعلق بادشاہ کے

لڑائیان فوج درانی سے ہوئین اور ..ید بہیا راو مارا گیا اور ہلکر بھاگ گیا پھر شاہ درانی
تیسرے معرکے مین ستائیس ہزار قیدی اور پچاس ہزار گھوڑے مرہٹون کے لیکر

ابو المظفر جلال الدین شاہ عالم ثانی معروف عالی گوہر بن عالم گیر ثانی

جنکی ولادت سترہوین ذیقعدہ ۱۱۴۱ھ مقام آلہ آباد ہے اور چوتھی جمادی الاول ۱۱۷۳ھ مطابق ۱۷۵۹ء کو بعمر بتیس سال پانچ ماہ سترہ روز کے غازی الدین خان نے اپنی جان بچانے کو بعد قتل عالم گیر ثانی کے الہ آباد مین تخت نشین کیا تھا نوین جنوری ۱۷۷۱ء کو بپاس محبت عالم گیر ثانی کی اپنی طرف سے تخت دہلی پر بٹھاکر اور اکبر ثانی کو اوسکا ولیعہد کرکے ولایت کو کوچ کر گیا

احمد شاہ درانی بن محمد زمان

انکی ولادت ملتان ہے یہ نادر شاہ کا ایک افسر تھا ۱۱۶۰ھ کو بعد قتل نادر شاہ کے تت قندہار کی راہ مین صابر شاہ فقیر مجذوب نے چبوترہ خام بناکر احمد شاہ کو بٹھایا اور سبز گھاس سر پر رکھکر کہا تو بادشاہ درانی ہوا یہ چبوترہ تخت اور برگ سبز تاج ہے احمد شاہ فال نیک سمجھکر قندہار مین آکر ۱۱۶۰ھ مین فوراً بادشاہ ہوا اور لقب اپنا درانی کیا اور بہت فتوحات نمایان و چار حملہ ہند مین کرکے
چوبیس سال سلطنت کی بعد ۱۱۸۶ھ کو قضا کرکے قندہار مین دفن ہوا

تیمور شاہ اوسکا فرزند

ہرات سے قندہار مین آیا اور سلیمان شاہ بن احمد شاہ داماد شاہ ولی خان وزیر سے کہ بعد احمد شاہ کے تخت نشین ہوا تھا تخت سے اوتر کر اوسی سال ۱۱۸۶ھ کو قندہار مین بڑے بھائی تیمور شاہ کو بٹھایا اسنے بھی فتوحات نمایان کیے اور بقصد ہند لاہور تک آکر پلٹ گیا اور تیئیس ۲۳ سال سلطنت کرکے یکشنبہ ساتوین شوال ۱۲۰۷ھ کو کابل مین قضا
کرکے وہین دفن ہوا

زمان شاہ بن تیمور شاہ

دوشنبہ آٹھوین شوال ۱۲۰۷ھ کو کابل مین تخت نشین ہوا پھر محمود شاہ بڑا بھائی زمان شاہ کا فتحیاب ہوکر زمان شاہ کو اندہا کرکے کابل مین فرمانروا ہوا اگ اور شجاع الملک چھوٹا بھائی زمان شاہ نے ...مین جلوس کرکے محمود شاہ پر فتح پاکر اوسے قید کیا اور بعد محاربات سخت کر

عزیز الدین عالمگیر ثانی بن محمد معز الدین جہاندار شاہ بن شاہ عالم بہادر شاہ بن اورنگ زیب

جمعہ ۹ محرم ۱۰۹۹ھ کو صوبہ ملتان مین پیدا ہوئے سہ شنبہ دسوین شعبان ۱۱۶۷ ہجری مطابق ۱۷۵۴ عیسوی کو بعمر ارسٹھ سال شاہ جہان آباد مین جلوس فرما ہوا اور افغانان پنجاب نے لاہور پر قبضہ کر لیا اور سکھون و جاٹون و روہیلون نے روہیل کھنڈ تک لوٹا پھر احمد شاہ درانی نے حملۂ دوم مین لاہور و ملتان و پنجاب اپنے قبضہ مین کیا اور میر منو بن نواب قمر الدین خان مرحوم بعد مارے جانے گورہ مل کھتری اپنے دیوان کے جنگ درانی مین بمجبوری شاہ درانی سے ملکر صوبہ دار لاہور کا ہوا جب میر منو مرض ہیضے مین مرا مغلانی بیگم زوجہ اوسکی بھکاری خان ولد روشن الدولہ طرہ باز مدار المہام اپنے کو بجرم زہر دینے میر منو کے قتل کر کے خود مختار ہو لئی اور غازی الدین خان عماد الملک نے مغلانی بیگم کو گرفتار کر لیا تب شاہ درانی بار سوم ۱۷۵۶ع مین آیا اور شاہ دہلی سے ملاقات کی اور قریب چالیس روز کے دہلی کو ایسا لوٹا کہ کسیکے پاس کپڑا تک نہین رہا تب پھر شاہ درانی حضرت بیگم صاحبہ دختر محمد شاہ کو جو بطن صاحبہ محل سے تھی بصلاح عالمگیر ثانی اپنے عقد مین اور دختر عالمگیر ثانی کو تیمور شاہ اپنے فرزند کے عقد مین لاکر انتظام الدولہ خلف نواب قمر الدین خان مرحوم کو وزیر اور نواب نجیب الدولہ کو امیر الامرا عالمگیر ثانی کا کر کے لاہور چلا گیا پھر غازی الدین خان نے مرہٹون کی مدد سے عالمگیر ثانی کو مار کر جمنا مین ڈال دیا اور مرآت الاشباہ مین تحریر ہے کہ تہتر سال و چند ماہ کی عمر مین پانچ سال سات ماہ اٹھائیس روز سلطنت کر کے پنجشنبہ آٹھوین ربیع الثانی ۱۱۷۳ھ مین رحلت کر کے مقبرہ ہمایون مین دفن ہوئے

محی الملت محی السنہ بن معز الکام بخش بن اورنگ زیب

جو دہلی مین پیدا ہوا تھا ۸ ربیع الاول ۱۱۷۳ھ کو دہلی مین جلوس فرما کر گیارہ ماہ ایک روز سلطنت کر کے نوین صفر ۱۱۷۴ھ کو احمد شاہ درانی کی دار و گیر مین رحلت کر کے ہمایون کے مقبرہ مین دفن ہوا اور واقعات ہند مین تحریر ہے کہ بعد عالمگیر ثانی کے غازی الدین خان نے جاٹون مین پناہ لی پھر احمد شاہ درانی شورش مرہٹون اور سکھون کی سنکر چوتھی بار ہند کو آیا جو کہ یہان سکھون اور جاٹون نے کل ملک مین اپنا دخل کر لیا تھا اس وجہ سے بڑی سخت

شب یکشنبہ گیارہوین جمادی الثانی سنہ ۱۱۶۰ھ کو اکسٹھ ۶۱ سال کی عمر و بروایت اٹھاون برس کی سن مین بوجہ ظلم کے اپنی نوکر کے ہاتھ سے مقام مشہد خراسان مین مارا گیا اور وہین اپنی مقبرہ مین دفن ہوا۔

ت احمد خان افغان قوم ابدالی لقب درانی

کابل و قندہار کا بادشاہ ہو گیا اور سنہ ۱۷۴۷ عیسوی مین سرہند کو لوٹ کر دہلی مین آیا سنہ ۱۱۶۱ھ کو نواب قمر الدین خان جو ہمراہ شاہزادہ احمد شاہ بن محمد شاہ کی لڑائی کو آئے تھے قصبہ مانوپور مین گولہ سے شہید ہوئے اور فوج احمد شاہ درانی نے عین معرکہ مین چند بان جو ضبطی اسباب شہنواز خان صوبہ دار لاہور سے اونکے ہاتھ لگے تھے بوجہ ناواقفی کے منہ اونکا اپنی فوج کیطرف کر کے اوشاداغ کر چھوڑا اون بانون نے لشکر شاہ درانی مین آنکر اسقدر سازوسامان جلایا کہ درانی عاجز ہو کر بھاگ گئے اور میر منو معین الملک بن نواب قمر الدین خان نے مرگ پدر پوشیدہ کر کے لاہور تک فوج درانی کا پیچھا کیا اور وہین پانی پت مین خبر رحلت محمد شاہ کی شاہزادہ کو پہونچی اس محمد شاہ نے ستاون سال اکماہ ایکروز کی عمر مین اٹھائیس سال تین ماہ چودہ روز سلطنت کر کے ستائیسوین ربیع الثانی سنہ ۱۱۶۱ ہجری مطابق سنہ ۱۷۴۸ء کو رحلت کر کے جوار درگاہ سلطان المشائخ مین دفن ہوا

مجاہد الدین محمد ابو نصر احمد شاہ بن محمد شاہ بادشاہ

جنکا تولد سہ شنبہ ستائیسوین ربیع الثانی سنہ ۱۱۳۰ھ مقام قلعہ دہلی ہو بعمر اکتیس سال سنہ ۱۱۶۱ھ مطابق سنہ ۱۷۴۸ء کو پانی پت مین جلوس فرما ہوئے اور صفدر جنگ وزیر نے بوجہ رنجش بادشاہ کے ایک خواجہ سرائے شاہی کو مار ڈالا تب بادشاہ نے امیر الامرا غازی الدین خان نظام الملک کے پوتے کو وزیر کر کے صفدر جنگ کو نکال دیا پھر بوجہ بے احتیاطی کے غازی الدین خان کی آنکھین نکلوانے کی تجویز ہوئی اسنے ہولکر ملہار کی اعانت سے بادشاہ کو قید کر کے اندھا کیا اور عالمگیر ثانی کو بٹھا دیا آخر احمد شاہ نے اٹھاون سال تین ماہ تیرہ روز کی عمر مین چھہ سال تین ماہ تین روز سلطنت کر کے اکیس ۲۱ سال دس روز قید اوٹھا کر چہار شنبہ دسوین شعبان سنہ ۱۱۸۹ ہجری مطابق سنہ ۱۷۷۵ء کو قضا کی اور درگاہ قدم شریف واقع دہلی مین دفن ہوئے

بعمر اونیس سال وس ماہ دو روز کے تخت دہلی پر بٹھایا گیا مگر بیس سال ایکماہ تیرہ روز کی عمر مین تین ماہ گیارہ روز سلطنت کرکے بیسوین رجب سنہ ۱۱۳۱ ہجری کو مر گیا اور مقبرہ ہمایون مین دفن ہوا

پھر شمس الدین رفیع الدولہ دوسرے فرزند رفیع الشان کو جو پانچوین صفر سنہ ۱۱۲۱ ہجری کو دہلی مین پیدا ہوا تھا اوسی روز بعمر اٹھارہ سال پانچ ماہ پندرہ روز کے تخت دہلی پر بٹھایا یہ اٹھارہ سال نو ماہ بارہ روز کی عمر مین تین ماہ ستائیس روز سلطنت کرکی سترہوین ذیقعدہ سنہ ۱۱۳۱ھ مطابق سنہ ۱۷۱۹ عیسوی کو مر گیا اور ہمایون کی مقبرہ مین دفن ہوا

روشن اختر ابو الفتح محمد شاہ بن خجستہ اختر جہان شاہ بن محمد معظم بادشاہ بن اورنگ زیب

جسکا روز میلاد چھبیسوین ربیع الاول وبقول چوبیسوین صفر سنہ ۱۱۱۲ھ مقام شیر گڈھ ہے تیرہوین محرم سنہ ۱۱۳۲ ہجری کو بعمر اٹھائیس سال نو ماہ سترہ روز کے دہلی مین سریر آرا ہوا اول سید عبد اللہ وسید حسین دونون بھائیونکی بڑی توقیر کی پھر بسازش بادشاہ کے نظام الملک حاکم مالوہ کے چڑھائی کیوقت راہ مین ایک جاکر نے سید حسین کو مار ڈالا اور سید عبد اللہ نے اپنی جان بری کیواسطے ایک بادشاہ جدید قائم کیا اور اوسکو شکست ہوئی اور بادشاہ کی نالائقی سے یہ دونون وزیر نظام الملک حاکم بنگالہ وسعادت خان حاکم اودہ کے خود سر ہو گئے اور مرہٹے بھی مالوہ وگجرات لوٹ کر آگرے کے دروازے تک آئے سعادت خان نے اون کو مغلوب کرکے چاہا کہ نیست ونابود کردیوے مگر بادشاہ کی ممانعت سے مجبور ہوکر اودہ کو چلا گیا پھر مرہٹون نے خوب دہلی لوٹی اس عرصہ مین حسین شاہ بادشاہ ایران افغانون سے مع اپنی اولاد کے مارا گیا فقط طہماسپ نامے ایک شاہزادہ قوم گڈریون مین چھپ کر بچا اوس قوم کی ایک شخص نادر نامے بن امام قلی بیگ نے جسکی سال ولادت سنہ ۱۰۹۹ ہجری وبروایت سنہ ۱۱۰۰ھ بلدہ ابی وردی اپنا لقب طہماسپ قلی رکھکر طہماسپ کی حمایت کی اور خود سپہ سالار ہوکر بعمر اونچاس سال وبروایت چھیالیس سال سنہ ۱۱۴۸ھ کو جو ملقان محالات آذربایجان مین جلوس کرکی بادشاہ ہو گیا کابل وقندہار ودہلی فتح کرکے بعد قتل عام دہلی کے محمد شاہ کی تاج بخشی کرکی تین کرور بیس لاکھہ کا مال وجواہرات پینتیس دن کی لوٹ مین لیکر سنہ ۱۷۳۹ع کو کابل وقندہار اپنی سرحد مین کرکے چلا گیا بعد آٹھہ سال تاریخ روانگی ہند سے بارہ سال سلطنت کرکے

بہ تعصب مذہب مارا گیا تھا اور گرو گوبند سنگھ اوسکے فرزند کے دو پسر بھی قتل ہوئے تھے اوس وجہ سے اوسکی قوم کا سردار بندا نامی سکھ گرو گوبند کا چیلہ جو آخر مین خود گرو گوبند مشہور ہوا کوہ ہمالہ مین منتظر وقت تھا اوسنے بعد اورنگ زیب کے سرہند پر قبضہ کیا اور بہت زور پکڑا شاہ عالم نے بجرأت تمام اونکو پہاڑون پر بھگا دیا پھر ستر سال پانچ ماہ چار روز کی عمر مین پانچ سال ایکماہ چار روز سلطنت کر کے سہ شنبہ چوتھی محرم سنہ ۱۱۲۴ ہجری مطابق سنہ ۱۷۱۲ عیسوی کو بہ تحقیق صاحب واقعات ہند لاہور مین رحلت کی و بمصداق مرآت الاشیاء موضع مہرولی نواح دہلی مین دفن ہوئے

محمد معز الدین جہاندار شاہ بن شاہ عالم بہادر شاہ

جو دسوین رمضان سنہ ۱۰۷۲ ہجری کو دکن مین پیدا ہوئے جمعہ ساتوین محرم سنہ ۱۱۲۴ ہجری مطابق سنہ ۱۷۱۲ عیسوی کو بعد ذو الفقار خان بعد فتح پانے و مارے جانے تینون بھائیون کے بعمر اکاون ۵۱ سال تین ماہ ستائیس روز کے دہلی مین تخت نشین ہوئے مگر بوجہ نالائقی کی باون ۵۲ سال مین ماہ اٹھائیس روز کی عمر مین ایکسال ایکروز آٹھوین محرم جمعہ سنہ ۱۱۲۵ ہجری مطابق سنہ ۱۷۱۳ء تک سلطنت کر کے بمقابلہ فرخ سیر کے جو بنگالہ سے بہ تقویت مدد سید عبد اللہ و سید حسین کے چڑھ آیا تھا مع ذو الفقار خان کے مارے گئے اور مقبرۂ ہمایون مین دفن ہوئے

جلال الدین محمد فرخ سیر بن عظیم الشان بن شاہ عالم بہادر شاہ

جو پنجشنبہ اٹھارہوین رجب سنہ ۱۰۹۴ ھ کو بروایت راہ دکن و بقول دہلی مین پیدا ہوئے تیئسوین ذیقعدہ سنہ ۱۱۲۴ ہجری کو بروایت دہلی و بروایت پٹنہ مین بعمر اونتیس سال چار ماہ پانچ روز کے جلوس کر کے جہاندار شاہ پر فتح یاب ہو کر مستقل بادشاہ ہوئی اور بندا سکھ جو عہد شاہ عالم مین پہاڑون پر بھاگ گیا تھا کنارہ اٹک تک لوٹ مار کر کے مارا گیا اور سید عبد اللہ و سید حسین کی حکومت بیجا بادشاہ کو و امرا کو ناگوار تھی اس وجہ سے سید عبد اللہ نے جب اپنی خاطر داری مین فرق پایا پینتیس ۳۵ سال سات ماہ اکیس ۲۱ روز کی عمر مین چھ ۶ سال تین ماہ سولہ روز سلطنت کی بعد آٹھوین ربیع الاول سنہ ۱۱۳۱ ھ مین بادشاہ کو قید کر کے دوسرے روز مار کر مقبرہ ہمایون مین دفن کیا

رفیع الدرجات ابو البرکات بن رفیع الشان بن شاہ عالم بہادر شاہ

کو جنکی ولادت دہلی ساتوین جمادی الثانی سنہ ۱۱۱۰ ہجری ہے نوین ربیع الثانی سہ شنبہ سنہ ۱۱۳۱ ھ کو

وہان گائین ذبح کراکر مسجدین بنوائین اور آپنے روبرو سلطان محمد معظم کو ہندوستان اور محمد اعظم کو دکن و کام بخش کو بیجاپور کا حاکم مستقل کیا مگر اِن تینون شاہزادون مین سلطنت کی ہوس مین خوب لڑائی ہوئی آخر ایسے رنجون اور فکرون مین اٹھائیسوین ذیقعدہ جمعہ ۱۱۱۸ہجری مطابق ۱۷۰۷عیسوی کو نوّے سال سترہ روز کی عمر مین پچاس سال ستائیس روز سلطنت کرکے اورنگ زیب نے انتقال کیا اور دکن اورنگ آباد مین دفن ہوا اسکو مذہب مین بڑا تعصب تھا دین کے پیرایہ مین دنیا کا کام لیتا تھا ظاہر مین متشرع نیک تھا و باطن مین بخل اور فساد خلقت سے اپنی دین داری ظاہر کرکے دنیا کا کام اپنی حسب مرضی کرتا تھا القصہ اعظم شاہ بحکم پدر بیسوین ذیقعدہ ۱۱۱۸ہجری کو مالوہ کو روانہ ہوچکا تھا خبر وفات بادشاہ کی سنکر پلٹ آیا اور اپنے دوش پر تابوت رکھکر چند قدم پہونچایا پھر دسوین ذیحجہ ۱۱۱۸ہجری عید کو جلوس فرماکر آصف الدولہ اسدخان کو بدستور وزیر اور اوسکے فرزند ذوالفقارخان کو بدستور سپہ سالار قائم رکھا اور محمد کام بخش اور اوسکی والدہ کو بامید اضافہ کرنے ملک کے راضی کرلیا اور محمد معظم شاہ عالم بہادر کابل سے اور عظیم الشان فرزند اونکے بنگالہ سے اکبرآباد کو چلے راہ مین خبر رحلت بادشاہ کی سُنکر غرہ محرم ۱۱۱۹ہجری کو شاہ عالم بہادر نے لاہور مین جلوس فرمایا اور معزالدین بھی ملتان سے کوچ کرکے لاہور مین شاہ عالم اپنے پدر سے آملے اور عظیم الشان اکبرآباد سے وہانکے صوبہ دار مختارخان خیرخواہ آعظم شاہ کو قید کرکے ایک کرور روپیہ لیکر شاہ عالم سے لاہور مین آملا پھر بعد معرکہ اعظم شاہ و بہادر شاہ سلطنت بنام بہادر شاہ کی قرار پائی

محمد معظم شاہ عالم بہادر شاہ بن اورنگ زیب

بقول صاحب مرآت الاشباہ سلخ رجب ۱۰۵۳ھ کو دکن مین پیدا ہوئے اور غرہ ذیحجہ ۱۱۱۸ھ کو صوبہ لاہور مین اور بہ تحقیق صاحب واقعات ہند کے غرہ محرم ۱۱۱۹ہجری بعمر پینسٹھ سال چار ماہ مین جلوس فرما ہوئے اور اگرچہ اپنے دونو بھائیونکی خاطرداری کی مگر وہ بطمع سلطنت لڑکر قتل ہوگئے اور راجپوتونسے بتحریر اطاعت انکی کراکے مرہٹون کو چہارم آمدنی ملک کی معاف کرکے رعایا کو لوٹ مار سے بچایا مگر تیغ بہادر سکھہ نانک شاہی کا گرو عہد اورنگ زیب مین

آخر بصد ذلت قلعہ گوالیار مین مع چھوٹے فرزند مرزا مراد کے قید اوٹھا کر دونو مر گئے
اور مرزا مراد کو بحیلہ قصاص ایک خون کے اورنگ زیب نے قتل کیا اور شاہ عباس والی ایرانکو
بتقاضے غلطی کاتب سے یہ لکھا تھا کہ شہنشاہ جہان کیطرف سے نامہ والی ایرانکو پہونچے
اوسپر شاہ ایران آمادہ جنگ کا ہوا مگر اوسی عرصے مین شاہ ایران نے رحلت کی
اور شاہ صفی پوتے و جانشین شاہ عباس نے اورنگ زیب سے صلح کر لی اور مسماۃ بستامیہ
ضلع میواڑ سے بیس ہزار فقیر اور جوگی جمع کر کے آگرے تک فتح کر کے ساحرہ مشہور ہوئی
آخر سخت مشکل سے بادشاہ نے فتح پائی پھر بعد رفع فساد کابل کے سنہ ۱۶۸۶ عیسوی مین
دکن و گول کنڈہ و بیجاپور سر کر کے سکندر علی شاہ فرمانروائے بیجاپور و ابوالحسن تاناشاہ
حاکم گول کنڈہ کو گرفتار کر کے قتل کیا پھر مرہٹون کا غلبہ ہوا سیواجی نے مسلمانونکی عداوت پر
سر اوٹھایا اور افضل خان سردار کو جو حاکم بیجاپور کی طرف سے مقابلہ پر گیا تھا دغا سے
ملاقات کر کے سیواجی نے بغل گیر ہوتے ہی اوسکے ساتھہ ہی اوسکے پیٹ مین خنجر مار کر تمام
اسباب اوسکا لوٹ لیا اور حاکم بیجاپور چند بار فوج کشی کر کے مغلوب ہوا آخر صوبہ بہار پر
سیواجی متصرف ہو گیا اور فوج شاہی ہمراہی شایستہ خان کو شکست دیکر اوسکی فرزند کو
مار کر سورت تک لوٹتا آیا سورت کو تین دن تک لوٹ کر جواہرات و اجناس ایک کروڑ روپیہ
کی پائی آخر راجہ ناہر نے اوسکو مع فرزند کے پکڑ کر دہلی بھیجا اور یہ دونو محبس دہلی سے
حلوائیون کے ٹوکرے مین پوشیدہ بیٹھہ کر محبس کے باہر آنکر بھاگ گئے اور پھر سورت کو
لوٹا اور قلعہ سنگ واقع پہاڑ پر قبضہ کر کے راجہ بنکر گڑ دسکہ اپنا جاری کیا اور گول کنڈہ
و مدراس و سرنگا پاٹم تک فتح کر کے بمبئی پر حملہ کر کے سر برنہ ہوا آخر تریپن سال کی عمر
مین پانچوین اپریل سنہ ۱۶۸۰ عیسوی کو مر گیا پھر سنبھاجی فرزند اوسکا جانشین ہو کر سنہ ۱۶۸۹ع
مین گرفتار ہو کر قتل ہوا پھر اراکان و چاٹگام و بیجاپور و گول کنڈہ و ستارہ گڈہ فتح کیا
مگر خرخشہ باقی رہا اور تمام عمر اورنگ زیب کے دکن مین مرہٹون کی لڑائی اور اپنے لڑکونکے
فساد مین خصوصاً محمد اکبر جو مرہٹون و جاٹون مین مل گیا تھا بسر ہوئی اگرچہ برابر فتحیاب ہوا
مگر تسلط کامل نہوا اور روز بروز زوال آتا گیا اور متھرا و بنارس و احمد آباد کے مندر گرا کر

فوج لیکر مقابلہ پر آیا اورنگ زیب نے دارا شکوہ کا تعاقب چھوڑ کر مع جسونت راؤ کے
الہ آباد پر مقابلہ کیا جسونت راو نے دغا سے بادشاہ کا پیچھا مارا اور آگے سے مرزا شجاع نے
دبایا مگر اورنگ زیب نے میدان نچھوڑا آخر مرزا شجاع بنگالہ کو بھاگ گیا اور مونگیر مین قلعہ بند
ہوا اور دارا شکوہ گجرات کے صوبہ دار کو لیکر قلعہ اجمیر مین داخل ہوا اورنگ زیب نے
فریب سے قلعہ مین گھسکر دارا شکوہ کو گجرات تک بھگا دیا حاکم گجرات نے پناہ ندی اور
مرہٹون نی راہ مین لوٹ لیا غرضکہ ریگستان مین سخت تکلیف اوٹھائی آخر جب دارا شکوہ
ٹھٹھہ سے نکلا سپاہیون نے گرفتار کر کے جہان خان ایک سردار کے حوالے کیا اوسنے
دہلی مین اورنگ زیب کی پاس بھیجدیا اور لاہور کی راہ مین جہان خان بھی مارا گیا اور دارا شکوہ
بحکم اورنگ زیب کے رات کو قتل ہوا پھر اورنگ زیب نے اپنے فرزند شاہزادہ محمد سلطان کو
مع میر جملہ اپنے وزیر کے شجاع کے مقابلہ پر روانہ کیا شاہزادہ نے مرزا شجاع کی دختر پر
عاشق ہوکر اوس سے موافقت کر کے اپنی شادی کر لی پھر میر جملہ سے دونون نے شکست کھائی
آخر اورنگ زیب نے ایک خط بمضمون فریب جیسے کوئی کسیکا جواب لکھتا ہے اس مضمون کا
مرزا محمد کو لکھا کہ تم اپنی خسر کے پاس سے اب جلی آؤ اور وہ خط اسطرح بھیجا کہ شجاع کے
ہاتھہ مین پہونچا شجاع اوسکا مضمون دیکھکر متوحش ہوا اور مرزا محمد سلطان کو مع اوسکی
زوجہ کے جدا کر دیا محمد سلطان مجبور ہو کر پدر کی خدمت مین حاضر ہو کر سات برس قلعہ
گوالیار مین قید اوٹھا کر مر گیا اور مرزا شجاع کو ارکان کے راجہ نے دغا سے مع اوسکی اطفال کے
پکڑ کر مار ڈالا اور شاہ جہان نے اکتیس سال چار ماہ بائیس روز سلطنت کر کے سات سال
آٹھہ ماہ چھبیس روز قید اوٹھا کر شب دوشنبہ چھبیسوین رجب ۱۰۷۶ ہجری مطابق ۱۶۶۶ع کو
چھہتر سال چار ماہ چھبیس روز کی عمر مین اکبر آباد مین رحلت کی اور روضہ ممتاز گنج مین دفن ہوا
اورنگ زیب حالت قید مین شاہ جہان کی بہت عزت و توقیر کرتا رہا اور سیطرح کی ایذا نہ دی
ہنگام وفات غیرت سے پدر کا سامنا نکیا اپنے فرزند شاہ عالم کو بھیجا مگر قبل پہونچنے شاہ عالم کے
شاہ جہان رحلت کر چکا تھا اور سلیمان شکوہ بن دارا شکوہ کو سری نگر کے راجہ نے پکڑ کر
گیا مہینہ جمادی الاول ۱۰۷۱ ہجری مطابق تیسری جنوری ۱۶۶۱ عیسوی کو روانہ دہلی کیا

اور بو دہی بھی مالوہ سے بڑہکر مع اپنے دوسرے پسر کے مارا گیا پھر قندہار و بلخ پر چڑہائی کی
مگر بسبب استحکام شاہ عباس کے کامیاب نہوا اور ملک دکن کے بھی راجہ مطیع تھے اسنے
دہلی جدید کا نام شاہجہان آباد رکھکر اپنا مسکن کیا اور بہت مکانات نفیس مع قلعہ سنگ سرخ
و در جامع مسجد و روضہ تاج محل سنگ مرمر کا ایک سو گز مربع مین جسکے گنبد کا قطر تینتیس ۳۳ گز
ہے مع باغ بصرف پچہتر لاکھ روپیہ کے بے مثل بنایا اور بعد مرنے آصف خان و مہابت خان
رکن اعظم کے سلطنت مین فتور پڑا اسکے چار فرزند تھے اول دارا شکوہ ۱ ولیعہد و شجاع ۲ عباس
حاکم بنگالہ و مرزا مراد ۳ حاکم گجرات و اورنگ زیب ۴ سپہ سالار دکن جب دارا شکوہ
شاہجہان کی بیماری مین کاروبار سلطنت کو انجام دینے لگا اور تینون بھائیونکو بادشاہ کی
مرجانیکا احتمال ہوا تب دارا شکوہ پر چڑہ آئے اگرچہ بادشاہ صحت پاکر خود کاربار کرنے لگا
پر فتنہ فرو نہوا شجاع مرزا سلیمان بن دارا شکوہ سے شکست کھاکر منگیر مین قلعہ بند ہوا
اور اورنگ زیب اور مرزا مراد نے نربدا پار اوترکر جسونت راؤ سردار شاہی کو شکست دی
پھر دریاے چنبل سے بڑہکر بڑی سخت لڑائی ہوئی مرزا مراد زخمی ہوا اور اورنگ زیب نے
فتح پائی اور سلیمان شکوہ سے ساز کرکے بادشاہ کو قابو مین لانیکی فکر کی پھر ایک ایلچی
شاہجہان کے پاس روانہ کیا اوسنے بہت سعادتمندی اورنگ زیب کی بیان کی مگر بادشاہ
دم مین نہ آیا یہ فرمایا اگر اوسکے دل مین فریب نہین ہے تو حاضر ہو اورنگ زیب نے
یہ سنکر اپنے فرزند محمد کو بھیجا اسنے حکمت عملی سے حکم شاہی واسطے اوٹھہ جانے فوج کمین گاہ قلعہ
شاہی کی دلوا کر قلعہ خالی پاکر بادشاہ کو اپنے قابو مین کرلیا اور اورنگ زیب نے بحیلہ ضیافت مرزا مراد کو قید کیا

ابو المظفر محی الدین محمد اورنگ زیب بن شاہجہان

جنکا سال ولادت شب یکشنبہ گیارہوین ذیقعدہ ۱۰۲۷ھ ہجری مقام گجرات ہے جمعہ غرہ ذیقعدہ
۱۰۶۸ھ ہجری مطابق ۱۶۵۸ء عیسوی کو بعمر اونتالیس ۳۹ سال گیارہ ماہ بیس ۲۰ روز کے بادشاہ کو
قید کرکے اعزاباد مین تخت نشین ہوئے اور استحکام سلطنت کیواسطے مرزا شجاع
و دارا شکوہ کے قتل کے خواہان ہوئے دارا شکوہ نے لاہور مین فوج جمع کرکے سندہ پار
جاکر بڑی تکلیف اوٹھائی اور فوج بھی رفتہ رفتہ کم ہوگئی اور مرزا شجاع بھی بنگالہ سے

اس پار اوترکر مقابلہ کرکے شکست کھائی اور فوج بھی چار طرف سے گھر آئی مگر مہابت خان نے فتح پائی نورجہان لاہور کو بھاگ گئی پھر بادشاہ نے بلالیا مہابت خان نے بادشاہ سے قتل نورجہان کا اقرار کرالیا مگر جب وہ ہنگام قتل بادشاہ کے پاس آئی خون معاف ہوا پھر مہابت خان نے اختیار سلطنت بادشاہ کو دیا اور بعد چندی نورجہان کی عداوت سے روپوش ہوگیا نورجہان نے مال اوسکا ضبط کرکے اوسکے سر لانیکا اشتہار انعامی دیا ایک رات کو مہابت خان فقیرونکی لباس مین آصف خان وزیراعظم نورجہان کے بھائی پاس آیا اسنے رحم کہا پھر مشورہ تخت نشینی شاہ جہان کا کرکے شاہجہان سے تحریر جاری کی اس عرصہ مین بادشاہ دمہ مین بیمار ہوکر اٹھاون سال گیارہ ماہ دس روز کی عمر مین اکیس سال آٹھ ماہ تیرہ روز سلطنت کرکے ستائیسوین صفر ۱۰۳۶ سنہ ہجری مطابق نوین نومبر ۱۶۲۷ سنہ عیسوی کو لاہور مین رحلت کرکے وہین دفن ہوا اسکے عہد مین سر طامس سفیر جیمس اول شاہ انگلنڈ نے حاضر حضور ہوکر سورت مین باجازت کوٹھی بنائی یہ بادشاہ متلون مزاج اور صوفیون اور مست فقیرون سے اکثر صحبت رکھتا تھا

شہاب الدین محمد شاہ جہان بن جہانگیر

جو غرہ ربیع الاول سنہ ۱۰۰۰ کو لاہور مین پیدا ہوئے آٹھوین جمادی الثانی سنہ ۱۰۳۷ کو بعد معرکہ شکست کہ شہریار نے کھایا آنکھین نکلوائی شہریار اسپر نورجہان بیگم کی بصلاح مہابت خان و آصف خان وزیراعظم کے باستحقاق لیاقت بعمر سینتیس ۳۷ سال تین ماہ آٹھ روز کی اکبرآباد مین سریرآرا ہوکر اپنے استقلال کیواسطے اولاد تیمور کی مردون و بچونکو ڈہونڈہ کر قتل کیا اوسیر بھی ایک پٹھان مع دہی نام دعویدار سلطنت پیدا ہوا مگر دب کر اطاعت قبول کی اور صوبہ مالوہ پایا پھر مین دربار شاہی مین منحرف ہوکر مع عظمت خان اپنے پسر کے گھر کو بھاگ گیا اور اوسکی مستورات بے حرمتی کے خوف سے پیٹ مار کر چلانے لگین تب وہی اس حال سے دیوانہ ہوکر مع اپنے ہر دو فرزند کے نقارہ بجاتا ہوا بھاگا دریاے جھیلم پر بوجہ طغیانی برسات کے اوسکے ہمراہی اور عظمت خان مارے گئے مگر وہ پایاب اوترکر دکن مین آیا اور حاکم گول کنڈہ و دیپالپور کو بھی باغی کردیا آخر بادشاہ نے بعد شکست کے فتح پاکر حاکم گول کنڈہ کو بھی مطیع کیا

بعد مارے جانے شیر افگن خان کی جسکا بادشاہ جہانگیر نے بحیلہ شیر ببر مست ہاتھی سے مقابلہ کرایا
اور بڑی بڑی تدبیرین اوسکے قتل کی کین آخر قطب نامی صوبہ دار بنگالہ کے مقابلہ مین چالیس
سوارون و قطب صوبہ دار کو مع سوارون ہمراہی اوسکی کو قتل کر کر تیر سے مارا گیا پھر بعد چار سال کے نور جہان بیگم
جہانگیر کے عقد مین آئی اور ایاز وزیر اعظم و مختار کار سلطنت ہوا اور اوسکے دونون بھائی
عہدہاے جلیلہ پر سرفراز ہوئے پھر بعد وفات ایاز کے بڑے فتور سلطنت مین پڑے
اور بڑی مشکل سے اوسکا تدارک ہوا اور شاہ جہان باغی ہو کر شکست کھا کر چند سال پریشان رہا
اور نور جہان بیگم [illegible] کل امور سلطنت ہوئی اوسکے مہر و دستخط فرمان پر اور سکہ اوسیکا جاری ہوا
طغرای دستخط نور جہان کا یہ ہے حکمت علیہ عالیہ مہد علیا نور جہان بادشاہ
اور کندۂ مہر یہ ہے سجع نور جہان گ[illegible] بحکم الہ ❊ ہمدم و ہمراز جہانگیر شاہ ❊ اور سکہ یہ ہے
سکۂ زر بحکم شاہ جہانگیر یافت صد زیور ❊ بنام نور جہان بادشاہ بیگم زر ❊ اور سکہ
جہانگیر کا ہر ملک مین جدا تھا سکہ اکبر آباد مروجہ ۱۰۱۴ھ روی زر را ساخت نورانی برنگ
مہر و ماہ ❊ شاہ نور الدین جہانگیر ابن اکبر بادشاہ سکہ آگرہ ہنگام جلوس سکہ زد با آگرہ شاہی
بزر و مہر و ماہ ❊ شاہ نور الدین جہانگیر ابن اکبر بادشاہ ❊ سکہ دوم سکہ زد در شہر اگرہ خسرو
گیتی پناہ ❊ شاہ نور الدین جہانگیر ابن اکبر بادشاہ ❊ سکہ لاہور مروجہ ۱۰۱۴ھ بد ہر با دروان
تا فلک بود دوران ❊ بنام شاہ جہانگیر سکۂ لاہور سکہ احمد آباد ضرب ۱۰۱۴ھ سکہ زد در احمد آباد
از عنایات الہ ❊ شاہ نور الدین جہانگیر ابن اکبر بادشاہ سکہ برہان پور سکہ زد در شہر
برہان پور شاہ دین پناہ ❊ شاہ نور الدین جہانگیر ابن اکبر بادشاہ سکہ دوم برہان پور
ایکطرف لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ برہان پور دوسری طرف محمد نور الدین
جہانگیر بادشاہ غازی ضرب اور مہابت خان نے بڑی شجاعت و جانفشانی سے انتظام
سلطنت کا قائم رکھکر شاہ جہان کو سر بر ہونے نہ دیا مگر نور جہان نے بادشاہ کو برہم کر کے
حکومت اوسکے [illegible] کی اپنے آوردہ کو دلائی اور اوسے حضور مین طلب کیا اوسنے پانچ ہزار
راجپوت سے کابل کی راہ مین ستلج کے اسی پار جب فوج پار اوتر گئی بادشاہ کو تنہا پاکر
اپنے قابو مین لاکر اپنی بقصوری بیان اکر کے راضی کیا نور جہان غصہ مین آئی پھر اوسنے

مین پیدا ہوا تھا اب تیرہ سال آٹھ ماہ اٹھائیس روز کی عمر مین دوسری یا تیسری ربیع الثانی سنہ ۹۶۳ ہجری مطابق سنہ ۱۵۵۶ عیسوی کو کلانور کی عیدگاہ واقع صوبہ لاہور مین جلوس فرما ہوئے قوانین جدید انتظام ملک کے ایجاد کیے اور ہر مذہب کی تحقیق مین علما و فضلاء ہر مذاہب سے بلا تعصب ہمیشہ مصروف رہا اور ہیمون بقال ذی حوصلہ اکبر شاہ کو دوبار ستلج تک بھگا کر چندے دہلی مین حکومت کرکے آخر گرفتار ہو کر بیرم خان اتالیق کے ہاتھ سے مارا گیا اور بیرم خان اپنی حسن خدمت پر مغرور ہو کر بعد بغاوت کے شکست کھا کر اوسے ندامت مین باجازت شاہ بہ تجمل تمام مکہ کو روانہ ہوا راہ مین کسی دشمن سپاہی نے مار ڈالا اور اکثر صوبہ داران وہنود راجہ وحکام اسلام متصل سرحد مملکت سے معرکے رہے چنانچہ مالوہ دوبار و بنگالہ چند بار وگجرات وکابل وکشمیر ودکن واحمد آباد وخاندیس سر کرکے برار کا صوبہ صلح سے لیا اور قبل تولد جہانگیر کے بمراد تولد فرزند دوبار اجمیر شریف کو پیادہ گیا یہ بادشاہ بڑا جفاکش تھا ایک وقت خاصہ کھاتا تھا وصبح وشام ونصف شب ونصف روز کو عبادت کرتا تھا شام کو تھوڑی دیر آرام کرکے علماء کے خلوت کے بعد راتکو انتظام ملک وعدالت مین مصروف ہوتا بعد طلوع آفتاب کے انتظام امورات متفرقہ کا کرکے تھوڑی دیر استراحت فرماتا آخر کار چونسٹھ سال گیارہ ماہ نو روز کی عمر مین اکاون ۵۱ سال دو ماہ گیارہ روز سلطنت کرکے تیرہوین جمادی الثانی چہارشنبہ سنہ ۱۰۱۴ ہجری مطابق سنہ ۱۶۰۵ عیسوی کو رحلت کرکے زمین سکندرہ آباد مین دفن ہوا

شاہزادہ سلیم ابوالمظفر نورالدین محمد جہانگیر ابن اکبر بادشاہ

ستر ہوین ربیع الاول چہارشنبہ سنہ ۹۷۷ھ کو قصبہ فتحپور مین پیدا ہوئے تھے چودہوین جمادی الثانی کو اوسی سال بعمر سینتیس ۳۷ سال دو ماہ ستائیس ۲۷ روز اکبر آباد مین جلوس فرما کر جہانگیر لقب کیا اور خسرو اپنے فرزند دعویدار سلطنت کا اول قصور معاف کرکے پھر اوسے شکست دیکر مدت العمر قید رکھکر اوسکے حمایتیونکو مارا دہ دس ۱۰ سال کے بعد رہا ہو کر شاہجہان کے ہاتھ سے قتل ہوا اور قبل اسکے خواجہ ایاز تاتاری افلاس مین وطن سے مع جورو کے پیادہ ہند کو راہی ہوا راہ مین نورجہان پیدا ہوئی اوسے وہین جنگل مین چھوڑ کر پھر بمحبت فرزندی لے لیا اور دہلی مین بعہد اکبر شاہ میر بخشی ہو کر بعد تعلیم کے نورجہان کا شیر افگن خان سے عقد کر دیا اور

ایران مین شاہ طہماسپ بن شاہ اسماعیل صفوی سے ملاقات کی اور سنه ۹۵۱ھ مین دس ہزار سوار ایرانی لیکر میرزا کامران سی کابل چھین لیا اور نو سال تک کامران کو برابر شکست دی آخر گرفتار کرکے آنکھین نکلوا کر مکہ کو بھیجدیا وہان کامران تین برس مین مرگیا اور ایک بھائی ہمایون خسر اکبر شاہ کا بشرکت ہمایون کسی لڑائی مین بجرأت تمام لڑکر مارا گیا

فریدالدین شیر شاہ بن حسن خاندان سوری

حاکم بنگال ذی ۹۴۶ھ مطابق ۱۵۴۰ء کو حدود جوسیا مین جلوس فرماکر تمام ملک مین سڑکین مع درخت سایہ دار اور دو دو میل پر کنوین اور ہر منزل پر سرای بنواکر صرف مسافران اپنے ذمہ لیا پانچ سال چند ماہ بعد لیاقت سلطنت کرکے ۹۵۲ ہجری کو سہسرام مین رحلت کرکے اپنے مقبرہ مین دفن ہوا

محمد سلیم شاہ بن شیر شاہ

اوسی سال کالنجر مین جلوس کرکی آٹھہ سال چند ماہ کی بعد بعارضہ دنبل سر مین ۹۶۰ھ کو دہلی مین مرا

خاتمہ حال ہمایون کا

ہمایون شاہ بعد سلیم شاہ کی میدان خالی پاکر پندرہ ہزار سوار اور کسیقدر فوج پنجابی سی ہر صوبہ کو زیر کرتا ہوا تاتارخان حاکم لاہور کو شکست دیکر آگے پہونچا یہان پٹھانون نی شیر شاہ کی بھتیجے سکندر شاہ کو بٹھاکر اسی ہزار فوج سی مقابلہ کرکی شکست کھائی اور اکبر شاہ نی بارہ برس کی عمر مین بڑی جرأت دکھائی سکندر شاہ کوہ شمال کو بھاگ گیا ہمایون بعد تیرہ برس کے اپنی ملک موروثی پر قابض ہوکر اڑتالیس سال تین ماہ ستر روز کی عمر مین مع ایام گردش چوبیس سال نو ماہ ستائیس روز سلطنت کرکی شام کو کتب خانہ کی سنگ مرمر کی چھت پر سی اوٹھتے وقت جریبا کی پھسلنے سی گر پڑا بعد چند روز کی گیارہوین ربیع الاول سنه ۹۶۳ھ مطابق ۱۵۵۶ء کو رحلت کرکے اپنے مقبرہ مین دفن ہوا یہ بادشاہ بڑا شجاع و رحیم و فاضل ہمہ صفت موصوف مگر کم قسمت مصیبت نصیب تھا

تولد شاہ طہماسپ بن شاہ اسماعیل صفوی کا

سنه ۹۱۹ھ اور جا بی جلوس خراسان ذی الحجہ سنه ۹۳۰ ہجری عمر پندرہ سال چند ماہ و مدت سلطنت باون سال دو ماہ اور عمر اڑسٹھ سال اور سال وفات پندرہوین صفر سنه ۹۸۴ھ ہے پھر بعد ہمایون کے۔

ابو الفتح جلال الدین محمد اکبر شاہ بن ہمایون بادشاہ

جو شب یکشنبہ پانچوین رجب سنه ۹۴۹ھ مطابق چودہوین اکتوبر سنه ۱۵۴۲ عیسوی کو حصار امرکوٹ پر صوبہ لاہور

فتح کیا جب سمرقند سے نکالا گیا کابل وقندہار سر کیا پھر ۱۵۲۶ء اعیسوی مین تیرہ ہزار سوار سے
بمقابلہ لاکھہ سوار اور ایکہزار ہاتھی مست کی صبح جمعہ ساتوین رجب ۹۳۲ھ ہجری مین پانی پت پر
اپنے ہاتھہ سے ابراہیم لودہی کو مار کر بعمر چوالیس سال چھہ ماہ ایکروز دہلی مین تخت نشین ہوا
پھر محمود برادر شاہ ابراہیم نے افغانان و راجپوت سے لاکھہ آدمی لیکر بابر شاہ کو گھیرا اور
فوج بابر کے پاؤن اوکھڑ گئے بابر نے فوراً شراب خواری سے توبہ کر کے فوج کو ہنود کے
جہاد پر آمادہ کیا اور خود امام مجاہدین ہوکر غنیم کو توپون پر رکھہ لیا اور دودستہ سے حملہ کر کے
فتح پائی بعد فتح کے چار سال نو ماہ اونتیس ۲۹ روز معرکہ سرکشان کابل وہندوستان مین بسر کر کی
جملہ سینتیس ۳۷ سال آٹھہ ماہ ایکروز سلطنت کر کے اونچاس برس چار ماہ ایکروز کی عمر مین ہفتہ
چھٹی جمادی الاول ۹۳۷ھ ہجری مطابق ۱۵۳۰ء اعیسوی کو قضا کر کے اول چار باغ اکبرآباد مین
اور پھر کابل مین دفن ہوئے یہ بڑا شجاع اور طاقت ور رحیم وصاف دل وسخی وموسیقی وشاعری مین کامل تھا بعد اسکے

نصیرالدین محمد ہمایون بن بابر شاہ

چوبیسوین ذیقعدہ ۹۱۳ھ کو کابل مین پیدا ہوئی تھی چودہوین جمادی الاول ۹۳۷ھ ہجری مطابق ۱۵۳۰ء کو
بعمر تینتیس ۲۳ سال پانچ ماہ بیس روز کے اکبرآباد مین سریرآرا ہوئے اسکو نجوم مین بڑا دخل
اور بڑا شوق تماشات کری ہر ستارہ کی نام پر بنائی تھے اسنے بہادر شاہ حاکم گجرات کو احمد آباد
تک بھگا کر بڑے جر ثقیل سے گجرات فتح کیا پھر اوسکے بھائیون ہندال وکامران کی بوجہ
رحم دلی بادشاہ کی بدعوی سلطنت ایسا فتور کیا کہ شیرخان حاکم بنگال نے باہم کی نفاق سے
سلطنت چھین لی اور کسی صوبہ نے مدد نکی بلکہ راجہ مال دیو اجمیر نے بظاہر چاپلوسی کر کے
قید کرنا چاہا مگر ہمایون رات کو بھاگ گیا سو کوس تک ریگستان مین پانی نہین ملا بادشاہ کا
گھوڑا اور صدہا آدمی وجانور مر گئے بادشاہ نے ایک سپاہی کی ران کا گھوڑا لیا اور تاریکی مین
راہ بھول کر دشمن کی فوج مین مع ملکہ اور بیس سوارون سے گھر کر بجرأت تمام فتح یاب ہوا پھر
چودہوین اکتوبر ۱۵۴۲ء اعیسوی مطابق شب یکشنبہ پانچوین رجب ۹۴۹ھ ہجری کو امرکوٹ
سندہ کے قریب صوبہ لاہور مین اکبر شاہ پیدا ہوئے بادشاہ انکو وہین چھوڑ کر بھاگا کسی سرداری
اس بچے کو مرزا کامران دشمن بادشاہ کے حوالہ کیا پھر ہمایون نے ۹۵۰ھ ہجری کو حسب الطلب

ایران

فتح پائی سلطان محمود تغلق مع اہل و عیال گجرات کو بھاگ گیا تیمور نے شہر کو جلا کر ایسا قتل عام کیا کہ کوچون مین خون بہتا تھا اور ہنود اپنے زن و بچون کو قتل کرکے مقابلے پر آنکر قتل و اسیر و جلا وطن ہوئے تیمور تخت دہلی پر جلوس کرکے پندرہ روز کے بعد گنگا کیطرف کوچ کر گیا پھر ہردوار سے کوہ ہمالہ کے نیچے نیچے اُترتا ہوا لاہور ہوکر روم پر چڑھائی کی اور بخارا فتح کیا ہم آخر چھتیس سال وس روز سلطنت کرکی اکھتر سال چھبیس روز کی عمر مین شب چہارشنبہ بائیسوین رمضان ۸۰۷ھ مین قضا کی سمرقند مین دفن ہوے

جلال الدین بن میران شاہ

فرزند اونکی جنکا مولد سمرقند چودہوین ربیع الاول پنجشنبہ ۷۶۹ھ ہے چہارشنبہ سترہوین شعبان ۸۰۷ھ اڑتیس سال پانچ ماہ تین روز کے عمر آذربایجان مضافات ایران مین جلوس فرماکر دو سال تین ماہ آٹھ روز سلطنت کرکی چالیس سال آٹھ ماہ گیارہ روز کی عمر مین چوبیسوین ذیقعدہ ۸۱۰ھ کو مرزا یوسف بیگ کی معرکے مین شہید ہوکر تبریز مین دفن ہوے تھے

سلطان محمد مرزا

اونکی فرزند اوسی روز سمرقند مین جلوس کرکی بعد پینتالیس سال کی ۸۵۵ھ مین رحلت کرگئی بلخ مین یروایت خطہ کش مین دفن ہوے

سلطان ابو سعید مرزا

اونکی خلف جنکا مولد سمرقند بروایت بخارا ذیحجہ ۸۳۰ھ ہے بعمر پچیس سال ۸۵۵ھ غزنین مین سریر آرا ہوکر بیالیس سال چھ ماہ چند روز کی عمر مین اٹھارہ سال سلطنت کرکی بائیسوین رجب ۸۷۳ھ مین رحلت کرکی سمرقند مین دفن ہوے تھے

سلطان عمر شیخ میرزا

خلف اونکی جنکا مولد سمرقند ۸۶۰ھ ہے تیرہ برس کی عمر مین اوسی سال سمرقند مین جلوس کرکی بعمر اونتالیس سال چھبیس سال سلطنت کرکے دوشنبہ چوتھی رمضان ۸۹۹ھ ہجری کو بعد وفات کی سمرقند مین دفن ہوئے

ظہیر الدین محمد بابر شاہ کا پانی پت پر ابراہیم لودہی کو مار کر ۹۳۲ھ مین جلوس فرمانا

ظہیر الدین محمد بابر شاہ بن سلطان عمر شیخ میرزا جو چھٹی محرم ۸۸۸ھ ہجری مطابق ۱۴۸۳ء عیسوی خطہ فرغانہ مین پیدا ہوئے واقعات ہند مین تحریر ہے کہ ننہال انکا خاندان چنگیز خان مین ہے اندجان کے ناظم اور اوسی سال سہ شنبہ پانچوین رمضان ۸۹۹ھ ہجری کو بعمر گیارہ سال آٹھ ماہ بجاے پدر اندجان مین جلوس فرمایا جب اپنے ملک سے نکالا گیا تو سو چالیس آدمی سے سمرقند

خلاصۃ الخلاصہ حالات خاندان لودہی جنکا جای جلوس شہر دہلی ہے	سال رحلت	مدت حکومت	سال جلوس	نام حاکم
یہ سنار ن سے تھا اپنے بھائیون سے صوبے چھین لیے مگر ایک بھائی باربک کو جونپور لیکر حوالہ کردیا حسین شاہ صوبہ دار سابق کو بھگایا چندیری فتح کی متھرا مین مساجد و بازار بنوائی بت پرستی کی ممانعت کی	سنہ ۱۵۱۷ع	۲۹ سال	سنہ ۱۴۸۸ع	سکندر لودہی بن بہول لودہی از بطن زن زرگر
اسکے غرور سے امرا نے ساتھ چھوڑا اور صوبجات خود سر و منحرف ہو گئے آخر دولت خان صوبہ دار ملتان کی تحریر سے بابر شاہ کابل سے آ کر پانی پت پر اسی مار کر خود بادشاہ ہوا	سنہ ۱۵۲۶ع [illegible]	۹ سال	سنہ ۱۵۱۷ع	ابراہیم لودہی بن سکندر لودہی

باب نہم ذکر سلطنت سلاطین تیموریہ خاندان مغلیہ
حال مختصر صاحبقران تیمور کا تا سلطنت عمر شیخ میرزا

جو کہ اس باب مین ذکر سلطنت خاندان تیموریہ کا ہے پس حال آمد تیمور سے ہند مین تا سلطنت عمر شیخ میرزا و سال ولادت و جلوس و رحلت بطور مختصر ہر بادشاہ کا کتاب مرآت الاشباہ سے لکھکر بابر شاہ تک سلسلہ ملا دیا - واقعات ہند کے باب ششم آخر ذکر خاندان تغلق مین تحریر ہے کہ سنہ ۱۳۹۸ع عیسوی زمانۂ سلطنت سلطان محمود تغلق مین بوقوع فساد و نفسانیت و بد انتظامی ہند کی صاحبقران تیمور بن امیر طراغای جنکا مولد خطہ کش شہر سبز ستائیسوین شعبان ۷۳۶ سنہ ہجری و جلوس بلخ بارہوین رمضان ۷۷۱ سنہ ہجری بعمر پینتیس ۳۵ سال سولہ روز ہے وہ موقع پاکر بمقتضای اولو العزمی سمرقند سے ہند پر چڑھ آئے اور جاے عبور سکندر اعظم پر دریاے سندھ پایاب اوترکر ملتان مین اپنے بھتیجے پیر محمد سے فوج لیکر دس ہزار سوار سے بھٹنیر کا قلعہ گھیر کر شہر پر دخل کر کی پانچسو معاندین پیر محمد کے قتل کا حکم دیا پھر ہنود قابضان قلعہ اپنے زن و بچونکو مار کر شہر کو جلا کر ہزار آدمی تیمور کے مار کر سب قتل ہوئے پھر تیمور دہلی مین آیا اور ایک لاکھ قیدی ہمراہی کو بخوف بلوا کرنیکے قتل کر کے سلطان محمود تغلق سے مقابلہ کیا وہ چالیس ہزار پیادہ اور دس ہزار سوار سے دروازے شہر کے بند کر کے محصور ہوا تیمور نے بحکمت عملی

بعد اٹھائیس سال جلوس بہلول کی بہلول شاہ نے فریب و بدعہدی کرکے حسین شاہ کو شکست دی اسی برس کی بعد یہ صوبہ دہلی کے تابع ہوا پھر پیرانہ سالی مین اپنی اولاد و بھتیجونکو کچہ ملک تقسیم کرکی سکندر لودہی بڑی فرزند کو ولیعہد کرکی اڑتیس سال بیتد ابیر صائبہ و عدالت سلطنت کرکی سنہ ۱۴۸۸ء مین مر اور

سکندر لودہی بن بہلول شاہ

جو سن بارہ سی تھا خلاف مرضی امرا کے تخت نشین ہوا اپنی بھائیونسی صوبجات چھین لیے مگر ایک بھائی باربک صوبہ دار جونپور کو ملک لیکر حوالہ کردیا اور حسین شاہ صوبہ دار سابق کو لاکھہ فوج سے بنگالہ تک بھگایا اور سوای چندیری کی کوئی صوبہ فتح نکیا اور متہرا مین مساجد و بازار بنواکر بت پرستی موقوف کی انتیس ۲۹ سال سلطنت کرکے سنہ ۱۵۱۷ عیسوی مین رحلت کی

ابراہیم لودہی بن سکندر لودہی

سنہ ۱۵۱۷ء مین بادشاہ ہوا اگر اوسکی غرورسی امرا اسکے ساتھہ چھوڑا جلال خان برادر شاہ جونپور پر خود قابض ہوکر آخر شکست کھا کر قید ہوا اور اکثر صوبہ خوف سی منحرف ہوگئی اسلام خان چالیس ہزار سوار سے مقابلہ کرکے مارا گیا بہادر خان حاکم بہار نے خود سر ہوکر لاکھہ فوج سے چند بار بادشاہ کو شکست دی تب حسب تحریر دولت خان صوبہ دار ملتان کے بابر شاہ کابل سے پنجاب کو تاراج کرتا ہوا آیا اور صبح جمعہ سانویں رجب ۹۳۲ ہجری مطابق سنہ ۱۵۲۶ عیسوی کو اپنی ہاتھہ سے ابراہیم لودہی کو پانی پت پر مار کے بادشاہ ہوا

جدول خلاصۂ حکومت خاندان لودہی سریر آرایان دہلی مندرجۂ باب ہشتم

نام حاکم	سال جلوس	مدت حکومت	سال رحلت	خلاصۃ الخلاصہ حالات خاندان لودہی جنکا جای جلوس شہر دہلی ہے
بہلول خان لودہی صوبہ دار ملتان و پنجاب بادشاہ دہلی	سنہ ۱۴۵۰ء	۳۸ سال	سنہ ۱۴۸۸ء	یہ ملتان سے چڑہ آیا اور بادشاہ دہلی کی تنخواہ مقرر کرکی خود بادشاہ ہوا اور چھوٹی چھوٹی صوبونکو زیر کیا اور محمود شاہ والی جونپور و حسین شاہ اوسکی جانشین سے چند بار جنگ و صلح کرکی آخر اوسی شکست دی کہ بعد اسی سال کے یہ صوبۂ دہلی مین شامل ہوا پھر اپنی ورثا کو ملک تقسیم کرکے بڑے فرزند سکندر لودہی کو ولیعہد کیا

تخت سے خارج ہوکر اٹھائیس سال بداؤن کے باغ مین بسر کرکے سنہ ۱۴۷۸ عیسوی مین مرگیا

جدول خلاصہ حکومت خاندان سادات سرآرایان دہلی بہ نیابت سلاطین تیموریہ مندرجہ باب ہفتم

نام حاکم	سال جلوس	مدت حکومت	سال رحلت	خلاصۃ الخلاصہ حالات خاندان سادات جنکا مقام جلوس شہر دہلی ہے بہ نیابت سلاطین تیموریہ
سید خضر خان والی ملتان	سنہ ۱۴۱۴ع	۷ سال	سنہ ۱۴۲۱ع	عہد شاہ رخ بن تیمور مین سنہ چودہ سو چودہ ع مین بہ نیابت شاہ رخ فرمانروائے دہلی ہوکر چھوٹے چھوٹے صوبون پر قابض ہوا
سید مبارک شاہ ولد سید خضر خان	سنہ ۱۴۲۱ع	۱۴ سال	سنہ ۱۴۳۵ع	اسنے بعدالت سلطنت کرکے سرورالملک وزیر کی نمک حرامی سے مسجد مین عین نماز مین ہنود کی ہاتھہ سے شہادت پائی
سید محمد شاہ بن سید مبارک شاہ	سنہ ۱۴۳۵ع	۱۰ سال	سنہ ۱۴۴۵ع	اسکا وزیر سرورالملک اور اوسکا نائب کالی خان ہوکر باغیون سے سازش کرکے دہلی کا محاصرہ کیا پھر بدرخواست باغیون کے سرورالملک قتل ہوا اور کالی خان وزیر ہوا اور بہلول لودہی نے حاکم مالوہ کو شکست دیکر بکلی اوسکے صوبہ دار ملتان کا مستقل ہوا اور چار ماہ تک دہلی کا محاصرہ کرکے ملتان کو چلا گیا
سید علاءالدین بن سید محمد شاہ	سنہ ۱۴۴۵ع	[illegible]	[illegible]	بداؤن مین باغ بناکر عیش مین پڑگیا اور سب صوبہ خودمختار ہوگئے آخر حمید خان وزیر کو قید کیا وہ بخوف جان قید سے دہلی کو بھاگ گیا اور حسب تحریر اوسکے بہلول لودہی نے بادشاہ کی تنخواہ مقرر کرکے تخت دہلی پر جلوس کیا

باب ہشتم ذکر سلطنت خاندان لودہی

بہلول لودہی کی سلطنت

بہلول لودہی صوبہ دار ملتان و پنجاب سنہ ۱۴۵۰ عیسوی مین دہلی کا بادشاہ ہوا اور چھوٹے چھوٹے صوبونکو مطیع کیا مگر محمود شاہ والی جونپور سے دوبار لڑے کے بعد اوسکے حسین خان اوسکے جانشین سے مجبوری صلح کرلی پھر حسین شاہ نے موقع پاکر دہلی پر چڑہائی کی آخر پھر صلح ہوئی

باب ہفتم ذکر سلطنت خاندان سادات بہ نیابت شاہرخ میرزا ابن تیمور صاحبقران

سید خضر خان

سید خضر خان والی ملتان سنہ ۱۴۱۴ع مین سلطان محمود تغلق کے بعد شاہرخ بن تیمور کے عہد مین ساٹھہ ہزار سوار سے دہلی کو قبضے مین لاکر ملتان آگرہ و لاہور چھوٹے چھوٹے صوبونکو مطیع کرکے بہ نیابت شاہرخ سات برس سلطنت کرکے سنہ ۱۴۲۱عیسوی مین مرگیا پھر

سید مبارک شاہ بن خضر خان

نے سنہ ۱۴۲۱ع مین جلوس کرکے بہت انتظام و عدل سے رعایا کو شاد رکھا اور اکثر صوبونکو زیر کرکے چودہ سال فرمانروائی کرکے سنہ ۱۴۳۴ع کو اپنے وزیر سرور الملک کی سازش سے مسجد مین ہنود کے ہاتھ سے نماز مین شہید ہوا پھر

سید محمد شاہ بن سید مبارک شاہ

کو سرور الملک نے بٹھایا اور خود وزیر اعظم ہوا اور ہنود کو عہدہای جلیل دیکر کالیخان کو اپنا نایب کرکے سرکشونکی تنبیہ کو روانہ ہوا کالیخان باغیونسے ملکر دہلی پر چڑھ آیا اور سرور الملک حسب الحکم شاہ بدرخواست باغیونکے مارا گیا کالیخان وزیر اعظم ہوا بادشاہ عیش مین پڑگیا بہلول لودہی ساکن سرہند صوبہ دار ملتان نے بادشاہ مالوہ کو جو دہلی پر چڑھ آیا تھا اور محمد شاہ نے دب کر صلح کرلی تھی شکست دے کر اس جلدوی مین صوبہ دار ملتان کا مستقل ہوکر بحیلہ سرکوبی حسرت خان پنجابی ٹونہری کی فوج جمع کرکے چار ماہ دہلی کا محاصرہ کیا پھر ملتان کو چلا گیا اور محمد شاہ دس برس سنہ ۱۴۴۵ع تک سلطنت کرکے مرگیا اور

سید علاء الدین بن سید محمد شاہ

سنہ ۱۴۴۵ع مین سریر آرا ہوا اسکی غفلت و عیش سے سب صوبہ خودسر و مختار ہوگئے صرف دہلی کے چند میل گرد و نواح اسکی حکومت رہی اسنے بداؤن مین باغ بناکر سکونت اختیار کی اور ملک مین بد انتظامی ہوئی پھر وزرا کے پھر کانیسے واسطے انتظام کے حمید خان وزیر اعظم کو قید کرکے ارادہ قتل کا کیا یہ چالاکی سے دہلی کو بھاگ آیا اور اسباب شاہی پر قابض ہوکر مستورات شاہی کو نکالکر بداؤن جانیکی اجازت دی تب بہلول لودہی نے حسب تحریر اس وزیر کے سنہ ۱۴۵۰ع مین آنکر دہلی کے تخت پر جلوس فرمایا اور بادشاہ کی تنخواہ مقرر کردی بادشاہ سنہ ۱۴۷۸ع مین

ذکر مختصر اس معرکے کا باب نہم خاندان مغلیہ مین تحریر ہے بعد چند عرصہ کے راجہ اس جوار کے خودسر ہوگئے اور سوائے سکہ کے کوئی حکم تیمور کا دہلی مین نرہا اور سلطان محمود کبھی تارک دنیا کبھی برائے نام سرگرم حکومت ہوکر بیس سال سلطنت کرکے سنہ ۱۴۱۳ء مین مرگیا

جدول خلاصۂ حکومت خاندان تغلق سیر آرایان دہلی مندرجۂ باب ششم

نام حاکم	سال جلوس سلطنت	مدت	سال رحلت	خلاصۃ الخلاصہ حالات خاندان تغلق جنکا مقام جلوس شہر دہلی ہے
غیاث الدین تغلق عرف غازی بیگ غلام بلبن شاہ	سنہ ۱۳۲۱ء	۴ سال	سنہ ۱۳۲۵ء	یہ خسرو خان کو مارکر بادشاہ ہوا اور الف خان ولیعہد فرزند اسکے نے بہت فتوحات کیں اور بادشاہ نے صوبۂ بنگالہ سر کرکے ایک مکان چوبی مین بعد ملاقات فرزند کو رکے مع ارکین کے دب کر قضا کی
محمد شاہ تغلق عرف الف خان بن غیاث الدین تغلق	سنہ ۱۳۲۵ء	۲۶ سال	سنہ ۱۳۵۱ء	یہ ظالم و شجاع و دیوانہ تھا اسنے بہت آدمی اپنی نواح و فوج کے قتل کیے اور دہلی ویران کرکے دیوگڈھ بساکر دولت آباد نام رکھا اور ایک جا کہہ اپنے ٹوٹے دانت کی قبر بنائی
فیروز شاہ بھتیجا محمد شاہ تغلق	سنہ ۱۳۵۱ء	۳۸ سال	سنہ ۱۳۸۹ء	یہ بڑا عادل و نیک نام تھا اپنی ملک مقبوضہ کا خوب انتظام کیا مگر صوبہ جات منحرفہ پر دخل نپایا ۵۰ نہر ۱۰۰ پل چالیس ۴۰ مسجد تیس ۳۰ مدرسے بنائے بڈہا ہوکر مرا
غیاث الدین تغلق ثانی		۔	۔	ایسا فساد ہوا کہ ایکسال مین یہ تین بادشاہ ہوئے اور
ابو بکر ناصر الدین تغلق ثالث				سنہ ۱۳۹۴ عیسوی مین ہمایون چندی بادشاہ رہا اور سوائے فساد خانگی کے کوئی کارنمایان انکے عہد مین نہین ہوا
ہمایون شاہ تغلق	سنہ ۱۳۹۴ء	۔	۔	یہ سنہ ۱۳۹۴ء مین تخت نشین ہوکر چند ماہ بادشاہ رہا
سلطان محمود تغلق پسر پوتا فیروز شاہ تغلق کا	سنہ ۱۳۹۴ء	۲۰ سال	سنہ ۱۴۱۳ء	تیس ۳۰ سال قبل اسکے تمام اقلیم فارس و چین و تاتار مین بڑا فساد بڑا تھا کہ تیمور نے سندھ فتح کیا اور سلطان محمود تغلق دس ۱۰ ہزار سوار سے قلعہ بند ہوکر گجرات کو بھاگ گیا

اور بادشاہ نے صوبہ بنگالہ کو زیر کرکے ایک مکان چوبی تعمیر کردہ الف خان مین جو واسطے ملاقات
پدر کے بنایا تھا الف خان سے ملاقات کی جب الف خان باہر آیا فوراً مکان گر پڑا بادشاہ سنہ ۱۳۲۱ء مین
چار سال سلطنت کرکے مع رفقا کے دب کر مرگیا بعضونکا قول ہے کہ الف خان نے خود فریب سے یہ حرکت کی واللہ اعلم

سلطان محمد شاہ تغلق عرف الف خان کی سلطنت

سنہ ۱۳۲۵ء مین الف خان ولیعہد فرمانروا ہوا سلطان محمد شاہ تغلق لقب ہوا اینظالم بیرحم وشجاع
ودیوانہ ووہمی وغیر منتظم تھا ملک مین بے انتظامی رہی اور اکثر صوبہ جات منحرف ہوئے مثل ملتان
وبنگال وتلنگانہ واَودہ وقوم کھکرون کو مغلوب کیا اور بعد فتح ملک کرشنا ونربدا کے لاکھ سوار
چین کو روانہ کیے کوہ ہمالہ پر سب مارے گئے جو بچ آئے اونکو خود قتل کرایا پھر دہلی ویران کرکے
دیوگڈہ آباد کرایا اور دولت آباد نام رکھا اور پورانی درخت دہلی کے کھود کر دولت آباد کی سڑک پر
لگائے پھر قنوج پر حملہ کرکے بیقصورون کو قتل کرایا اور اپنے دانت شکستہ کی بہ تجمل شاہانہ بعد
دفن کے قبر بنائی آخر ستائیس سال سلطنت کرکے سنہ ۱۳۵۱ عیسوی مین قضا کی پھر

فیروز شاہ بھتیجا محمد شاہ تغلق کا

بڑا عادل ونیک نام سنہ ۱۳۵۱ء مین بادشاہ ہوا سوای ملک بنگالہ ودکن منحرف شدہ صوبون کے کل ملک
مقبوضہ کو بانتظام آباد کیا تیس نہر ایک سو پل چالیس مسجد تیس مدرسے بنوا کر بڈہا ہوکر اڑتیس سال
سلطنت کرکے سنہ ۱۳۸۸ء مین رحلت کی پھر ایسا فساد ہوا کہ سنہ ۱۳۹۴ء مین غیاث الدین تغلق ثانی
وابوبکر وناصر الدین محمد تغلق ثالث اور سنہ ۱۳۹۴ء مین ہمایون یہ چار فرمانروا ہوئے پر کوئی کار نمایان نہین کیا

سلطان محمود تغلق کی سلطنت اور تیمور کی آمد

سنہ ۱۳۹۴ء مین محمود شاہ تغلق پرپوتا فیروز شاہ کا تخت نشین ہوا اور بتیس سال قبل اسکے اقلیم فارس
وسمرقند وماوراء النہر وخراسان وکابل وقندہار کے حکام مین باہم نزاع چلی آتی تھی اور سلطنت تاتار
وچین کی بھی ضعیف ہوگئی تھی کہ صاحبقران تیمور موقع پاکر سنہ ۱۳۹۸ء
مین سمرقند سے ہند پر چڑہائی کرکے دس ہزار سوار سے بھٹنیر کا
قلعہ سر کرتا ہوا دہلی مین قتل عام کرکے سلطان محمود کو مع اہل وعیال
گجرات تک بھگاکر پندرہ روز دہلی مین رہ کر چلا گیا

جدول خلاصۂ حکومت خاندان خلجی سریر آرایان دہلی مندرجہ باب پنجم

نام حاکم	سال جلوس	مدت سلطنت	سال رحلت	خلاصة الخلاصہ حالات خاندان خلجی جنکا مقام جلوس شہر دہلی ہے
جلال الدین فیروز خلجی	سنہ ۱۲۸۸ع بعمر ۷۰ سال	۷ سال	سنہ ۱۲۹۵ع بعمر ۷۷ سال	اسنے کیقباد کی فرزند صغیر سن کو قتل کرایا پھر علاء الدین اسکے بھتیجے نی دیوگڈھ سر کرکے بہت جواہرات پایا اور مقام قرا مین اسکو دہوکا دیکر بطمع سلطنت سر کاٹ کی تشہیر کیا اور خود بادشاہ ہوا
علاء الدین سکندر ثانی بھتیجا جلال الدین فیروز خلجی کا	سنہ ۱۲۹۶ع	۲۰ سال	سنہ ۱۳۱۶ع	یہ جلال الدین شاہ کے فرزند کو اوٹھاکر بادشاہ ہوا اور اکثر فتوحات کرکے مندر و مورتین توڑوائین اور مساجد و مدرسے و قلعہ متعدد بنوائے اور بہت مفسد قتل کرائے کملا دیوی رانی و کافور غلام و دیون دیوی دختر کملا دیوی کو لایا اور پدمنی پر عاشق ہوکر راجہ چتور کو قتل کرکے ناکام رہا اور استعداد علمی جلد حاصل کی چار لاکھ چہتر ہزار فوج تھی آخر بیمار ہوکر مرا بعضے کہتے ہین ملک کافور نے زہر دیا سکندر ثانی اسکا لقب تھا
مبارک شاہ بن علاء الدین	سنہ ۱۳۱۶ع	۳ سال	سنہ ۱۳۱۹ع	عمر نامے صغیر سن بن علاء الدین کو کافور بٹھاکر خود حکومت کرنے لگا امرا نے کافور کو مار کر مبارک کو بٹھایا اسنے اپنے محسنونکو قتل کیا اور خسرو خان پر عاشق ہوا آخر خسرو خان اسکو دغا سے مار کر بادشاہ ہوا
خسرو خان	سنہ ۱۳۱۹ع	دو سال	سنہ ۱۳۲۱ع	یہ مبارک شاہ کو مار کر بادشاہ ہوا تھا آخر غازی بیگ صوبہ دار ملتان بلبن کے غلام نے اسے مارا اور خود بادشاہ ہوا

باب ششم ذکر سلطنت خاندان تغلق

غازی بیگ تغلق غلام شاہ بلبن ملقب غیاث الدین تغلق کی سلطنت

غازی بیگ تغلق صوبہ دار ملتان بلبن شاہ کا غلام سنہ ۱۳۲۱ عیسوی میں خسرو خان کو مار کر برضامندی امرا خود بادشاہ ہوا غیاث الدین تغلق لقب کیا اور الف خان اوسکے فرزند ولیعہد نے تلنگانہ اور وادن گول کو فتح کیا اور ہزاروں ہنود کو مار کر وہانکے راجہ کو گرفتار کرکے دہلی کو روانہ کیا

راجہ کو دہو کے سے قید کرلایا تب پدمنی نے یہ چال کی کہ سات سو ڈولی مین بجای خواصون کے سپاہی بٹھا کر لشکر شاہی کے برابر قطار جمائی اور راجہ کو طلب کیا بادشاہ سمجھا کہ پدمنی مع خواصونکی آئی راجہ کو بھیجدیا راجہ ڈولی ڈولی آکر آخر ڈولی کے پاس گھوڑا تیز قدم لگا ہوا تھا اوسپر سوار ہوکر نکل گیا اور فوج باہم لڑائی آخر بادشاہ ناکام رہا پھر ۱۳۰۳ عیسوی مین چیتور کا محاصرہ کرکے راجہ کے تمام خاندان کو قتل کیا اور تمام مستورات مع پدمنی کے خود جل مرین راجہ بھی مارا گیا پھر شہر لوٹ کر مندر مسمار کیے پھر ۱۳۰۶ عیسوی مین غارت گر مغلون کو شکست دیکر بیشمار قیدیون کو قتل کرکے دہلی مین کلہ مینار بنوایا پھر بحکم شاہ ملک کافور دیوگڈہ کے راجہ کو مع دیول دیوی دختر کملادیوی کی کہ نوجوان و نہایت حسین تھی پکڑ لایا اوسے بادشاہ کے فرزند نے اپنا محل بنایا اور راجہ کی تاج بخشی کی پھر ملک کافور نے ملک تلنگانہ و کرناٹک کو سر کرکے مندر مسمار کرکے تمام سونے کی مورتین پائین اور سمندر کے کنارے ایک مسجد بنائی اور بادشاہ نے پچاس ہزار سی زیادہ مغل مسلمان مفسد قتل کرائے اور تمام قلمرو خصوصًا دہلی مین مساجد مدرسے قلعے بطور طلسمات کے نفیس بنائے جب ۱۳۱۶ عیسوی بیس سال سلطنت کرکی بادشاہ بیمار ہوا ملک کافور نے بطمع سلطنت زہر دیا بعضے کہتے ہین بادشاہ خود مرگیا اسکا لقب سکندر ثانی تھا بڑا صاحب ہمت و ارادہ تھا باوجود ظلم و تعدی کے اسکے وقت مین ملک ایسا آباد تھا کہ کبھی نہ ہوا تھا اور اکثر صوبونمین انتظام و انصاف بھی جاری تھا

مبارک شاہ کی سلطنت

بعد علاء الدین کی کافور بادشاہ کے دو فرزندونکی آنکھین نکلوا کر چھوٹی فرزند عمر نامی کو برائے نام بٹھا کر خود حکمرانی کرنے لگا پھر امرائے پنتیس روز کی اندر کافور کو قتل کرکے مبارک شاہ بن علاء الدین کو ۱۳۱۶ء مین بٹھایا اسنے اپنے محسنونکو قتل کرکے اہل حرفہ کو عہدہ جلیل دیکر قوانین انصاف کے رد کیے اور گجرات و ملیبار و دکن کو از سر نو سر کیا اور خسرو خان پر عاشق ہوکر اوسی مشیر بنایا اوسنے بعد تین سال سلطنت کی ۱۳۱۹ عیسوی مین بطمع سلطنت بادشاہ کو دغا سے قتل کیا اور خود بادشاہ ہوگیا بعد دو سال کے غازی بیگ تغلق صوبہ دار ملتان بلبن کے غلام نے ۱۳۲۱ عیسوی مین خسرو سے انتقام لیا

تینتیس ۳۳ سال خاندان خلجی مین سلطنت رہی اور دو سال خسرو نے سلطنت کی

نام حاکم	سال جلوس	مدت سلطنت	سال رحلت	خلاصۃ الخلاصہ حالات خاندان غلامان جنکا مقام جلوس شہر دہلی ہے
				بکثرت تعمیہ ہوئی پھر اپنے پسر جوان محمد کے غم مین جو مغلون کے تعاقب مین جنگل مین راہ بھول کر مارا گیا تھا اسی سنہ ۱۲۸۶ء بعمر ۸۰ سال کے قضا کی
کیقباد بن قراخان بن بلبن شاہ	۱۲۸۶ء	دو سال	۱۲۸۸ء	اسنے نظام الدین اپنے وزیر کو کاروبار سلطنت کا سپرد کیا وہ خود بادشاہ ہونیکی فکر مین ہوا اور اسکے پدر قراخان نے خود آنکر بہت نصیحت کی مگر ایک نمانی آخر دہلی مین بعارضہ قولنج خلجیون نے لاٹھیون سے بھیجا نکال کر لاش جمنا مین ڈال دی اور جلال الدین فیروز خلجی کو بادشاہ بنایا

باب پنجم ذکر سلطنت خاندان خلجیان عہد جلال الدین فیروز خلجی ۱۲۸۸ء سے زمانہ مبارک شاہ خسرو شاہ ۱۳۲۱ء تک

جلال الدین فیروز خلجی نے بعمر ستر سال ۱۲۸۸ عیسوی مین بادشاہ ہوکر کیقباد کے فرزند صغیر سن کو قتل کیا اور علاء الدین اوسکے بھتیجے نے بحکم شاہی فوج نوکر رکھکر دیوگڈھ سر کرکے بارہ من سے زیادہ موتی و الماس و لعل و زمرد و یاقوت و سونا و چاندی پایا بادشاہ کو مال کی طمع علاء الدین کو بادشاہت کی فکر ہوئی آخر الماس بیگ علاء الدین کے بھائی نے طمع دیکر بحیلہ ملاقات علاء الدین کے مقام قراپر لاکر بعد سات سال سلطنت کے ۱۲۹۵ عیسوی مین سر کاٹ کے نیزہ پر رکھکر تشہیر کیا

علاء الدین کی سلطنت

علاء الدین دہلی مین آیا بادشاہ کے فرزند کو اوٹھاکر ۱۲۹۶ عیسوی مین خود بادشاہ ہوا گجرات و اجمیر وا اکثر فتوحات کیے سومنات مین مسجد بنواکر بدہ کی مورت تڑوائی اور وہان کی رانی کملا دیوی خورشید طلعت و کافور غلام خوب صورت کو لایا جب مغلون نے سندہ سے دہلی تک غارت کرکے دہلی کا محاصرہ کیا علاء الدین نے اونپر فتح پائی اول یہ جاہل تھا چندروز مین بڑی استعداد علمی حاصل کرکے مع امرا کے شراب خواری ترک کی اسکی چار لاکھ پچھتر ہزار فوج تھی جب پدمنی کے عشق مین چتور کے راجہ کو تنگ کرکے آئینہ مین پدمنی کو دیکھکر عاشق ہوا اور

نام حاکم	سال جلوس	مدت سلطنت	سال رحلت	خلاصة الخلاصہ حالات خاندان غلامان جنکا مقام جلوس شہر دہلی ہے
				بنایا اور تاج الدین یلدوز حاکم کابل محمد غوری کے دوسرے غلام کو شکست دیکر غزنین لی پھر خود شکست کھاکر دہلی مین آیا
آرام شاہ بن قطب الدین	سنہ ۱۲۱۰ء	یکسال	سنہ ۱۲۱۱ء قتل ہوا	اسکو ناقابل دیکھکر شمس الدین التمش نے اوٹھاکر خود جلوس کیا
شمس الدین التمش غلام و داماد قطب الدین ایبک کا	سنہ ۱۲۱۱ء	۲۵ سال	سنہ ۱۲۳۶ء	یہ آرام شاہ کو اوٹھاکر بادشاہ ہوا جلال الدین خوارزم شاہ نے دہلی مین آنکر اس سے مقابلہ کیا پھر اسنے بنگال و بہار و گوالیار و مالوہ وادجین سر کرکے یلدوز کو شکست دیکر قید کیا اور مندر مہاکال نامی معہ بکرماجیت کا مع مورتونکے توڑ ڈالا
رضیہ بیگم دختر التمش	سنہ ۱۲۳۶ء	۳ سال ۶ ماہ	سنہ ۱۲۳۹ء	بوجہ عیاشی کے پسر التمش کو امرا نے اوٹھاکر بعد چھ ماہ کے اسے بٹھایا یہ بھی اپنے غلام کے عشق مین رسوا ہوکر بعد جنگ کے قلعہ بھٹنڈا مین قید ہوکر حاکم قلعہ سے عقد کرکے دو لڑائیان لڑکر مع اپنے شوہر کے قتل ہوئی
معز الدین بہرام و علاء الدین مسعود	سنہ ۱۲۳۹ء	۷ سال	سنہ ۱۲۴۶ء	ان دو بادشاہون نے سنہ ۱۲۳۹ء سے سنہ ۱۲۴۶ عیسوی چھہ سال تک سلطنت کی
نصیر الدین محمود بن التمش	سنہ ۱۲۴۶ء	۲۰ سال	سنہ ۱۲۶۶ء	یہ بڑا رحیم و عادل تھا ہمیشہ تحریر کلام اللہ سے نان خشک اکثر ڈیمک سے مع ایک زوجہ کے بسر کی لونڈی تک نرکھی جہان لڑا فتح پائی غزنین بھی لیلی ہلاکو شاہ پوتی چنگیز خان کا ایلچی اسکے عہد مین آیا تھا بوجہ رعب کے جرات مقابلہ کی نپائی
غیاث الدین بلبن بہنوئی نصیر الدین محمود کا	سنہ ۱۲۶۶ء	عمر ۸۰ سال سلطنت ۲۰ سال	سنہ ۱۲۸۶ء	اسنے بڑی عدالت سے انتظام ملک کا بقانون کیا عہدہ جلیل ہنود کو ندیا سوار یکا بڑا جلوس تھا مکانات نفیس

بے نمک پر بسر کرتا ایک محل کے سوا کوئی خادمہ تک نہ تھی وہ خود روٹی پکاتی تھی ایکروز
کنیز کی التجا کی جواب پایا کہ حشر مین صرف بیجا کا خدا کو کیا جواب دونگا ایکروز کسی امیر نے
اوسکی لکھی ہوئی کلام اللہ مین فی کا لفظ مکرر غلطی سے غلط بتایا بادشاہ نے اوسکی دل شکنی
نہ کی حلقہ سیاہی کا کھینچ دیا بعد اوس امیر کے جانے کے حلقہ چھیل ڈالا بیس سال سلطنت
کر کے سنہ ۱۲۶۶ء عیسوی مین قضا کی پھر غیاث الدین بلبن بہنوئی و وزیر بادشاہ نے بڑی عدالت سے
سلطنت کی کبھی عہدہ جلیل ہنود کو نہ دیا سواری کا بڑا جلوس تھا اور تعمیل قوانین اہلکار و نکا
نگران رہتا تھا اسکے عہد مین مکانات نفیس بکثرت تعمیر ہوئے سنہ ۱۲۷۹ء عیسوی مین طغرل خان
حاکم بنگال نے تین بار فوج شاہی کو شکست دی آخر محی الدین سردار شاہی نے چالیس
سوار سے موقع پا کر میدان سے بھگا کر درمیان دریای مہاندی کے سر کاٹ لیا بلبن نے سکی ایک ایک
زن و بچے کو قتل کر کے قراخان اپنے فرزند کو بنگال دیا جب محمد بن بلبن مغلون کے
تعاقب مین راہ بھول کر دشمنون کے ہاتھ سے مارا گیا بادشاہ بھی اس صدمہ مین اسی برس کی
عمر مین بیس سال سلطنت کر کے سنہ ۱۲۸۶ء عیسوی مین مر گیا پھر کیقباد بن قراخان بن بلبن
سنہ ۱۲۸۶ء عیسوی مین بادشاہ ہوا نظام الدین وزیر کو کاروبار سلطنت سپرد کیا وزیر خود
بادشاہ ہونے کی فکر مین ہوا قراخان نے اسکی اطلاع بادشاہ کو دی کچھ اثر نہوا آخر
خود بعزم دہلی گھا گھرا تک آیا بادشاہ بمشورۂ وزیر آمادہ پیکار ہوا قراخان نے ملاقات کی
درخواست کی بادشاہ نے بصلاح وزیر بشرط بجا آوری آداب شاہی کے منظور کیا
آخر ہنگام ملاقات بادشاہ باپ کو تخت پر بٹھا کر آداب بجا لایا قراخان نے بعد بیس روز کے
ہنگام رخصت بہت نصیحت کی مگر ایک نہ مانی اور دہلی مین آکر فالج ہو گیا پھر بعد سلطنت
دو سال کے سنہ ۱۲۸۸ء عیسوی مین خلجیون نے جلال الدین فیروز خلجی کو بادشاہ بنا کر محل شاہی مین
جا کر کیقباد کو سوٹون سے مار کر پھینکا انکا لاش جمنا مین ڈالدی اب سلطنت غلامان خاندان غوری کی ختم ہوئی

جدول خلاصہ حکومت خاندان غلامان سریر آرایان دہلی مندرجۂ باب چہارم

نام حاکم	سال جلوس	عدد سلطنت	سال رحلت	خلاصۃ الخلاصہ حالات خاندان غلامان جنکا مقام جلوس شہر دہلی ہے
قطب الدین ایبک غلام محمد غوری کا	سنہ ۱۲۰۶ء و سنہ ۶۰۲ھ	۴ سال	سنہ ۱۲۱۰ء	یہ بڑا عادل و سخی تھا میرٹھ فتح کر کے دہلی کو دار السلطنت اسلام کا

دہلی اور دوسری غلام تاج الدین یلدوز کو ملک کوہستان دیا قطب الدین ایبک بڑا عادل و شجاع و سخی و اولو العزم تھا اسنے میرٹھہ فتح کر کے دہلی کو تخت گاہ اسلام کا بنایا دوسری سال گجرات سر کیا بعد محمد غوری کی محمود شاہ اوسکے بھتیجے نے غور و تاج الدین یلدوز صوبہ دار نے کابل و قندہار و قطب الدین ایبک نے ہند کی فرمانروائی کی اور تاج الدین یلدوز کو شکست دی کر چند روز غزنین مین حکومت کر کی پھر یلدوز سے شکست کھا کر دہلی مین چار سال سلطنت کر کے سنہ ۱۲۱۰ عیسوی مین مر گیا

ذکر سلطنت شمس الدین التمش کا

شمس الدین التمش کو عالی خاندان پا کر قطب الدین ایبک نے خرید کر کی اپنا داماد بنایا التمش نے آرام شاہ بن قطب الدین کو بعد ایکسال کے تخت سے اوٹھا کر سنہ ۱۲۱۱ء مین خود جلوس فرمایا دسوین سال جلوس مین جلال الدین شاہ خوارزم سے ہند مین مقابلہ کیا اور پھر بنگال و بہار و گوالیار و مالوہ و اوجین سر کر کے یلدوز شاہ غزنین کو شکست دی کر قید کیا اور اپنے فرزند کو صوبہ بنگالہ دیا اور اوجین کے مندر مہاکال تعمیر بکرماجیت کو توڑ کر مورتین جامع مسجد دہلی مین لا کر توڑ ڈالین چھبیس سال سلطنت کر کے سنہ ۱۲۳۶ء مین قضا کی بڑا عاقل و اولو العزم و نیک نیت تھا

رضیہ بیگم دختر التمش کی سلطنت

بعد چھہ ماہ کی امرا نے پسر التمش کو بوجہ عیاشی کی تخت سے اوٹھا کر رضیہ بیگم کو بٹھایا مسلمان عورتون مین اول فرمانروا یہ ہوئی بڑی مدبر و لئیق تھی مگر حبشی بچے اپنے غلام کی عشق مین رسوا ہو کر امرا نے بعد جنگ کے قلعہ بھٹنڈا مین قید کیا پھر حاکم قلعہ سے عقد کر کی بعد دو لڑائیون کے مع شوہر کی قتل ہوئی سنہ ۱۲۳۶ء سے سنہ ۱۲۳۹ء تک تین سال چھہ ماہ سلطنت کی پھر معز الدین بہرام و علاء الدین مسعود نے سنہ ۱۲۴۶ء تک چھہ سال تک سلطنت کی

نصیر الدین محمود بن التمش کی سلطنت

سنہ ۱۲۴۶ء مین نصیر الدین محمود سریر آرا ہوئے اور بلبن اپنے بہنوئی کو وزیر کیا علما و فضلا و شعرا کی قدر ہوئی رحمدلی و انصاف سے سلطنت کی خود سر راجاؤن اور مغلونکی سرکوبی کر کے غزنین بھی لی اور جہان لڑا فتح پائی سنہ ۱۲۵۹ء مین ہلاکو شاہ پوتے چنگیز خان کا ایلچی دہلی مین آیا مگر بوجہ رعب کے حملہ کی جرأت نہوئی کتابت کلام اللہ سے صرف ذاتی تھا اکثر نان خشک

نام حاکم	سال جلوس	مقام جلوس	مدت سلطنت	[illegible]	خلاصة الخلاصه حالات خاندان غوری
علاء الدین ولد اعز الدین حسین		ایضاً غزنین		سنہ ۵۹۱ھ	یہ غزنین لوٹ پھونک کر جہان سوز مشہور ہوا اور سلاطین غزنویہ کی قبرین کھود کر ہڈیان جلائین اور بزرگان غزنین کو بڑی مرحومی سے اور خاک کے منہ مین چڑہا کر قتل کیا
اعز الدین حسین داماد علاء الدولہ مسعود	سنہ ۱۱۴۷ ع	غور غزنین	۹ و ۲۳ سال	سنہ ۵۹۹ ہجری و سنہ ۱۲۰۳ ع	یہ پدر قطب الدین و سات بھائیون سبع سیارہ کا ہے اسکے بھائی معز الدین محمد معروف شہاب الدین محمد غوری نے اسکی نیابت مین بہت فتوحات نمایان کیے اور اسکے حال مین صاحب تاریخ فرشتہ کا اختلاف ہے
معز الدین معروف شہاب الدین محمد غوری	سنہ ۵۹۹ ہجری	غزنین	۳ سال	سنہ ۱۲۰۶ ع ۲ شعبان سنہ ۶۰۲ ھ	یہ بعد اعز الدین حسین اپنے بھائی کے فرمانروا ہوکر لاہور کے قریب کھکرونکے ہاتھہ سے سوتے مین لاولد مارا گیا اور خاتمہ سلطنت غور کا اسپر ہوا بعد اسکے قطب الدین ایبک حاکم دہلی وابلدی کش یعنی تاج الدین یلدوز حاکم کوہستان و دو نایب و غلام اسکے اپنے اپنے ملک کے فرمانروا ہوئے

باب چہارم ذکر سلطنت خاندان غلامان
ذکر قطب الدین ایبک حاکم دہلی کی سلطنت کا

معز الدین معروف سلطان شہاب الدین محمد غوری نے اپنے غلام قطب الدین ایبک کو

سلطان مرحوم غزنین مین تخت نشین ہوکر سلطان شہاب الدین لقب مشہور ہوا پھر ہند مین آیا اور ہنگام مراجعت قریب لاہور کے دوسری شعبان ۶۰۲ھ ہجری مطابق ۱۲۰۶ عیسوی کو کھکرونکے ہاتھہ سے سوتے مین خنجر سے لاولد مارا گیا اسنے نو حملہ ہند پر کیے اسی سے سلطنت غوری کو رونق ہوئی اور اسی پر ختم ہوئی اونتیس ۲۹ سال بھائی کی نیابت اور تین سال مستقل سلطنت کی ابتدای ۱۱۷۴ عیسوی لغایت ۱۲۰۶ عیسوی بتیس ۳۲ سال تک یہی دو بھائی خاندان غوری مین بڑے جاہ و جلال سے بادشاہ رہے اسی زمانہ مین چنگیز خان ہلاکو نے سلطنت مغلیہ قائم کی اختلاف تواریخ اور تاریخ فرشتہ مین اسقدر اختلاف پایا کہ وقعات ہند مین شہاب الدین محمد غوری کو اغزالدین حسین کا بھائی اور بعد اغزالدین حسین کے شہاب الدین کی سلطنت لکھی ہے اور تاریخ فرشتہ مین برخلاف اسکے معزالدین سام معروف سلطان شہاب الدین محمد غوری بن بہاءالدین سام بن اغزالدین حسین تحریر کیا اور بعد علاءالدین کے سیف الدین ثانی اوسکے فرزند کی سلطنت ایکسال بعد اوسکے غیاث الدین محمد بن بہاءالدین سام بن اغزالدین حسین برادر چچازاد سیف الدین ثانی کی اونتیس سال سلطنت او نیابت شہاب الدین کی اور بعد غیاث الدین مذکور کے اوسکے بھائی سلطان شہاب الدین محمد کا تین سال تک سلطنت کرنا لکھدیا چونکہ مراد راقم خلاصہ واقعات ہند سے ہے اسواسطے اسکی جدول خلاصہ مطابق واقعات ہند کی لکھی

جدول خلاصہ حکومت خاندان غوری مندرجہ باب سوم

نام حاکم	سال جلوس	مقام جلوس	مدت سلطنت	سال رحلت	خلاصة الخلاصہ حالات خاندان غوری
قطب الدین غوری ولد اغزالدین حسین	۰	فیروزہ کوہ	۰	۰	اسنے بہرام شاہ کی دختر سے عقد کیا پھر باشارہ بہرام شاہ کے غزنین مین مارا گیا
سیف الدین ولد اغزالدین حسین	۰	ایضاً و غزنین	۰	۰	اسنے پہلے بہرام شاہ سے غزنین فتح کرکے جلوس کیا پھر شکست کھا کر بعد روسیاہی و تشہیر کے بذلت قتل ہوا

تیسرا باب حکومت خاندان غوری مین

ذکر محمد قطب الدین غوری و سیف الدین و علاء الدین فرزندان اعزالدین حسین حاکم غور داماد علاء الدولہ سلطان مسعود و سلطان شہاب الدین محمد غوری برادر خرد اعزالدین حسین موصوف بانی سلطنت خاندان دوم اہل اسلام کا

محمد قطب الدین غوری حاکم سلطنت فیروزہ کوہ اپنے خسر بہرام شاہ کی اشارہ سے غزنین مین بخیال بزرگ قتل ہوا اور سیف الدین نے غزنین پر قبضہ کرکے بہرام شاہ کو نکالدیا پھر بہرام نے بعد فتح غزنین سیف الدین کو روسیاہ و تشہیر کرکے مارا پھر علاء الدین نے بہرام کو ہند تک بہگا کر غزنین اپنے قبضہ مین لاکر سات روز تک غزنین کو خوب لوٹا اور مقابر سلاطین غزنویہ کے سوائے مقبرہ محمود غزنوی و علاء الدولہ مسعود کی کھود کر ہڈیان جلاکر ایسا ویران کیا کہ جہانسوز مشہور ہوا اور بزرگان غزنین کو فیروزہ کوہ پر لاکر توبڑے مرچ وخاک کے منہ پر چڑہاکر بذلت تمام قتل کیا اور بعد فتح محمد غوری دوم اپنے بھائی کے [illegible] عیسوی کو لاہور مین خسرو ملک سے لڑکر بمجبوری صلح کی پھر محمد غوری دوبار خسرو ملک پر حملہ کرکے ناکام رہا تیسرے حملہ مین فریب سے قابو مین کرکے سنہ ۱۱۸۶ عیسوی مطابق سنہ ۵۸۲ ہجری مین لاہور بھی لیلیا اور انتیس ۲۹ سال اپنے بھائی اعزالدین حسین شاہ غور وغزنین کا سپہ سالار ومطیع رہا چنانچہ سنہ ۱۱۹۱ عیسوی مین بعد فتح قلعہ بھٹنڈا کے مقام تراوڑی پر بفاصلہ چودہ ۱۴ میل تھانیسر کے راجہ پرتھی سے بمقابلہ دولاکھ فوج کی شکست کھاکر غور مین آکر بیس ہزار سوار تاتاری سے سندہ پار اوترکر راجہ کو بحیلہ وعدہ صلح بعد آنے اجازت بادشاہ کی مغالطہ دیکر رات کو جاپڑا تین لاکھ سوار اور پیادہ بیشمار اور تین ہزار ہاتھی مست فوج راجہ کو شکست دیکر چتوڑ کے راجہ مددگار پرتھی راج کو مارکر پرتھی راج کو پکڑلیا پھر تمام راجہ ہاے زبردست مطیع ہوئے اور چتوڑ بھی فتح ہوا اور راجہ پرتھی راج کا فرزند تخت نشین دہلی بھی مطیع ہوا پھر قطب الدین ایبک نے اپنے غلام کو دہلی دیکر مراجعت کی پھر غزنین سے راجہ جی چند والی قنوج پر چڑہائی کی وہ قطب الدین ایبک کی تیر سے مارا گیا اور نوّے ۹۰ ہاتھی مع فیل سفید ہاتھ آئے پھر بنارس کے ایکہزار مندر مسمار کیے اور بمقام طوس دسرخس سنہ ۵۹۹ ہجری مین اپنے بھائی بادشاہ کی رحلت کی خبر سنکر بادغیس مین آنکر ورثای بادشاہ مرحوم کو ملک جابجا کا تقسیم کرکے خود حسب وصیت

سلطان

نام حاکم	سال جلوس	مقام جلوس	مدت سلطنت و عمر	سال وفات و مدفن	خلاصۃ الخلاصہ حالات سلطنت خاندان غزنویہ
ظہیر الدولہ ابراہیم بن مسعود	سنہ ۱۰۵۹ء و سنہ ۴۵۱ ہجری	ایضاً	۴۲ سال	سنہ ۱۰۹۸ء و سنہ ۴۹۲ھ	یہ بڑا عالم و دین دار تھا جانب پورب ہند کر دور تک گیا اور واسطے رفع شر کے کچھ ملک ترکمانون کو کھدیا
علاؤ الدولہ مسعود بن ابراہیم	سنہ ۱۰۹۸ء و سنہ ۴۹۲ھ	غزنین	۱۶ سال	سنہ ۵۰۸ ہجری	یہ بڑا رحیم تھا کوئی فساد نہین ہوا اعز الدین حسین ایک رئیس زادہ کو داماد کر کے غور کا حاکم کیا
کمال الدولہ شیرزاد بن علاء الدولہ مسعود	سنہ ۵۰۸ھ	ایضاً	یکسال	سنہ ۵۰۸ھ	بعض روایات مین اسکا ایکسال سلطنت کرکے ارسلان شاہ اپنے بھائی کے مقابلہ مین مارا جانا تحریر ہے ف
سلطان الدولہ ارسلان شاہ بن علاء الدولہ مسعود	سنہ ۵۰۹ ہجری	ایضاً	عمر ۲۷ سال سلطنت ۳ سال	سنہ ۵۱۲ ہجری	اسنے اپنے بھائیونکو قید کیا مگر بہرام اسکی بھائی نے اپنے ماموں سنجر سے مدد لیکر اسکو مارا اور خود بادشاہ ہوا
معز الدولہ بہرام شاہ بن علاء الدولہ مسعود	سنہ ۵۱۲ ہجری	ایضاً	۳۵ سال	سنہ ۱۱۵۲ء و سنہ ۵۴۷ ہجری	یہ قطب الدین غوری اپنے داماد و سیف الدین اوسکے بھائی کو مار کر علاء الدین برادر قطب الدین سے شکست کھا کر ہند کو بھاگ گیا اور حکومت سلاطین غزنویہ ممالک مغربی سے خارج ہوئی
خسرو شاہ بن بہرام شاہ	سنہ ۱۱۵۲ء و سنہ ۵۴۷ ہجری	لاہور	۷ سال	سنہ ۵۵۵ھ مدفن لاہور	اسنے لاہور کو تخت گاہ بنایا اور کوئی ملک نہین پایا
خسرو ملک بن خسرو شاہ	سنہ ۵۵۵ ہجری	لاہور	۲۸ سال	سنہ ۱۱۸۶ء سنہ ۵۸۲ھ لاہور سے خارج ہوا	اسنے تمام صوبہ جات ہند پر قبضہ کیا پھر علاء الدین غوری نے لڑکر صلح کی بعد چار سال کے محمد غوری نے فریب سے قابو مین لاکر لاہور بھی لیلیا اب سلطنت خاندان غزنویہ کی روئے زمین سے اوٹھ گئی

نام حاکم	سال جلوس	مقام جلوس	مدت سلطنت و عمر	سال وفات و مدفن	خلاصۃ الخلاصہ حالات سلطنت خاندان غزنویہ
جلال الدین جمال الملت سلطان محمد بن محمود غزنوی	اول سنہ ۱۰۳۰ ع سنہ ۴۲۱ ہجری و بار سنہ ۱۰۴۰ ع و سنہ ۴۳۲ ھ	ایضاً	۰	سنہ ۱۰۴۰ ع و سنہ ۴۳۲ ہجری	سلطان مسعود نے اسکو پکڑ کر اندھا کیا پھر بعد شہادت مسعود کے یہ پھر تخت نشین ہوکر مع احمد مخبوط اپنے فرزند کے ارکان سلطنت کے بقصاص خون مسعود سلطان مودود کے مقابلہ مین مارا گیا
شہاب الدین جمال الملت سلطان مسعود بن محمود غزنوی	سنہ ۱۰۳۰ ع و ۳ شوال سنہ ۴۲۱ ھ	ایضاً	سلطنت ۱۰ سال عمرہ ۴۵ سال	سنہ ۱۰۴۰ ع و سنہ ۴۳۲ ھ	سلجوقیوں و ترکمانوں کو کچھ ملک دیا و کشمیر و قلعہ ہانسی سر کیا پھر ترکمانوں کی حملہ سے ہند کو بھاگا راہ مین اوسیکی فوج ڈ گرفتار کر کے شہید کیا اور سلطان محمد کو دوسری بار تخت پر بٹھا دیا
ابو الفتح قطب الملک شہاب الدولہ امیر مودود بن مسعود	سنہ ۱۰۴۰ ع و سنہ ۴۳۲ ہجری	ایضاً	۹ سال	سنہ ۱۰۴۹ ع و ۲۴ رجب سنہ ۴۴۱ ہجری	اسنے سلطان محمد اور اوسکی فرزند احمد مخبوط سے خون پدر کا قصاص لیا اور اپنے بھائی دعویدار سلطنت پر فتح پائی مگر ہنود نے تھانیسر و دہلی و نگرکوٹ وغیرہ پر قبضہ کر کے پھر بت پرستی جاری کی
ابو جعفر مسعود بن مودود چار سالہ	سنہ ۱۰۴۹ ع ۲۴ رجب سنہ ۴۴۱ ہجری	ایضاً	۵ یوم	غرہ شعبان کو اوٹھا یا گیا	اسکو ابو الحسن علی بن مسعود نے اوٹھا کر خود جلوس کیا یہ گرد فتوحات ہند مین نہین ہی تاریخ فرشتہ سے لکھا ہے
ابو الحسن علی بن مسعود	غرہ شعبان سنہ ۴۴۱ ھ و ۱۰۴۹ ع	ایضاً	دو سال	سنہ ۴۴۳ ھ مین فرار ہوا	اسنے منکوحہ سلطان مودود سے اپنا عقد کیا پھر سلطان عبد الرشید نے اسے بھگا کر خود جلوس کیا ف
عبد الرشید بن محمد نصیر	سنہ ۴۴۳ ھ	ایضاً	یکسال	سنہ ۴۴۴ ھ	اسنے سلطان ابو الحسن علی کو بھگا کر خود جلوس کیا اور نگرکوٹ ہنود سے چھین کیا آخر طغرل بیگ نے مع نو شہزادونکے اسے قتل کیا ف
طغرل بیگ مودود کا سالہ	سنہ ۴۴۴ ھ	ایضاً	۴۰ یوم	سنہ ۴۴۴ ھ	یہ سلطان عبد الرشید کو مع نو شہزادونکے قتل کر کے خود بادشاہ ہوا آخر کو مارا گیا خ
فرخ زاد بن مسعود	سنہ ۴۴۴ ھ	ایضاً	۶ سال	سنہ ۱۰۵۸ ع و سنہ ۴۵۰ ھ	نوسبکتگین نے بعد قتل طغرل بیگ کے اسکو تخت پر بٹھایا اور سب کشونکو زیر کیا آخر قولنج کے عارضہ مین مر گیا ف

۵۵۵ھ ہجری مین رحلت کی پھر خسرو ملک اوسکے فرزند نے مثل اپنے بزرگون کی تمام صوبون ہندوستان پر قبضہ کیا اور علاء الدین مذکور نے اپنے بھائی محمد غوری دوم سے مدد لیکر بعد جنگ کے صلح کی بعد چار برس کی محمد غوری دوسری بار حملہ کرکے ناکام رہا پھر تیسرے حملہ مین فریب سے قابو مین لاکر ۱۱۸۶ء عیسوی مطابق ۵۸۲ھ ہجری مین لاہور بھی لیکر حکومت خاندان غزنین کی روی زمین سے اوٹھائی خاندان غوری مین سلطنت آئی غرض کہ ابتدای ۹۹۷ء عیسوی مطابق ۳۸۷ھ ہجری عہد سلطنت سبکتگین سے نہایت سلطنت خسرو ملک ۱۱۸۶ء عیسوی مطابق ۵۸۲ھ ہجری دوسو پندرہ سال قمری یعنی دوسو بارہ سال عیسوی تک اٹھارہ بادشاہان غزنین نے مع طغرل کی سلطنت کی

جدول خلاصۂ حکومت خاندان غزنین مندرجۂ باب دوم از ۹۹۷ء سلطنت سلطان محمود غزنوی تا ۱۱۸۶ء عیسوی سلطنت خسرو ملک

نام حاکم	سال جلوس	مقام جلوس	مدت سلطنت و عمر	سال وفات و مدفن	خلاصۃ الخلاصہ حالات سلطنت خاندان غزنوی
یمین الدولہ امین الملت سلطان محمود غزنوی بن ناصر الدین امیر سبکتگین	۹۹۷ء عیسوی و ۳۸۷ھ ہجری	غزنین	عمر ۶۳ سال و مدت سلطنت ۳۵ سال	۹ ۲۰ اپریل ۱۰۳۰ء شب پنجشنبہ ۲۳ ربیع الآخر ۴۲۱ھ ہجری مدفن قصر فیروزہ غزنین	یہ اپنے بھائی اسمعیل کو بعد جنگ کے قید کرکے بادشاہ ہوا اور ملک ماوراء النہر و بحیرہ خضر تک تا دریای اٹک قابض ہوا اور ہند پر بارہ حملہ کرکے فتحیاب ہوا اول ۱۰۰۱ء مین لاہور ۲ ۱۰۰۴ء مین قلعہ راجہ بھٹیا ۳ ۱۰۰۵ء مین ابو الفتح لودھی و انندپال ۴ ۱۰۰۸ء مین لاہور و اوجین و گوالیار و کالنجر ۵ ۱۰۱۰ء مین ملتان ۶ دوسرے سال تھانیسر و جنگ سوم ۷ و ۸ بعد تین سال کے دو بار کشمیر ۹ ۱۰۱۷ء مین قنوج و متھرا ۱۰ ۱۰۲۲ء مین کالنجر مگر تدارک نہوا ۱۱ ۱۰۲۳ء مین جیپال دوم پر حملہ کرکے چھاونی اہل اسلام کی لاہور مین قائم کی ۱۲ ۱۰۲۴ء مین سومنات اور خراسان بھی فتح کیا اور جاٹون کو سزا دی اور لقب سلطان کا مستر نام خود ایجاد کیا

بقصاص خون سلطان عبدالرشید و دیگر شاہزادگان قتل ہوا فرخزاد بن مسعود چھہ سال
یہ چار بادشاہ جملہ نو سال [illegible] عیسوی مطابق [illegible] تک فرمانروا ہوئے کہ نام انکا واقعات ہند مین نہین ہے

ذکر سلطنت ظہیرالدولہ سلطان ابراہیم بن مسعود غزنوی کا

[illegible]۵۹ٔ عیسوی مین سلطان ابراہیم عابد متشرع صاحب علم سریر آرا ہوئے اور باقرار رفع شر کے ملک مفتوحہ ترکمانون کا اونہین کو لکھدیا اور جانب پورب ہند کے فوج کشی کرکے دور تک گشت کرکے ایک لاکھہ ہنود کو قید کرکے چالیس سال سلطنت کرکی [illegible]۹۹ٔ عیسوی مطابق [illegible] ہجری مین رحلت کی پھر علاء الدولہ مسعود بن سلطان ابراہیم رحم دل نیک سیرت سریر آرا ہوئے انکے عہد مین سولہ برس تک کوئی حملہ و فساد نہین ہوا فت اسنے اعزالدین حسین رئیس زادے کا اپنی دختر سے عقد کرکے غور کا حاکم کیا جسکے سات فرزند سبع سیارہ مشہور ہین اور بعض کتاب مین بعد اسکی کمال الدولہ شیرزاد اسکی فرزند کا ایک سال سلطنت کرکے ارسلان شاہ اپنے بھائی کے مقابلے مین مارا جانا تحریر ہے اور بعض اقوال سے ارسلان شاہ کا بعد اپنی پدر کے بلا فصل سلطنت کرنا ثابت ہے

ذکر سلطنت سلطان الدولہ ارسلان شاہ کا

ارسلان شاہ بن مسعود بن سلطان ابراہیم نے جلوس کرکی اپنی بھائیونکو قید کیا مگر بہرام نے اپنی ماموں ترکمان سنجر کی مدد سے اسکو نکال دیا پھر بکرر یہ فتحیاب ہوکر تین سال سلطنت کرکے ستائیس برس کی عمر مین مارا گیا

ذکر سلطنت معزالدولہ بہرام شاہ اور وجہ عداوت خاندان غزنین و غوری کا

بہرام شاہ بن مسعود بن ابراہیم نے تخت نشین ہوکر قطب الدین غوری ولد اعزالدین حسین حاکم غور داماد علاء الدولہ سلطان مسعود بن سلطان ابراہیم کو اپنا داماد بناکر بخطاے بزرگ قتل کروایا پھر قطب الدین کی بھائی سیف الدین سے شکست کھاکر بعد فتح پانے سیف الدین کو بھی بعد تشہیر کے قتل کراکے علاء الدین سیف الدین کی بھائی سے شکست کھاکر ہند کو بھاگا آخر پینتیس برس سلطنت کی بعد [illegible] مطابق [illegible] مین فوت ہوا اور خاندان غزنین کی حکومت دریاے سندہ ممالک مغربی [illegible]

ذکر سلطنت خسرو شاہ بن بہرام شاہ خسرو ملک کا

خسرو شاہ نے لاہور کو دارالسلطنت بنایا اور کوئی ملک نہ پایا سات برس سلطنت کرکے

ذکر جلال الدین جمال الملت سلطان محمد و شہاب الدین جمال الملت سلطان مسعود برادران توام کی جنگ سلطنت کا

اگرچہ یمین الدولہ امین الملت سلطان محمود غزنوی نے واسطے رفع فساد کی حکومت ماوراء النہر جسکی تخت گاہ جرجان تھی سلطان محمد بزرگ فرزند کو اور اپنے قلمرو کی حد شرقی سلطان مسعود کو دی مگر جب بعد سلطان محمود کے سلطان محمد تخت نشین ہوئے اور تین صوبہ مفتوحہ مسعود پر حسب خواہش مسعود قبضہ و خطبہ اونکا منظور نکر کے باہم لڑکے محمد گرفتار ہوکر اندھے کیے گئے اور مسعود تیسری شوال ۴۲۱؁ھ ہجری مین اوسی سال تخت نشین غزنین کے ہوئے اور سلجوقیونکو واسطے رفع فساد کے کچھ ملک غزنین کا دیا اور ۱۰۳۳؁ عیسوی مین مسعود نے کشمیر لیا اور سلجوقیون کے پچھم طرف ہٹانیکا انتظام کیا ۱۰۳۸؁ع مین ہانسی کا قلعہ سر کرکے مندر گرائے اور اپنے فرزند کو ملتان و ماوراء النہر دیا پھر طغرل بیگ ترکمان سے شکست کھاکر ایک مقام اوسکو رہنے کو اپنے ملک مین دیکر اوسے راضی کیا بعد چندی ترکمانون نے قابو پاکر حملہ کیا سلطان مسعود مع خزانہ و محمد بصیر اپنے بھائی اندھے کے دریای سندہ کے کنارے پر آکر اپنی فوج مین گرفتار ہوکر دس سال سلطنت کرکے ۱۰۴۱؁ عیسوی مطابق ۴۳۲؁ھ ہجری کو بینتالیس برس کی عمر مین شہید ہوئے اور فوج نے محمد بصیر کو دوسری بار تخت پر بٹھایا جسکو سلطان مودود نے اوسی سال مع اوسکے فرزند کے مار ڈالا

ذکر ابو الفتح قطب الملک شہاب الدولہ امیر مودود بن سلطان مسعود کی سلطنت کا مع نام و مدت حکومت چار بادشاہ جو بعد انکے فرمان روا ہوئے

سلطان مودود کو بعد قتل پدر کے روساء غزنین نے ۴۳۲؁ھ مین تخت غزنین پر بٹھایا اسنے محمد بصیر اور اوسکے فرزند احمد مخبوط کا رکن سلطنت سے خون پدر کا بدلا لیا اور اپنے بھائی دعوی دار سلطنت پر فتح پائی مگر ترکمانون کی سرکشی سے ایسا تنزل آیا کہ ہنود نے دہلی و تہانیسر و نگرکوٹ وغیرہ پر قبضہ کرکے بدستور مندر بناکر بت پرستی جاری کی سلطان مودود نے نو سال سلطنت کرکے ۱۰۴۹؁ عیسوی مطابق چوبیسوین رجب ۴۴۱؁ھ ہجری مین رحلت کی بعد ابو جعفر مسعود بن مودود طفل چار سالہ چھہ روز و ابو الحسن علی بن مسعود دو سال و سلطان عبد الرشید بن محمد بصیر ایک سال اور بعد قتل طغرل حاجب کے جو چالیس روز سلطنت کرکی

راجہ کی تاج بخشی کرکرا اوسکی مددگاری کا اقرار کیا پھر متھرا جا ہ ولادت کرشن کے مندرون کو مسمار کرکے ترپن ہزار ہنود کو قید کرکے خزانہ بیشمار لوٹ لیگیا دسوین حملہ سنہ ۱۰۲۲ع مطابق سنہ ۴۱۳ ہجری مین راجہ نندا والی کالنجر مالک بندیل کھنڈ ہ پر بمددگاری راجہ قنوج کے یورش کیا مگر راجہ قنوج قبل پہونچنے سلطان محمود کے قتل ہوچکا تھا سلطان سے کچہ اوسکا تدارک واقعی نہوسکا گیارہوین حملہ سنہ ۱۰۲۳ عیسوی مطابق سنہ ۴۱۴ ہجری مین جیپال دوم راجہ لاہور جانشین آنند پال پر نرغہ کرکے چھاونی مسلمانون کی لاہور مین قائم کی بارہوین حملہ ستمبر سنہ ۱۰۲۴ عیسوی مطابق دسوین شعبان سنہ ۴۱۵ ہجری مین سوا لشکر خاصہ کے تیس ہزار سوار ترکستان سے لیکر ماہ اکتوبر یعنی نصف رمضان کو ملتان مین آنکر بیس ہزار اونٹ پر اسباب زادراہ خوراک لدواکر براہ ریگستان اجمیر کو لوٹتا ہوا سومنات آیا اول روز مندر پر زینہ لگاکر دو روز برابر حملہ کرکے فوج پس پا ہوئی تیسرے روز قرب وجوار کے راجہ اور سردار برہم دیو و داتشلیم امرائی گجرات سومنات کی مدد کو آئے سلطان دعا ی فتح کرکے جان سے ہاتھہ دہوکر حملہ آور ہوا اور فتح پائی پھر مندر مین جاکر تبر سے خود سومنات کی ناک کاٹی یہ بت سنگین دو گز گڑا تین گز کھڑا تھا برہمنون نے وزیر کو راضی کرکے بوزن دوچند سونے کے بت کو تبدیل کرنا چاہا سلطان نے نہ مانا اور بت کو توڑا اوسکی شکم سے ہیرا اور جواہرات چند حصہ زیادہ اوس زر سے نکلا جو برہمن دیتی تھے پھر ہنگام معاودت ملتان کے ریگستان مین جاٹون نے چند حملے کیے اور سنہ ۱۰۲۵ عیسوی مین جاٹ بھی قرار واقعی سزایاب ہوئے اور خراسان بھی فتح کیا اور اونتیسوین ۲۹ اپریل سنہ ۱۰۳۰ عیسوی مطابق شب پنجشنبہ تیئیسوین ربیع الآخری سنہ ۴۲۱ ہجری کو ترسٹھہ سال کی عمر مین پینتیس سال سلطنت کرکے بعارضہ سل رحلت کرکے عین بارش مین رات کو قصر فیروزہ غزنین مدفن ہوا اسکو بعض مورخ منصف عادل خدا پرست اور بعض ظالم حریص لوٹیرا لکھتے ہین اس سے معلوم ہوتا ہے کہ تعصب مذہبی بہت تھا اور صاحب رعب اور حکیم کا پاس اور مدبر تھا اور صرف فضول سے نفرت تھی فردوسی و عنصری و الوری خان بغدادی منجم اسکے مصاحب تھے اور مساجد و مدارس بکثرت تعمیر کیے اور علمائے ہر علم واسطے تعلیم کے مقرر کیے

مگر سلطان محمود غزنوی نے اوسی سال بعد چار ماہ کے نیشاپور سے آنکر فتحیاب ہوکر تخت غزنین پر جلوس فرمایا یہ بڑا شجاع اور اولو العزم عادل ودین دار تھا اسنے ملک ماوراالنہر بحیرۂ خضر سے تا اٹک قابض ہوکر ہند پر بارہ حملے کیے **حملۂ اول** پانچوین اگست سنہ ۱۰۰۱ عیسوی مطابق شوال سنہ ۳۹۱ ہجری مین جیپال والی لاہور و پشاور کو قید کیا پھر شہر بھٹنڈا راجہ پٹیالہ کی عملداری کو لوٹا اور افغانان مددگاران جیپال کو قتل کیا جیپال باقرار ادا زر فدیہ رہا ہوکر اپنے فرزند آنندپال کو جانشین کرکے حسب رواج اوس زمانہ کے آگ مین کود کر جل مرا **دوسری حملہ** سنہ ۱۰۰۴ عیسوی مطابق سنہ ۳۹۵ ہجری مین بوجہ نہ پہونچنے خراج کے قلعہ راجہ بھٹیا کو جو جانب شمال بیکانیر و جنوب ملتان کے ہے فتح کیا اور راجہ نے اپنکو مار ڈالا **تیسری حملہ** سنہ ۱۰۰۵ عیسوی مطابق سنہ ۳۹۶ ہجری مین ابو الفتح لودہی و راجہ انندپال پر چڑہائی کرکے راجہ کو کشمیر تک بھگاکر ابو الفتح کو مطیع کرکے سابق سے دوچند خراج مقرر کروالیا **چوتھی حملہ** سنہ ۱۰۰۸ عیسوی مطابق سنہ ۳۹۹ ہجری موسم بہار مین بعد فراغ جنگ ایلک خان حاکم تاتار کے راجہ انندپال والی لاہور و راجہ اوجین و گوالیار و کالنجر و دہلی و اجمیر مددگاران انندپال پر بمقابلۂ فوج کثیر بڑی جبر ثقیل سے فتح پائی چالیس ہزار مسلمان اور دوچند ہنود قتل ہوئے پھر قلعہ نگرکوٹ پر قبضہ کرکے خزانہ مفصلۂ ذیل جملہ راجایان ہند کا جو راجہ بھیم کے عہد سے وہان جمع تھا لیکر غزنین مین آنکر تین دن تک بڑا جشن کیا دینار طلائی ستر لاکھ خشت طلائی و نقرئی سات سو من طلائے خالص دو سو من نقرہ خالص دو ہزار من جواہرات موتی و مونگا و ہیرا و لعل بیس من **پانچوین حملہ** سنہ ۱۰۱۰ عیسوی مطابق سنہ ۴۰۱ ہجری مین بعد فتح ملتان ابو الفتح لودہی کو قید کیا **چھٹی حملہ** مین دوسری سال تھانیسر واقع پنجاب کے مندر جگ سوم کو لوٹ پھونک کر بہت ہنود کو قید کیا **ساتوین و آٹھوین حملہ** مین تین سال کی بعد دو دفعہ کشمیر پر حملہ کیا اور ہنگام مراجعت فوج راہ بھول گئی بہت آدمی سردی مین مر گئے **نوین حملہ** سنہ ۱۰۱۷ عیسوی مطابق سنہ ۴۰۸ ہجری مین ایک لاکھ سوار اور بیس ہزار پیادہ اور فوج ممالک مفتوحہ جدید سے لیکر سات دریا عبور کرکے تین ماہ مین پشاور ہوکر کشمیر کے قریب زیر کوہ سب دریا پایاب اوتر کے جمنا پار ہوکر قنوج مین آنکر

نام حاکم	سال جلوس	مقام جلوس	مدت سلطنت	سال وفات	خلاصۃ الخلاصہ حالات خلفا تا سبکتگین و امیر اسماعیل بن سبکتگین تا نہایت ۹۹۸ء عیسوی
اسماعیل سامانی صوبہ دار خراسان	۲۷۹ھ و ۸۹۲ع	بخارا	۹۰ برس تک چار بادشاہ ہوئے		اسنے خلیفہ بغداد سے منحرف ہوکر کابل و قندہار و زابلستان تک قبضہ کیا نوے برس تک اس خاندان سے چار بادشاہوں نے حکومت کی
الپتگین	۳۵۱ھ و ۹۶۲ع	غزنین	پندرہ سال	۳۶۵ ہجری و ۹۷۵ ع	یہ منصور کے بادشاہ ہونے پر منحرف ہوکر کابل و قندہار پر قبضہ کرکے غزنین کا بادشاہ ہوا
اسحاق بن الپتگین	۳۶۵ ہجری و ۹۷۵ ع	ایضاً	دو سال	۳۶۷ ہجری و ۹۷۷ عیسوی	اسنے منصور شاہ بخارا کو شکست دیکر پروانہ مستقل اپنی سلطنت کا لکھا لیا
ناصر الدین سبکتگین بن جوقان	۳۶۷ھ و ۹۷۷ع	جلوس بمقام غزنین و جای وفات بمقام بلخ	سلطنت بیس سال عمر چھپن سال	شعبان ۳۸۷ھ و ۹۹۷ ع	یہ شاہزادہ ایران غلام الپتگین کا ہے اسنے دختر الپتگین سے عقد کرکے بعد منصور بن الپتگین کے غزنین کا بادشاہ ہوکر جیپال کو دو بار شکست دیکر لاہور و ملتان و دیگر قلعہ ہای ہند پر اپنا قبضہ کیا
امیر اسماعیل بن سبکتگین	شعبان ۳۸۷ھ و ۹۹۷ع	بلخ	چار ماہ	۳۸۸ھ ۹۹۸ع میں گرفتار ہوا	اسنے چار ماہ سلطنت کی پھر محمود غزنوی نے اسے گرفتار کرکے جلوس فرمایا

دوسرا باب در حکومت خاندان غزنویہ از ۹۹۸ع تا ۱۱۸۶ع آخر سلطنت خسرو ملک

ذکر سلطان محمود غزنوی کا مع بارہ حملات ہند کے

بعد امیر ناصر الدین سبکتگین کے امیر اسماعیل چھوٹے فرزند ولیعہد نے بلخ مین جلوس کیا

منحرف ہوکر سنہ ۳۵۱ھ مطابق سنہ ۹۶۲ء مین غزنی دار السلطنت مقرر کرکی کابل وقندہار پر اپنا قبضہ کیا بعد سلطنت پندرہ سال کی سنہ ۳۶۵ھ مطابق سنہ ۹۷۵ء مین وفات کی پھر اسحاق بن الپتگین نے اوسی سال جلوس کرکے منصور شاہ بخارا کو شکست دی کر پروانہ مستقل اپنی سلطنت کا لکھا لیا اور دو سال سلطنت کرکے ۳۶۷ ہجری مطابق سنہ ۹۷۷ عیسوی مین وفات پائی

ذکر ناصر الدین سبکتگین کا

سبکتگین بن جوقان شاہزادہ ایران کو الپتگین نے نصر حاجی نام تاجر ترکستانی سے حسب اتفاق خرید کیا اور بعد تعلیم ایکسال کی سپہ سالار و وکیل مطلق کیا اوس سے بہت کار نمایان ہوئے بعد اسحاق کے اوسنے الپتگین کی دختر سے عقد کرکے سنہ ۳۶۷ھ مطابق سنہ ۹۷۷ء کو جلوس کرکے اوسی سال لاہور و ملتان ملک جیپال و اکثر قلعہ ہند کی فتح کیے اور جیپال کو قید کرکے باقرار خراج رسانی کی رہا کیا مگر وہ بصلاح اپنی اراکین برہمنو کی منحرف ہوگیا اور بمدد راجہ دہلی و اجمیر و کالنجر و قنوج کی ایک لاکھ فوج سے کنارہ لمغان پسندہ کی پچھم طرف شکست کھا کر نیلاب کی کنارے تک بھاگا پھر سبکتگین نے کوئی حملہ ہند پر نہین کیا اور بیس سال سلطنت کرکی سنہ ۹۹۷ء مین حدود بلخ موضع ترمذ مین بعمر چھپن سال کی قضا کی اور امیر اسماعیل چھوٹا فرزند چار ماہ فرمانروا رہا پھر محمود غزنوی بڑی فرزند نے اوسی سال مین اوسے گرفتار کرکی جلوس فرمایا اور سنہ ۷۱۱ء سی سنہ ۹۹۷ء از عہد خلیفہ ولید تا سبکتگین و امیر اسماعیل دو سو بانوی سال سلطنت رہی

جدول خلاصہ حکومت خلفاء مندرجہ حصہ دوم باب اول از سنہ ۷۱۱ء تا سنہ ۹۹۷ء میعادی دو سو بانوی سال سبکتگین و امیر اسماعیل تک

نام حاکم	سال جلوس	مقام جلوس	مدت سلطنت	سال وفات	خلاصۃ الخلاصہ حالات خلفاء تا سبکتگین و امیر اسماعیل بن سبکتگین بنہایت سنہ ۹۹۷ء
خلیفہ ولید بن عبد الملک	سنہ ۷۱۱ء مین سندہ پر قبضہ پایا	بغداد دار الخلافت	سنہ ۷۶۵ء تک تا مامون رشید چند خلیفہ ہوئے	سنہ ۸۱۳ء مین حکومت خلفا کی ختم ہوئی	محمد قاسم برادرزادہ حجاج بن یوسف ثقفی حاکم بصرہ اوسکے سپہ سالار نے دریائے پرو واقع میان ملک ہسپانیہ سے گنگا تک قبضہ کیا اور بعد ہارون رشید پانچوین خلیفہ عباسیہ کے مامون رشید اوسکے فرزند نی راجپوتو سے شکست کھائی صرف بغداد قبضہ مین رہا پھر ڈیڑھ سو سال تک کوئی حملہ نہین کیا

نام خاندان	نام حاکم	تخت گاہ	زمانہ	خلاصۃ الخلاصہ کیفیت
توار اولاد پانڈو	انند پال پرتھی پال	دہلی	۰	اس قوم کے اکیس راجہ انند پال تک ہوئے پھر بعد پرتھی پال نواسہ و جانشین انند پال کی مسلمانونکا زمانہ آیا اور سلطنت اسلام پانچسو سال تک باشوکت رہی

دوسرا حصہ عملداری سلطنت اسلام تا اختتام سلطنت خاندان تیموریہ اسمین نو خاندان کے نو باب بدین تفصیل ہین

بیت از خلیفہ ۱ غزنوی ۲ غوری ۳ غلامان ۴ خلجیان ۵ تغلق ۶ سادات ۷ لودہی ۸ تا مغل ۹ خاندان

باب اول حکومت خلفاء عباسیہ تا سنہ ۱۲۶۱ عیسوی

ذکر خلیفہ ولید کا

محمد قاسم برادر زادہ حجاج بن یوسف ثقفی حاکم بصرہ سپہ سالار خلیفہ ولید بن عبد الملک سنہ ۹۳ھ مین بعمر بیس سالہ چھہ ہزار فوج سے سندہ پر آیا اور راجہ داہر حاکم گجرات کو مار کر چیتور پر فوج کشی کی اوسوقت ہندوستان بدین تفصیل طوائف الملوک ہو چکا تھا کہ پرتھی پال نواسہ و جانشین انند پال خاندان توار حاکم دہلی و گجرات خود مختار و چیتور بقبضہ گھلوت و قنوج بقبضہ کوروں و راج اوجین مفقود پس کنارہ دریای آبرو واقع درمیان یورپ ملک ہسپانیہ سے دریای گنگ تک زیر حکومت خلیفہ ولید کے ہو گیا اور خلیفہ ہارون رشید پانچوین خلیفہ عباسیہ کی بعد مامون رشید اوسکے پسر کو راجپوتون نے شکست دی صرف شہر بغداد مع مضافات اوسکے قبضے مین رہا

ذکر اسماعیل سامانی کا

اسماعیل سامانی صوبہ دار ماوراء النہر و خراسان کا مع اوصوبونکی خلیفہ بغداد سے منحرف ہو کر سنہ ۲۷۹ھ مطابق سنہ ۸۹۲ء مین کابل و قندہار و زابلستان پر قبضہ کر کی بخارا کو دار السلطنت بنا کر بادشاہ ہو گیا نو ہی برس تک اس خاندان مین چار بادشاہ ہوئے

ذکر الپتگین کا

بعد سلطنت چارم خاندان سامانیہ کی الپتگین حاکم خراسان نے حسب مرضی امرا کی بادشاہ متوفی کی چچا کو جانشین تجویز کیا مگر منصور بن شاہ متوفی قبل اسکے بادشاہ ہو گیا تب الپتگین نے خوف سے

نام خاندان	نام حاکم	تخت گاہ	زمانہ	خلاصۃ الخلاصہ کیفیت
چندر بنسی	ٹیکسا ٹیلر	دوابہ سندھ و ساگر	۰	یہ خود سکندر پاس مع دعوت کے حاضر ہوا
ایضا	پور	ہستناپور	۰	یہ برسات مین سکندر سے مقابلہ کر کے بعد ہار جانے اپنے فرزند کے حاضر ہوا اور دوابہ بیچ و ملک میانہ جہلم و چناب کا سکندر نے اسے دیا
داخل سلاطین یونان	سکندر اعظم رومی	روم و ایران	۰	یہ بعمر تیس ۳۰ سال ایران سر کر کے ہند مین آیا اور اپنی سرتیز راجہ کشمیر و ٹیکسا ٹیلر راجہ سندھ و پور راجہ ہستناپور مذکورین کو مطیع کر کے دو طرف دریای جہلم کی ایک شہر بنوایا اور زبانی چندر گپت بن مہانند مذکور کے شہر پاٹلی پوتر کی تعریف سنکر وہانکا قصد کیا مگر فوج کا حوصلہ نہ پڑا آخر بوقت معاودت بعمر بتیس ۳۲ سال بابل کی دلدل مین بعارضہ بخار قضا کی
اگنی کل	نامعلوم	اوجین صوبہ مالوہ	دو سو سال قبل زمانہ عیسیٰ ع	انکے عہد مین برہمنون نے دین نیا ایجاد کر کے بدھ پرستی موقوف کی وہ جزیرہ لنکا و برہما مین جا بسے اور اگنی کل کے چار فرقے ہوئے اوسمین فرقہ پریمارا کی بڑی زبردست حکومت بر پا پار میانہ ہند ممالک مغربی تک تھی
پریمارا	راجہ بکرماجیت		چھپن سال قبل زمانہ عیسیٰ ع	اسکے عہد مین کالیداس شاعر و سنسکرت کی ترقی ہوئی سمبت سال جلوس اسکا ہی آخر پیرانہ سالی مین سالباہن سے شکست کھا کر مارا گیا بڑا نامور و عاقل و عادل تھا
اولاد اندر	کرنا دیو یعنی جہانگران	بکدہ دیس		زمانہ پریمارا سے چھ پشت تک یہ قوم حکومت کر کے مع فرقہ پریمارا کے بہت جلد برباد ہوئی

نام خاندان	نام حاکم	تخت گاہ	زمانہ	خلاصۃ الخلاصہ کیفیت
کیرو	دریودہن	.	.	یہ بمقام کور چھیتر قریب تھانیسر ملک پنجاب جودہشتر کے مقابلے مین مع چند راجاؤنکی بڑی مہابھارت سے مارا گیا
پانڈو	راجہ پرکچھت	ہستناپور	.	یہ پوتا و جانشین جودہشتر کا ہے بعد چندے ہستناپور اسکی تخت گاہ سیلاب گنگا مین ڈوب گئی
تکشک ساپونکی اولاد	راجہ سیس ناگ	پاٹلی پوتر مگدہ دیس	تخمیناً چھ سو سال قبل زمانہ عیسٰی	یہ خاندان ساپونکی اولاد مشہور ہے تاتار سے ہند مین آئے اسکی حکومت مین صوبہ بہار و ممالک شمالی داخل تھے
ایضاً	مہانند قوم بدہ پرست	صوبہ بہار	پانچسو چالیس سال قبل زمانہ عیسی کے یہ بدہ پیدا ہوا اور گیاجی مقام ہے	یہ شاہ داراب ایرانی کا مطیع ہوا عہد سکندر دو سو سال تک ہندوستان مطیع ایران کا رہا اسنے بیس ہزار سوار اور دو لاکھ پیادہ سے سکندر کو روکا آخر اسکے وزیر چانک نے اسے مروا ڈالا پھر آٹھہ فرزندون اسکی نے قبل تین سو پندرہ سال زمانہ عیسی سے بارہ سال بالاتفاق سلطنت کی
ایضاً	چندر گپت بن مہانند از بطن زن قوم حجام	.	دو سو بانوے سال قبل زمانہ عیسی گذرا	اسنے ساتون بھائیون کو چانک وزیر سے ملکر مروا کر چوبیس سال خود حکومت کی اور سکندر سے ملاقات کی بعد اسکے اور راجہ لوگ عالی خاندان گذرے اور سکے ٹکین بنکر سوداگری اور سنسکرت کی ترقی ہوئی
حملات مغربی	داراب بن بہمن	ایران	پانچسو اٹھارہ سال قبل زمانہ عیسی	اسنے دریاے یونان و سندہ و پنجاب و خاندان تکشک ناگ سر کرکے مطیع کیا اور ہند سے خراج لیا
	دارا بن داراب	ایضاً	.	اسنے کوئی حملہ ہند پر نہین کیا اور سکندر سے مقابلے مین اپنے وزیرون کے ہاتھ سے مارا گیا
نامعلوم	ابی سار	کشمیر	.	اسنے اپنے بھائی کو مع تحائف چند سکندر کی خدمت مین جلد روانہ کیا

جلوس سے آخر ہیرانہ سالی مین شہاب الدین سے شکست کہا کر مارا گیا

ذکر کرنا دیو کا

زمانہ سلطنت پرہی ہار مین اولاد اوس رسی کرنا دیو یعنی مہا کرن تکر بانی راج مگدہ دیس کا ہوا چہ پشت تک یہ خاندان مگدہ دیس کے حاکم رہے مگر یہ ہر دو خاندان پرہی ہار اوس بہت جلد برباد ہوئے اور ہند مین ضعف آیا

ذکر انند پال و پرتھی پال کا

جو راجہ خاندان تو ار کا اولاد پانڈو سے حاکم دہلی کا تھا اوس سے انند پال تک اکیس حاکم اس خاندان سے دہلی مین ہوئے بعد زمانہ پرتھی پال نواسہ انند پال کے مسلمانو نکا زمانہ آیا پانچسو سال تک سلطنت اسلام کی شوکت رہی

جدول خلاصۃ الخلاصہ حالات فرمانروایان ہنود مع حملات مغربی متعلقہ حصہ اول تا آغاز سلطنت اہل اسلام

نام خاندان	نام حاکم	نام تخت گاہ	زمانہ	کیفیت خلاصۃ الخلاصہ حکومت حکام ہنود مع حملات مغربی
سورج بنسی	اکشواکو	اجودہیا	+	برہما کی دو فرزند ایک وچھہ پدر سورج جد خاندان سورج بنسی دوم اوتر پدر چاند جد خاندان چندر بنسی کی تھے یہ راجہ اولاد وچھہ سے ہے
ایضاً	رام چندر بن راجہ دہشرتک	اودہ	۱۲ سو و بروایتے ۱۸ سو سال قبل زمانہ عیسیٰ	راجہ اکشواکو سے اسکے وقت تک ستاون حاکم ہوئے اسنے چندے جنگل مین رہکر کشکندہ نگر ملک دکن سر کر کی سسے سکر یوہ کو دیا اور راون حاکم لنکا کو بوجہ اوٹھا لیجانے سیتا زوجہ اوسکی کے مار کر لنکا اوسکے بھائی بھبیشن کو دیکر سیتا کو لنکا سے لیکر اپنے ملک مین آیا
چندر بنسی	راجہ پیات	الہ آباد	•	یہ پرپوتا و جانشین بانی بودہ اولاد اوتر پسر دوم برہما کا ہے اسکے پانچ فرزند اور دو خاندان ایک کیرو دوسرا پانڈو ہوئے پانڈو سے کیرو کی بڑی ثروت ہوئی
پانڈو	جدہشتر	•	•	اسنے ارادہ گھوڑے کی قربانی کا کیا پھر دریودہن سے قمار مین تمام ملک و اپنے زوجہ کو ہار کر بعد بارہ سال کے دریودہن کو مار کر مع بلرام و کرشنا کی دوارکا مین آیا وہان کرشنا مارے گئے اور جدہشتر کوہ ہمالہ کی برف مین دب کر گل گئے

فرزند فرمان روا ہوکر بدستور خراج لیتا رہا اور کوئی حملہ ہند پر نہین کیا آخر سکندر کے
مقابلے مین اپنے وزیر ونکے ہاتھ سے مارا گیا اور سکندر رومی کے عہد مین ابی سریز
راجہ کشمیر وکوہستان خاندان نامعلوم وٹیکسا ٹیلر چند بنسی راجہ دوابہ سندھ وساگر
و پورَ چند بنسی راجہ ہشتناپور یہ تین فرمانروای ہند تھے جب سکندر بعمر تیس سال ایران
سرکر کے سندھ کے پار آیا ابی سریز نے مع چند تحائف اپنے بھائی کو خدمت سکندر مین
جلد روانہ کیا وٹیکسا ٹیلر نے خود حاضر ہوکر دعوت کی مگر پور نے برسات مین مقابلہ کیا
سکندر نے دس کوس کا چکر کھا کر گیارہ ہزار فوج سے جہلم کے پار آکر پور کے فرزند کو مارا
اور پور کی جرأت دیکھکر اوسکی جان بخشی کی اور راہ دریا کی اپنے قبضے مین رکھنے کو
ایک شہر دریا کے دونو طرف آباد کیا اور دوابہ چج ملک درمیان جہلم وچناب کا بھی
پور کو دیا وہ مدت العمر خیرخواہ رہا پھر سکندر چناب وراوی کے پار آیا اور مقام سنگلا مین
سولہ ہزار تاتاریونکو جو ہند مین بسے تھے مار کر ستر ہزار کو قید کر کے باقیماندہ کو پہاڑون پر
بھگا دیا پھر راجہ چندر گپت حاکم نکدہ دیس نے جسکا ذکر حال خاندان تکشک سلطنت
مہانند مین مع جنگ مہانند کے درج ہے سکندر سے ملاقات کر کے شہر پاٹلی پوتر کی
تعریف کی سکندر نے وہان کا قصد کیا فوج کا حوصلہ نہ پڑا اسکندر نے چاہا کہ وطن سے
فوج تازہ لاکر صوبہ بہار ہند کو سر کرے مگر بابل کی دلدل مین بخار آیا بتیس سال کی عمر مین قضا کی

ذکر راجہ ہای خاندان اگنی کل کا

راجہ ہای خاندان اگنی کل جنکا نام نہین معلوم ہے اوجین صوبہ مالوہ تخت گاہ مقرر کرکی تخمیناً دو سو سال
قبل زمانہ عیسی کے فرمانروای ہند ہوئی جبسے برہمنونکی قدر ہوئی بنا دین ایجاد کیا بدھ کی پرستش اوٹھائی
بدھ دیت جزیرہ لنکا دبرہما مین جا بسی اگنی کل کے چار فرقے ہوئے اوسمین پری مار افرقے کی
بڑی حکومت ہوئی نربدا کے پار میانہ ہند ممالک مغربی تک انکی سلطنت تھی

ذکر راجہ بکرماجیت کا

راجہ بکرماجیت خاندان پری مار امین قبل چھپن سال عیسوی کی بڑا نیک نام اور عاقل تخت گاہ اوجین کا
فرمانروا ہوا علم سنسکرت کو ترقی دی کالیداس شاعر بھی اوسکے عہد مین فروغ پایا سال سمبت اوسیکا

دریودہن کو مارکر مع کرشنا و بلرام اپنے بھائیونکے دوارکا کو گئے وہان کرشنا مارے گئے
اور خود مع بلرام کوہ ہمالہ پر برف مین دب گئے اور راجہ پرکھیت پوتا جودھشتر کا جانشین ہوا
بعد چندے ہستناپور تخت گاہ اونکی طغیانی سیلاب گنگا مین ڈوب گئی

ذکر سیس ناگ خاندان تکشک سانپونکی اولاد و مہانند تکشکی حاکم صوبہ بہار بدہ پرست مطیع شاہ داراب و جنگ با سکندر و راجہ چندر گپت ولد راجہ مہانند کا

تخمیناً چھ سو سال قبل عیسی سے سیس ناگ سانپون کی اولاد راجہ خاندان تکشک نے تاتار سے
آنکر ہندوستان شمالی کو فتح کرکے شہر پاٹلی پوتر کو قریب پٹنہ کے تخت گاہ مقرر کرکے
راج کا نام مگدہ دیس رکھا اسمین صوبہ بہار و ممالک شمالی داخل تھے و راجہ مہانند تکشکی
حاکم صوبہ بہار مع اپنی قوم کے بدہ پرست تھا یہ بدہ پانچ سو چالیس سال قبل عیسی کے
صوبہ بہار مین پیدا ہوا اور گیاجی مقام رہا اور ملک ہند عہد شاہ داراب سے تا زمانہ سکندر
اعظم دو سو سال مع راجہ مہانند و دیگر راجون کے باج گذار ایران کا رہا مگر مہانند نے
بیس ہزار سوار اور دو لاکھ پیادہ سے سکندر کو ستلج پار اپنے ملک مین آنے نہ دیا جب مہانند کو
اوسکے وزیر چانک نے مروا ڈالا تب اوسکے آٹھ فرزندون نے قبل زمانہ تین سو پندرہ سال
عیسوی کے بارہ سال بالاتفاق سلطنت کی مگر راجہ چندر گپت فرزند لائق اوسکا جو زن قوم
حجام سے پیدا تھا بوجہ ناقدری اپنی کے چانک وزیر سے ساز کرکے ساتون بھائیون کو
قتل کراکے چوبیس سال بالاستقلال سلطنت کرکے دو سو بانوے سال قبل زمانہ عیسی کے
مرگیا پھر اور راجہ ذی علم عالی خاندان گذرے اور سترگین ہوا کر سوداگری و علم سنسکرت کی ترقی کی

ذکر حملات معنوی داراب بن بہمن و دارا ابن داراب ایرانی و سکندر اعظم رومی و اپنی سر نزر راجہ کشمیر و شکیسا ٹیلہ راجہ سندہ و پور راجہ ہستناپور کا

داراب بن بہمن ایرانی نے پانچ سو اٹھارہ سال قبل عیسی کے تخت کیخسرو بن سیاوس بن کیکاوس پر
فرمان روا ہوکر بعد گستاسپ پدر اسفندیار کے ہند مین آنکر یونان سے سندہ و پنجاب تک
بہت ملک سر کرکے خاندان تکشک کو بھی مطیع کیا دو سو سال تک ہندوستان باج گذار
ایران کا رہا ہند سے طلائی خالص اور ممالک سے چاندی خراج آتا تھا بعد اوسکے دارا اوسکا

درج کتب سنسکرت کیا اس وجہ سے وہ حال غیر معتبر ہے اور ایسا ہی حال اور ممالک خصوصاً
چین و برہما و یونان کا بھی ہے صرف راجہاے مشہور کے نام و محاربات کی بلا قید زمانہ و مدت سلطنت ہر حاکم کی مجمل صحیح ہوئی

حصۂ اول حکومت ہنود

برہما کی دو فرزند تھے اول وچہ پدر سورج جد خاندان سورج بنسی حاکم و بانی اجودھیا پوری
اودہ دوسرا اوتر پدر چاند جد خاندان چندر بنسی بانی و حاکم الہ آباد پریاگ - پس راجہ
اکشواکو سورج بنسی حاکم و بانی اجودھیا پوری حاکم اول سے راجہ رام چندر بن راجہ
دہسرتہہ تک ستاون حاکم اودہ کے ہوئے اور زمانہ رام چندر کا بارہ سو سال و بروایت
اٹھارہ سو سال قبل سنہ عیسوی سے ازروے تواریخ انگریزی کے پایا جاتا ہے یہ بڑا نامور
ہنود کا اوتار تریتا جگ مین ہوا مسماۃ کیکئی سوتیلی مادر کی نفسانیت سے بخوشی خود مع
سیتا زوجہ و لچھمن چھوٹے بھائی کے جنگل مین رہے جب راون لنکا کا راجہ اس وجہ سے
فقیر بنکر سیتا کو اوٹھا لیگیا کہ رام چند مسماۃ سورپ نکھا اوسکی خواہر سے شادی کر لیوے
تب رام چندر نے سسے سکر یوا کشکندہ نگر ملک دکن کے راجہ کی مدد کر کے اوسکی بہائی کو مار کر اوسے
ملک دلایا پھر راون کو مار کر اوسکے بھائی بھبھیشن کو لنکا دیکر مع سیتا اپنے ملک مین آیا

ذکر بیات کا

راجہ بیات اولاد اوترسپر دوم برہما خاندان چندر بنسی پرتاو جانشین بانی بودہ فرمانروا پریاگ الہ آباد
کا ہے اسکے یدو و انّو و ترہبو و درہی و پورو یہ پانچ فرزند تھے یدو اولاد کرشنا و بلرام اور دو خاندان
کیرو و پانڈو ہوئی کیرو کی ہمت و ثروت پانڈو سے زبردست تھی

ذکر راجہ جدہشتر خاندان پانڈو و دریودہن خاندان کیرو و راجہ پرتھیت فرمانروائے استینا پور کا

راجہ جدہشتر خاندان پانڈو نے اپنی عظمت و شان سے اشوامیدہ یعنی گھوڑیکی قربانیکا ارادہ کیا یہ قربانی وہ
کرتا ہے جسکا کوئی راجہ مقابلہ نکر سکے دریودہن راجہ خاندان کیرو کو رشک آیا اسنے قمار مین کل ملک
وزوجہ تک کو جیت کر اوسے حسب شرط قمار بمیعاد بارہ سال جنگل کو نکال دیا بعد گذرنے
میعاد کے بوجہ وعدہ خلافی بمیدان کوروچھیتر قریب تھانیسر ملک پنجاب کے بشرکت
۵۶ چھپن نسلین یدو کی جانبین مین اٹھارہ روز تک بڑی مہابھارت سے مع چندراجو نکے

موجود ہے دوسری حصے مین تو خاندان سلطنت اسلام کی شاہان تیموریہ تک نو باب ہین اور ہر باب کے آخر مین نقشہ خلاصہ بطور انتخاب ہین تیسرے حصے مین حکومت کمپنی بہادر بذریعۂ ٹھیکہ و بعد ختم میعاد ٹھیکہ کمپنی بہادر انتظام ملکہ معظمہ لندن دام سلطنتہا کے دو باب مع نقشۂ خلاصہ تحریر مین آئے تا طلبای مدارس سرکار کو امتحان آسان ہو جاے اور جا بجا کچہ حالات ضروری بقدر ادراک اپنی کتاب مرآۃ الاشباہ و تاریخ احمدی و محاربہ کابل و تاریخ فرشتہ سے زیادہ کیے ہین اور واسطے تصریح کے حروف اشارہ لکھدیے ہین یعنی م سے مرآۃ الاشباہ و ت سے تاریخ احمدی و ک سے محاربۂ کابل و ف سے تاریخ فرشتہ مراد ہے نئی ایجاد ہے

مقدمۂ کتاب

نقشہ حدود اربع و تعداد باشندگان ملک ہندوستان جسکا طول کشمیر سے راس کماری ۱۹۰۰ میل یعنی کوہ ہمالہ شمال سے بحر ہند جنوب تک اور عرض مشرق دریای برہم پوتر و ملک برہما سے مغرب دریای سندہ اٹک تک ۱۵۰۰ میل اور مربع ۱۲ لاکھ میل اور باشندے ۱۴ کرور سے زیادہ ہین

نام ملک	طول کشمیر سے راس کماری تک		عرض		مربع	تعداد باشندگان تخمینا
	شمال	جنوب	مشرق	مغرب		
	کوہ ہمالہ سے	بحر ہند تک	دریای برہم پوتر ملک برہما سے	دریای سندہ یعنی اٹک تک		
ہندوستان	۱۹۰۰ میل		۱۵۰۰ میل		۱۲ لاکھ میل	۱۴ کرور سے زیادہ

قدامت ملک ہندوستان

پہلے حکام ہنود باشندی یہا نکے طوفان نوح کی بعد ما وراء النہر سے براہ پنجاب آن کر گنگا کی قریب جانب شمال آباد ہوئے اونسل بڑہی زبان اونکی ہندی و سنسکرت کی خلاف تھی بعد اونکے مغرب سے کچہ شجاع مع برہمنون کے آئے اور انکو پہاڑون تک بھگا کر اپنا عمل کیا مگر لکھنے سے ناواقف تھے برہمن کچہ حالات ماضیہ زبانی سکھاتے تھے جب کچہ شاعر پیدا ہوئے اور مدح سلاطین مین کچہ کبت بمبالغہ خلاف قیاس تصنیف کیے جنکو پنڈتون نے بعد اونکے کسیکے زبانی یاد کر کے راست جانکر بلا تعین نہ مانہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

رباعی

ممدوح خدا کا ہی جدا کا مدح
مداح کا اپنی ہی خدا مدح سرا
حق انکا ہی ممدوح یہ حق انکا مدح
مداح خدا انکا یہ مداح خدا

رباعی

انسان سے کب معرکہ حمد ہو سر
اور نعت مین احمد کی ہی عاجز بشر
ہی نعت احد کا حمد احمد کا کام
اللہ نبی کی ہمسری ہو کیونکر

رباعی

ہی حمد احد کا خوب احمد آگاہ
اور ذات احد ہی نعت احمد کی گواہ
کیا ذرہ ناچیز سے ہو حمد و نعت
لاحول ولاقوۃ الا باللہ

رباعی

لاریب جب وہ ذات احد یکتا ہے
احمد کا بھی جسم پاک بے سایا ہے
اللہ مین جا بہ حرف احمد مین چار
اک فرق احد مین میم احمد کا ہے

رباعی

جب میم احد مین بہر احمد آیا
اعداد نے عقدہ یہ بڑا سلجھایا
چالیس برس کے ہوئی جب دم احمد
اوسوقت رسالت کا یہ تغمہ پایا

الحمد للہ کہ بندہ **عنایت حسین** بن حضرت شیخ غلام عباس ساکن حال بلگرام نے حسب خواہش سید مسیح احمد خلف الصدق سید ابن حیدر صاحب رئیس اعظم بلگرام کے تاریخ واقعات ہند کا ایک ہفتہ مین خلاصہ کر کے **فتوحات ہند** نام کیا اور اوسی کے مطابق تین حصہ کا التزام کیا پہلے **مقدمہ کتاب** ہے جس مین حدود و قدامت ہند کا انتخاب ہی پھر **حصہ اول** مین ذکر فرمان روایان ہنود ہے اور جدول مین خلاصۃ الخلاصہ

Futoohat-Hind

INDIA INSTITUTE

بعون صانع بیکون و مکان بفضل خلاق زمین و زمان نسخہ

فتوحات ہند

مطبع نامی منشی نولکشور مین بطبع مزین مطبوع ہوا

Futuhat-e-Hind.

16.E.43.

Indian Institute, Oxford.
The Lucknow Sparks Library.
Presented
by
Munshi Newul Kishore.